اَنکھڑیان - دیکھو صفحہ ۲۸۶ الف ممدودہ -

اَنکھوا - ہ - مذکر - اَنکُر अंकुर س - نمبر (۱) سوئی سی باریک اور سفید جو پہلے پہل بیج مین قوت نمو سے پیدا ہوتی ہی - پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہی - نمبر (۲) آٹے کی ایک چیز شگوفے کی شکل بناکر گھی مین پکاتے اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین اور اکثر عورتین دفع چشم بد کے لیے اسپر نذر نیاز دلواتی ہین - نمبر (۳) ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے مین دال سے الگ ہوکے نکلتے ہین -

اَن کہی - مونث - جو بات کہنے کے قابل نہو - **مسرور** ؎ منہ تماچون سے لال کردیگا - ان کہی اُس سے مین کہون کیونکر -

سُنا ہی کہ ہندوؤن مین جب کوئی سختی نزع مین مبتلا ہوتا ہی تو اُسکے وارث نزع آسان ہوجانے کے لیے اُس سے کہتے ہین کہ ان کہی کہہ اور ان کہی سے مقصود اپنی زبان مین وہ الفاظ ہوتے ہین جو اللہ کے وحدہ لاشریک ہونے پر دلالت کرتے ہین - واللہ اعلم -

اَنکھیارا - دیکھو صفحہ ۲۸۷ الف ممدودہ -

اَنکھیان - دیکھو صفحہ ۲۸۷ الف ممدودہ -

اُنکے پٹھون مین گھسے ہین - اُنکے دل مین گھر کرلیا ہی - بہت عزیز ہین - **نکہت** ؎ صورت خال تہ زلف سیہ کار تمام - اُنکے پٹھون مین گھسے رہتے ہین اغیار تمام - **نصیر** ؎ منہ چڑھے کیونکر نہ جون آئینہ بیگانہ رقیب - اُن کے پٹھون مین گھسا ہی صورت شانہ رقیب -

ع‌ؔ انکھڑیان - انکھیارا - انکھیان - کو اس نظر سے کہ ان سب کی اصل آنکھ ہی آنکھ کے ذیل مین لکھدیا تھا اسلیے یہان معنی و مثال کی تکرار نہین کی -

اُنکے پیشاب سے چراغ جلتا ہی - اُن کی بڑی حکومت ہی - بڑا رُعب ہی - سکہ بیٹھا ہوا ہی - **نکہت** ؎ کیون نہو شمع ماہ رشک سے داغ - اُنکے پیشاب سے جلے ہی چراغ -

اُنکے چاٹے رُوکھ نہین رہتے - بڑے کھاؤ ہین کچھ نہین چھوڑتے لُوٹ کھاتے ہین -

اور یون بھی ہی اُن کے چاٹے رُوکھ ہرے نہین ہوتے -

اُن کے دَھن پر چور راجا - مثل - جو شخص پرائے مال پر قبضہ کرکے (پرایا) (مال) مالدار بن بیٹھے اُسکی نسبت طنز سے کہتے ہین -

انگا - ہ - مذکر - (عوام) انگرکھا -

اَنگارا - ہ - مذکر - اَنگار अङ्गार س - پارۂ آتش - ف - آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا - **بحر** ؎ مین نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہی ذکر - انگارا رکھدیا ہی کسینے زبان پر - **رند** ؎ یہ جلن ہی یہ جلن ہی کہ بہکا جاتا ہون - جگر و دل ہین یہ پہلو مین کہ انگارے ہین -

سودا نے انگارا سہارا کے وزن پر کہا ہی مگر اب متروک ہی ؎ نہین ستارے ہین یہ بلکہ لوٹتا ہی مدام - اسی حسد سے انگارون پہ چرخ لیل و نہار -

اور تشبیہاً نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہین - **ناسخ** ؎ کسقدر ہی تیز ظالم آتش رنگ حنا - سنگ پا لگتے ہی بس تلوون سے انگارا ہوا -

انگارون پر لُٹانا - جلانا - تڑپانا - بیقرار کرنا - **بحر** ؎ ہوس نظارۂ گُل کی ہی داغ دیکھین گے - ہمین لٹائیگی انگارون پر بہار مین روح - **اسیر** ؎ مُنہ سے کبھی نہین وہ لگاتے شراب کو - انگارون پر لُٹاتے ہین کیا کیا کباب کو -

انگارون پر لوٹنا - نمبر (۱) بے تاب و بیقرار ہونا - تڑپنا - **رند** ؎ لوٹا کرتا ہون شب ہجر مین انگارون پر - جلنے لگتا ہی جدھر رکھتا ہون پہلو اپنا - **جرات** ؎ وہ آتا ہی جو سونا یاد باہم بستر گل پر - تو ساری رات انگارون پہ دے دے جان لوٹے ہی -

نمبر (۲) رشک وحسد سے جلنا - **مومن** ؎ پری لوٹے ہی انگارون پہ دوزخ مین پڑی حورین - تمہارا حسن عالم سوز کس کسکو جلاتا ہی - **بحر** ؎ لوٹتا ہی کیا ہی انگارون پہ شعلہ رشک سے - جبسے دیکھا ہی ترے تفتیدہ دل کا اضطراب :-

انگارے ! (عو) کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہی تو کبھی تیکہ کبھی شوخی سے کہہ دیتی ہین انگارے ! **جرأت** ؎ قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا - کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہی :-

انگارے برسنا - کنایۃً شدت کی گرمی پڑنا - لو چلنا - **جرات** ؎ بغیر از نخل شعلہ مزرع دل سے ہو کیا پیدا - کہ جاے ابر اس کھیتی پہ انگارے برستے ہین - **فقرہ** - یہ اساڑھ کا مہینا ہی اور انگارے برس رہے ہین -

انگارے پھانکنا - وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو - **کیف** ؎ انگارے پھانکنا ہی یہ پینا شراب کا - کٹتی ہی کس عذاب سے فصل خزان تمام -

انگبین ظلث - ف - عسل - ع - شہد - **ناسخ** ؎ میرے منہ لے کو امیر النحل ملنا تھا خطاب - خانۂ زنبور مین تب انگبین پیدا ہوا -

انگرکھا - ھ - مذکر - انگرکشا अङ्गरक्षा س - مردون کی ایک پوشاک جو خاص ہندوستان کا ایجاد ہی مسلمانون کے انگرکھے مین دہنی طرف اور ہندوؤن کے بائین طرف پردہ ہوتا ہی - **رشک** ؎ یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہو گیا - جو انگرکھا چھو گیا تن سے سنہرا ہو گیا - **دلہ** ؎ ادھیڑ بُن مین اسی کی رہا کیے خیاط - رہے گا اُسکے انگرکھے مین کیا بجا سکر -

اور بعضے بسکون کاف فارسی و فتح راے مہملہ بولتے ہین اور قیاس بھی اسی کو چاہتا ہی اسلیے کہ انگ بمعنی بدن ہی مگر بیشتر زبانون پر صورت اول ہی ہی - **جانصاحب** ؎ معنی کے بدلے رہگئی اب شعر مین جگت - اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کی تھان کا -

انگریز - ا - انگلشمین - فرنگی - **انشاء** ؎ انگریز کے اقبال کی ہی ایسی ہی رسّی - تو بختہ ہی جس مین فرانسیس کی ٹوپی - بعضون نے فاعلان کے وزن پر کہا ہی - **ناسخ** ؎ دل ملک انگریز مین جینے سے تنگ ہی - قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہی - **رند** ؎ کھینچکر لائین گے تری تصویر - انگریزون مین تیری شہرت ہی - مگر زبانون پر بروزن مفعول ہی -

انگریزی - (اس مین ی نسبت کی ہی) انگریزون کی زبان - انکی حکومت - انکی وضع - اور انکی ولایت کی چیز - **فقرے** - ابتو آپ گھر مین بھی انگریزی بولتے ہین - اس زمانے مین بغیر انگریزی پڑھے چارہ نہین ہی - لکھنؤ مین انگریزی ہو جانے سے اگلی باتین بالکل خواب وخیال ہو گئین - **جانصاحب** ؎ پہنکر کپڑے انگریزی میان خوش رو نکلتے ہین - نئے موتی محل مین بنکے اب لو لو نکلتے ہین - **غافل** ؎ فریاد کی آتی ہی صدا سینے سے ہر دم - میرا دل نالان ہی کہ انگریزی گھڑی ہی -

انگڑائی - ھ - مونث - خمیازہ - ف - **وزیر** ؎ ٹکڑے ہوے ہمارے گریبان صبر کے - انگڑائی مین جو یار کی چولی مسک گئی - **اسیر** ؎ در فردوس کھلا حور کا چہرہ دیکھا - کیا قیامت کا نمونہ تری انگڑائی ہی :-

انگڑائی توڑنا۔ انگڑائی لیتے وقت کسی کے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہین اور جانتے ہین کہ انگڑائی توڑنیوالے کی سستی ہمپر آجائیگی۔

انگڑائی لینا۔ خمیازہ ربختن۔ فنہ۔ **ذوق** ؎ نام میر اُسن کے مجنون کو جماہی آگئی۔ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا۔ **رند** ؎ انگڑائیان جو لین مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ اور کبھی بہت سی پھیلی ہوئی چیزون کی نسبت بھی بول اُٹھتے ہین کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹیے۔

انگش بنگش۔ اول جلول۔ مہمل۔ بے قرینہ۔

انگُشت ظ ش۔ ف۔ مونث۔ اُنگلی **ظفر** ؎ جبکہ ناخن کو تراشا اُسکی لال انگشت پر۔ دست بوسی کے لیے اُترا ہلال انگشت پر۔ **کیف** ؎ لطف انگشت سلیمان کا نہین بے خاتم۔ مزۂ یار کی کیا دل سے سنان دور رہی۔

انگشتانہ۔ ف۔ مذکر۔ نمبر (۱) شام کی مثل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کیوقت چھنگلیا کے پاس کی اُنگلی مین پہن لیتے ہین تاکہ سوئی نہ چبھے۔ نمبر (۲) زہگیر۔ ہڈی یا سینگ وغیرہ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگانے کے وقت ہاتھ کے انگوٹھے مین پہنتے ہین۔

انگشت بدندان ہونا۔ دانتون تلے اُنگلی دبانا۔ تحیر کی جگہ۔ **غالب** ؎ خامہ انگشت بدندان کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریبان کہ اسے کیا کہیے۔

انگشت ظ ش **بلب ہونا**۔ ہونٹھون پر اُنگلی رکھنا۔ خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ۔ ؎ چپ خامشی کی یہ جا ہے **مومن**۔ انگشت بلب حیا ہے مومن۔

انگُشتری ظ ش عا۔ ف۔ مونث۔ انگوٹھی۔ **گلزار نسیم** ؎ انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مہر خط عاشقی سندلی۔ **بحر** ؎ جمشید ہوگیا وہ سلیمان ہوگیا۔ جسکو نصیب یار کی انگشتری ہوئی۔ انگشتر بھی کہا ہے۔ **بحر** ؎ خوبرو طرفہ نگینے ہین کہ ارباب نظر۔ مثل انگشتر انہین آنکھون مین گھر دیتے ہین۔ **ناسخ** ؎ جو دہن ہے نقش ہے اُس مین تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہان مین بے نگین ملتی نہین۔

انگشت عا **شہادت**۔ سبابہ۔ کلمے کی اُنگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ **بحر** ؎ کوئی بسمل کوئی بیجان گیا محفل سے۔ تیری انگشت شہادت کے اشارے دیکھے۔ **صبا** ؎ خون عاشق کی گواہی کے لیے محشر مین۔ تیغ جلاد کی انگشت شہادت ہوگی۔

انگشت نما۔ وہ شخص جسپر اُنگلیان اُٹھین۔ بدنام رسوا اور مطعون خلائق۔

انگشت نما کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ **اسیر** ؎ ماہ نو ابروے پُرخم کے چڑھا مُنہ تو چڑھا۔ نہ کرو اب اسے انگشت نما جانے دو۔

انگشت نما ہونا۔ لازم۔ **بحر** ؎ آبرو جاتی اگر بے اثر آنسو بہتے۔ شکر انگشت نما پنجۂ مژگان نہوا۔ ؎ ہاتھ **وزیر** اسکو لگا یا نہین مفت مین انگشت نما ہوگیا۔

اُنگُل۔ (ہ)۔ (سنسکرت کے موافق اسکا تلفظ انگل [illegible] ہے) اُنگلی کی چوڑائی کے مقدار۔ **صبا** ؎ دھیان تھا ہمکو وہ بھیجین گے سفر سے تحفہ۔

عہ اسمین رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زائد ہے۔

عہ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ اہل اسلام نماز مین جب التحیات پڑھتے ہین تو کلمۂ شہادت کہتے وقت اس اُنگلی کو اُٹھاتے ہین۔

چار انگل کا بھی پڑا کبھی لکھا نہ گیا۔ **انشاء** کوئی انگل بھر سے اونچی ہوئی تو
کیا ہوا۔ قد بڑھا یا بیگما نے میرے قد سے ناپ کر۔

انگلستان - انگلینڈ - یورپ کا ایک بڑا ملک جو انگریزوں کی ولایت ہے۔

انگلش - انگریزی - انگلستان کیطرف منسوب - نمبر (۱) انگلستان
کے باشندے اور زبان وغیرہ۔

نمبر (۲) مونث - پنشن - وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمت
کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے - ان معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ
طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں
شایع ہوا ہے۔

انگلی - س - (سنسکرت کے موافق اسکا تلفظ انگلی [illegible] ہے) مونث
انگشت - ف - **رشک** کہاں یہ لطف چیتے نے کمر پائی اگر پتلی -
تمہارے ہونٹھ پتلے انگلیاں پتلی کمر پتلی - **آتش** ہو گئی یار کے
ہاتھوں میں جو مہندی کالی - انگلیوں کو ہیں زبان گل سوسن سمجھا -

انگلیاں اٹھانا - نمبر (۱) مطلق اشارہ کرنیکی جگہ - **داغ** باغ میں
گل کہلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں - انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
اس جگہ واحد کے ساتھ بھی مستعمل ہے - جیسے ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے
کچھ نہیں کہتے -

نمبر (۲) رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ - **فقرہ** - انکی رسوائی کا
یہ حال ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں **ظفر شرر**
انگشت نما ضعف سے ہوں مثل مہ نو - اک خلق ہے میری طرف انگشت اٹھاکے -

انگلیاں اٹھنا - لازم - نمبر (۱) **وزیر** مشورت کچھ قاتلوں میں ہے
ہمارے قتل کی - بیطرح اٹھنے لگی ہیں جانب تیر انگلیاں -
نمبر (۲) **منیر** عاشق قد پر چمن میں انگلیاں اٹھنے لگیں - سرو بھی آزاد
بن کر کستے ہیں آوازہ تیج - **رند** اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا تھا -
انگلیاں اٹھتی تھیں جس راہ سے میں جاتا تھا -
اور نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ بھی کہتے ہیں - **بحر** تری انگوٹھیوں
پر کیوں نہ انگلیاں اٹھیں - لگے ہیں لعل ترنے ہاتھ سے نگینوں کو - **کیف**
داغ دل میرا وہ سورج ہے کہ جسکے اوپر انگلیاں سیکڑوں اٹھتی ہیں کرن
کی صورت -

انگلیاں توڑنا - انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے -
اسیر درد اعضا میں ہوا اسنے جو لی انگڑائی - انگلیاں یار نے توڑیں تو
مرا دل توڑا - اور عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں کے اوپر ہاتھ رکھکر
اور کبھی کوسنے اور بددعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملا کر انگلیاں توڑتی ہیں -

انگلیاں ٹوٹنا - لازم -

انگلیاں چٹکانا - انگلیاں توڑنا - **وزیر** اداسے اپنی نہیں انگلیاں
وہ چٹکاتے - یہ انکی ہاتھوں سے کرتی ہیں انگلیاں فریاد - **بحر** ہماری
مرگ ہے تیرے ادا پہ اے قاتل - تیغ چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا -

انگلیاں چٹکنا - لازم **ظفر** شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی -
زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹا چٹ -

انگلیاں چمکانا - ہاتھ اٹھا کر انگلیوں کو نچانا - عورتیں اور زنانے کبھی
آپس میں لڑتے وقت اور کبھی ناز وغیرہ یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکاکے
بات کیا کرتے ہیں - **برق** مہر پنجے کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے -

اُنگلیان تو بھی تو اے ماہ منور چمکا - **قلق** ؎ مُسکرا کردہ جو رغمزے سے - اُنگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے -

انگلیان نچانا - اُنگلیان چمکانا - **انشا** ؎ دلسوز ہی دد امیری پُر اُسکا ہر گھڑی - لگتا ہی انگلیون کا نچانا بہت بُرا - **منیر** ؎ قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہین اُنگلیان - توڑے ہزار لیتے ہین پردے مین توڑ کے -

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا - مثل - زرا سا سہارا پاکر پاؤن پھیلائے - تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے -

اُنگلیٹ / **انگیٹھ** } ھ - مونث - جثہ - جسم کی خلقی قطع -

انگلی رکھنا - نکتہ چینی کرنا - عیب نکالنا - **فقرہ** - اُستادون کے کلام پر جو اُنگلی رکھتا ہی وہ آپ انگشت نما ہوتا ہی - **تسلیم** ؎ دستِ جانان مین سوا حُسن کے کچھ عیب نہین - ہاتھ ہون قطع جو اُنپر کوئی اُنگلی رکھے - شعرا نے انگشت رکھنا بھی کہا ہی - **غالب** ؎ لکھتا ہون اسد سوزشِ دل سے سخن گرم - تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پہ انگشت - **مصحفی** ؎ نہ لکھ نہ پڑھ کہ زمانہ ہی عیب جوئی مین - رکھے ہی حرف پہ یان سب کے روزگار انگشت - **مومن** ؎ کیا تاب میرے حرف پہ انگشت رکھ سکے - ہر خط پہ نکتہ چین کو ہی وہم و گمان تیغ -

اِنگلینڈ - انگریزی - انگلستان -

اُنگلی نہ لگانا - زرا نچھونا - احتراز اور کنارہ کرنا - **ذوق** ؎ مانع جو ہوا دست درازی کو ترا عدل - پروانے نے پھر شمع کو اُنگلی نہ لگائی - اور اسی طرح نصیر نے سلب کی قوت مین کہا ہی - ؎ کر قلم لیکے مری خنجر بُراِ دن اُنگلی - تجھکو گر مین نے لگائی بھی ہو جانان اُنگلی - لکھنو مین اس جگہ ہاتھ نہ لگانا بولتے ہین -

انگلیون پر نچانا - بنانا - خاطر مین نہ لانا - ذلیل اور خفیف کرنا - **قائم** ؎ اپنا عاشق وہ جسکو پاتا ہی - اُنگلیون پر اُسے نچاتا ہی - **نصیر** ؎ شیخجی اتنی نکرائے شیخ کہ زندان جہان - اُنگلیون پر تجھے چاہین تو نچا سکتے ہین -

انگِنا برس - (عو) بچے کی عمر کا آٹھوان سال - **فقرہ** - بہر کیف مبتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل بلا کر بڑا ہوا یہان تک کہ انگنا برس بھی خیر کے ساتھ گزرا (فسانۂ مبتلا) -

انگنا مہینا - (عو) حمل کا آٹھوان مہینا - **جانصاحب** ؎ دوگانا جان تمہین انگنا مہینا ہی - نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہی -

اُنگنائی - ھ - مونث - صحن - آنگن - **رشک** ؎ رنگ یہ خانہ نشینی مین دیا وحشت نے - گھر کی انگنائی رہِ دامن صحرا نکلی - **منیر** ؎ چار دیوار عناصر مین لیا ہی گوشہ - گھر کی انگنائی سے واقف نہین کونے والے - **فقرہ** - یہ گلاب کا درخت جو انگنائی مین لگا ہی پندرہ پھول روز کے روز اس سے اُترتے ہین (بنات النعش) -

انگوٹھا - ھ - مذکر - انگشٹھ [illegible] س - نر انگشت - ف - ابہام - ع -

انگوٹھا دکھانا - انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ ناز و تمسخر سے

؎ آٹھ کا عدد عورتون کے اعتقاد مین نحس ہی (رمل اور نجوم مین بھی آٹھوان خانہ موت کا ہی) اور خیال ہی کہ اٹھوانسا بچہ نہین جیتا ہی اور آٹھوان برس بچے پر سخت ہوتا ہی اسلیے انگنا مہینا اور انگنا برس کہتی ہین -

عورتین انگوٹھا دکھاتی ہین - میرحسن ؒ کہا جو پریزادنے ہاتھ لا - انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا - شعور ؒ عالم ہی عجیب آرسی کا - عالم کو دکھا بے جو انگوٹھا - مصحفی ؒ ہاتھ میرا بھی جو پہنچا تو سمجھ لونگا کبھی - یہ انگوٹھا تو کسی اور کو دکھلایا کر -

اَنگوٹھی - ھ - مونث - انگشتری - گلزار نسیم ؒ بدلے کی انگوٹھی ڈھیلی پائی - دستاویز اسکے ہاتھ آئی - بحر ؒ اے یار ملے دل سے دل ایسا کہون مین - یہ نگ ہی محبت کی انگوٹھی مین دو پلکا -)

اَنگوچھا - ھ - مذکر - (س انگ अंग (بدن) : اُنچھن उञ्छन (پونچھنا)) وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال مین لاتے ہین - منیر ؒ ایک مرزائی اور اک پگڑی - اک انگوچھا بھی اور دھوتی بھی -

اَنگُور - ف - مذکر - عنب - ع - ایک مشہور میوہ ہی جو پنجاب کابل وغیرہ مین بکثرت اور بہت قسم کا ہوتا ہی وہان سے ہندوستان مین لاتے ہین - تر و تازہ کھایا جاتا ہی یہی انگور خشک ہو جانے کے بعد منقی ہو جاتا ہی - مزاجاً پہلے درجے مین گرم و تر ہی - ذوق ؒ دل کا یہ احوال ہی غم سے ترے اے مست ناز - جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا - آتش ؒ پھر خوشے اُترین پھر کچھے انگور کی شراب - پھر شاخ تاک پیچ سر دار لبت کھاے -

نمبر (۲) حالت اندمال زخم مین جو سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہی وہ انگور کہلاتا ہی - بحر ؒ مرہم کے عوض چاہیے اب زخم پہ تیزاب - انگور مین

ع خون صالح بکثرت پیدا کرتا اور بدنکو فربہی اور قوت بخشتا ہی غذائیت مین تمام میوون سے بہتر اور ملین اور ناقہین کیواسطے مفید ہی - معدہ معدہ جگر و قولنج ریحی و طحال کے لیے مضر اور مولد ریاح ہی - اسکے مصلح زیرہ - سونف - تخم کرفس اور سکنجبین ہین - بین الغذائین اسکو کھانا چاہیے -

پایا نہ مزہ تیغ کے پھل کا - منیر ؒ بسملون سے بوسۂ لب کا جو وعدا ہو گیا - خود بخود ہر زخم کا انگور میٹھا ہو گیا -

انگور بندھنا - زخم کا اندمال پانا - جرات ؒ زخم سے بے قید ہی تیرا جو وارستہ مزاج - ناگوارا سکو ہی بندھنا زخم پر انگور کا - قلق ؒ ہون وہ مست انگور اے جراح بندھجائے ابھی - میرے زخمون کو بہپارا دے جو برگ تاک کا -

انگور پھٹ جانا - بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو جانا - ؒ پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک اے ذوق - دل زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے -

انگور پھوٹ بہنا - بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا - انشا ؒ جس جگہ پھوٹ بہے زخم جگر کا انگور - سیکڑون کوس تلک وان شجر تاک اُگے -

انگور کا گُچھّا - خوشۂ انگور -

انگور کی ٹٹّی - جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین -

انگوری بیل - کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو - رند ؒ اسقدر رشک پری مائل مخموری ہی - بیل بھی ہی جو دوپٹے مین تو انگوری ہی -

انگوری شراب - جو انگور سے کھینچکر تیار کی گئی ہو -

اَنگھڑ - نمبر (۱) بدقطع - بیڈول - ناموزون - فقرہ - یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہی -

نمبر (۲) بے سلیقہ - بے ڈھنگا - انیلا - بیہودہ - فقرہ - چار خدمتگار ہین چارون انگھڑ -

انگھڑت بات - بے تکی اول جلول بات - **نکہت** ؎ بُت زرگرنہ ہم سے زرگری بول - زبان کو انگھڑت باتونپہ مت کھول -

انگیا - ھ - مونث - انگکا आङ्गिका س - شاماکچہ و سینہ بند - ف - چھوٹا کپڑا - جسے عورتین چھاتیون کے چھپانے اور تنے اور کھنچے رہنے کے لیے پہنتی ہین - مشہور ہی کہ سب سے پہلے اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ دہلی کی بیٹی نے کہ زکی الطبع اور قابلہ و شاعرہ تھی ایجاد کیا ہی - **ناسخ** ؎ ای پری تو نے جو پہنی ہی سنہری انگیا - آج آتی ہی نظر سونیکی چڑیا مجکو - **محشر** ؎ سی ہی مغلانی نے کیا ٹھیک ہماری انگیا - ہلکی چٹکی سے زرا ہو گئی بھاری انگیا -

انگیا کا بنگلا - کٹوریون پر سالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہین جو چھ پھانکا ٹکا ہوتا ہی اسکو بنگلا اور دس بارہ پھانکین بنائی جاتی ہین تو خربوزہ کہتی ہین اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیون کی مثل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہی - **بحر** ؎ بند یہ کھینچے کہ گالون سے ملا دین چھاتیان - آئینون سے سج دیا بنگلہ تری شاماک کا -

انگیا کا کنٹھا - انگیا کا گھاٹ - **منیر** ؎ آپ کے دل کی کدورت بنگئی خاک خفا - کربلائی دیکھیے انگیا کا کنٹھا ہو گیا -

انگیا کا گھاٹ - انگیا کا گریبان - **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ ٹکرا گئے حباب نہ سینے کے ایک روز - انگیا کا ہی یہ گھاٹ کہ پانی کا بند ہی -

انگیا کے بازو - انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلوؤن کو چھپاتے ہین - **جانصاحب** ؎ الٰہی کوڑہ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھون مین - کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو -

انگیا کے بند - انگیا کے تُھرّے - جنسے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہی - **رند** ؎ کھولیے شوق سے بند انگیا کے - لیٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ -

انگیا کے پان - کٹوریون مین کپڑے کے دو ٹکڑے ہوتے ہین چھوٹے کو پان کہتے ہین اور بڑے کو دیوار - **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ سینے پہ آج زلف کو پھیلا کے کہتے ہین - ہمنے رگین بنائی ہین انگیا کے پان مین -

انگیا کے پٹھے - وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینون مین لگاتے ہین - **بحر** ؎ انگیا کی آستینون سے اللہ کی پناہ - باڑھین سروہیون کی ہین پٹھے چڑھے نہین -

انگیا کے پچھوے - انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہین - دلّی مین اسکو پچھاے بھی کہتے ہین - **رنگین** ؎ کیا اس انگیا کے پچھاؤن کو بُرا کترا ہی - جھول مٹتا ہی نہین کتنا کسے مغلانی - **ولہ** ؎ کل جو مغلانی نے سی دے کے مرَوڑی انگیا - ہو گئی تنگ پچھاؤن سے نگوڑی انگیا -

انگیا کی چڑیا - وہ سیون جو دونون کٹوریون کے بیچ مین ہوتی ہی - **وزیر** ؎ وصل کی شب دیکھکر انگیا کی چڑیا ڈر گئے - صاف ہمکو شبہہ مُرغ سحر ہونے لگا - **ناسخ** ؎ مار ڈالا ہی تری انگیا کی چڑیا نے صنم - مُرغ دل کو کم نہین کنجشک بھی شہباز سے -

انگیا کی خسی } وہ سیون جو کٹوریون کو آستینون سے وصل کرتی ہی -
انگیا کی خواصی }

انگیا کی دیوارین - دیکھو انگیا کے پان - **بحر** ؎ تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہین - ایک ہتھ پھیری مین بنگلا نہین دیوار نہین -

انگیا کی ڈوری - وہ مقیشی یا ریشمی ڈور جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے مین

زیبایش کیلیے ٹانکی جاتی ہی۔ **بحر ؎** خط محور پر تری انگیا کی ڈوری ڈور ہی۔ غیرت قطبین ہین ای ماہ پیکر چھاتیان۔ **قلق ؎** گلون پر صاف دھوکا ہو گیا رنگین کٹوری کا۔ رگ گل مین جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا۔

انگیا کی کٹوریان۔ انگیا کے وہ حصے جس مین چھاتیان رہتی ہین۔ **ناسخ ؎** اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجکو۔ **سحر ؎** پھول انگیا مین جو رکھے اُس بہار حسن نے۔ پھولون کے دونے کی صورت ہر کٹوری ہو گئی۔

انگیا کی لہر۔ کٹورِیون پر ٹکنا ٹکا ہوا مسالا۔ **اسیر ؎** انگیا کی لہر دیکھکے پستان یار پر۔ کہیے حباب سے یہ ہوا ہی قران موج۔

انگیٹھی۔ ہ۔ مونث۔ آتشدان۔ ف۔ مجمر۔ ع۔ لوہے یا چاندی کا وہ ظرف جس مین آگ رکھکر تاپتے یا اُبٹان اگر وغیرہ خوشبو کی چیزین سلگاتے ہین۔ **وزیر ؎** مثل شبنم عرق آجاے رخِ گلگون پر۔ غنچۂ گل جو انگیٹھی مین ہون مجمر کے عوض۔

انگیز کرنا۔ برداشت کرنا۔ اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ **فقرہ**۔ مجھسے یہ روز روز کی مصیبت انگیز نہین کیجاتی۔

انگیزنا۔ انگیز کرنا۔ **ظفر ؎** جسکی جانب سے تراتیر نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل ہیرا ہی سا ہو تو اسے انگیز جاے۔ **ولہ ؎** اُس ستمگر کے ستم کون اُٹھا سکتا ہی۔ جان کیا جانے مری کیونکہ ہی انگیز رہی۔ لکھنؤ مین فصحا سے نہین سنا۔

اِنگلینڈ۔ انگریزی۔ خشکی کے اندر اندر۔ مُلک کے اندر۔ جیسے ہندوستان کے انلینڈ منی آرڈر وہ ہین جو ہندوستان ہی مین آجا سکتے ہین اس سے باہر جو بھیجے جائین اُنکو انلینڈ نہین کہتے۔

اَنمِلا۔ بیگانہ خو۔ جو بل جل کے نرہے۔ **جلال ؎** پائی وہ آنکھ جو منہوئی اپنی عشق مین۔ وہ دل ملا ہمین کہ رہا ہم سے انملا۔ **فقرہ**۔ قسمت سے مرزا کو جورو بھی ملی تو انملی۔

انمل بے جوڑ۔ بے تکی باتین۔ بے قرینے اور بے ڈھنگے کام۔

انملی۔ نمبر (۱) بے جوڑ۔ بے تکی۔ بے میل۔ **رشک ؎** تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی۔ ملنے کی گفتگو مین سناتا ہی انملی۔

نمبر (۲) مونث۔ ہندی نظم یا نثر مین چند بے جوڑ چیزون کو جن مین باہم کوئی علاقہ نہین ہوتا ربط دیتے ہین اسکو انملی کہتے ہین۔ مکرنی اور دوسخنی وغیرہ کے قسم سے یہ بھی دل بہلانے کے لیے بناتے ہین۔ دلی مین اسکو انمل کہتے ہین جیسے امیر خسرو نے کہی ہی۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا۔ آیا کُتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔

انملی کی گُسل۔ (عوام) یعنی جب تک نہین ملتے جبھی تک خیریت ہی۔ فریق ثانی گھات مین لگا ہوا ہی۔ باہم سخت مخالفت ہونیکی جگہ کہتے ہین۔

اَنمُول۔ بے بہا۔ بہت ہی عمدہ۔ نہایت ہی نادر۔ **جرأت ؎** جو جنس دل تھی اپنی گرہ بیچ سو کھولدی۔ انمول چیز ہمنے یہ بے مول تولدی۔

اِن مولون کیا مہنگا ہی۔ اس صورت سے حاصل ہو تو کچھ مضائقہ نہین۔

اَنَنّاس [a]۔ (فالن صاحب نے اس لفظ کو اپنی ڈکشنری مین پرتگالی لکھا ہی)

---

[a] اسکے کھانیکا یہ طریقہ ہی کہ اوپر کا سخت پوست چھیلکر آنکھین (ایک سیاہ سی چیز جو کثرت سے جوف کے اندر ہوتی ہی) نکالڈالتے اور نمک پانی سے دھوکر ایک تہ اور تراش کر پھینکدیتے ہین تاکہ اُسکی تیزی اور شوریت جو گلے کو پکڑتی ہی دفع ہوجاے اُسکے بعد قاشین تراشکے تنہا یا شکر یا نمک کے ساتھ کھاتے ہین اور اسکا پلاؤ اور مربے نہایت لذیذ ہوتا ہی دوسرے درجے مین سرد و تر ہی۔ معدے۔ دل۔ دماغ اور جگر حار کو تقویت بخش اور خفقان اور اختلاج کے لیے مفید ہی۔ دیر ہضم اور نفاخ اور مبرود ین و مرطوبین کو مضر ہی اسکی مصلح نمک سونٹھ کا مربے اور شکر وغیرہ ہین۔

اور فارس صاحب نے ہندی -) مذکر - ایک مشہور پھل ہی جو لیمو سے بڑا اور خربوزے سے چھوٹا - مائل بطول اور بعض چھوٹا اور گول بھی ہوتا ہی گورکھپور اور خاصکر بنگالے مین اسکی بہت کثرت ہی -

اَنَنْد کے تار بجانا (خوشی) - عیش و عشرت کے ساتھ بسر کرنا - خوشی منانا - **نکہت** ؎ کہین ہی نغمۂ قانون و بین و چنگ و ستار - بجارہے ہین ہر اک بزم مین انند کے تار - **نصیر** ؎ ہر ایک مست ہین رقاص شاہدان چمن - لگا کے تار رگ گل پہ ناخن منقار - کہ غنچے مین کی تونبی ہین شاخ گل ہین بین - بجارہی ہین عنادل بہم انند کے تار - یہ دلی کا محاورہ ہی -

اِنْ تِنِّن کا یہی بسیکھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ (خواص) - مقولہ - دُنیا کے نیرنگ اور انقلاب حال کی نسبت کہتے ہین خاصکر جب عیش کے بعد مصیبت کا سامنا ہو -

اَنْوار - نور کی جمع - روشنی - **نسیم** ؎ لکھ وہ مطلع روشنی بخشے جو مثل آفتاب - جلوہ گر ہو کثرت انوار مضمون سے جہان -

اَنْواسنا - کورے برتن کو کھنگالنا -

اَنْواسی - کنواری کی ضد - **قلق** ؎ ہین یہ انواسی انکو ڈر کیا ہی - تو تو نہ جا تیرا کوراپنڈا ہی -

اَنْواع انواع - قسم قسم کے - طرح طرح کے - **فقرہ** - وہ پہاڑ زندگی آگے آرہی ہی جو انواع انواع بکھیڑون سے بہری ہوئی ہی (مراۃ العروس)

اَنْوَٹ - ھ - مذکر - ایک زیور ہوتا ہی جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین - **بحر** ؎ پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو تمنے - چھو لیا ہمنے جو انوٹ کو تو پہنچو کھینچا - **مصحفی** ؎ پشت پا مین وہ نزاکت کہ خلش کے ڈر سے - برگ گل کو نہ کرے پاؤن کا اپنے انوٹ -

انوٹھا - نمبر (۱) (عو) جھوٹے کی ضد - وہ کھانے کی چیز جس مین سے کسی نے کھایا نہو -

نمبر (۲) انوکھا - **منتظر** ؎ چالین چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھین نہ سنین - سب انوٹھی ہین انوکھی ہین تمہاری باتین - ان معنی مین اب فصحاے لکھنو انوکھا زیادہ بولتے ہین -

اَنْوَر (ظ ث) - ع - بہت روشن - **آتش** ؎ رخ انور دکھا کر خاک کا پیوند کرتے ہین حسین ہونے سے طوفان نوح کے فرزند کرتے ہین -

اَنوکھا - ھ - نرالا - نادر - عجیب و غریب - سب سے الگ - **قلق** ؎ کچھ انوکھے تمہین نہین ہو جوان - ہم بھی انسان ہین ہم بھی رکھتے ہین جان - **ظفر** ؎ کوئی عجب ہی یہ صورتکدہ کہ اس مین ہمین - ہر ایک آئے ہی صورت نظر انوکھی سی -

اُنہ یا اُونہ - نمبر (۱) استغنا اور بے پروائی کی جگہ - **فقرہ** - اُنہ وہ نہ آئین ہمین بھی کچھ پروا نہین - اُونہ بلا سے اتنا رو پیہ اُٹھ گیا جان تو بچگئی -

نمبر (۲) گریز اور نفرت کی جگہ - **فقرہ** - اُنہ کیا بدمزہ دوا ہی -

نمبر (۳) کراہنے کی آواز -

اُنہتّر - ھ - شصت و نہ - ف - ۶۹ -

اَنْہوریان - ھ - وہ ریزہ ریزہ سے دانے جو گرمیون مین جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہین -

اُنْہون - اسم اشارہ فاعل کے لیے تعظیماً آتا ہی - **سحر** ؎ فصد کھلوائی انہون نے خون اپنا ہو گیا - کچھ اتنا لیلی سے بھی رتبہ زیادہ ہو گیا - قدما اُن کی

ہ آنند سے انند ہو گیا -

جگہ بھی کہتے تھے مگراب متروک ہی - **سوداؔ** ؎ خونریزی مین ترکون کی ترہی
چشم ہی افسر - خنجر سے اُنھون کے صفِ مژگان ہی برابر - **سوزؔ** ؎ بتون کے
عشق سے واللہ کچھ حاصل نہین ہوتا - اُنھون سے بات کرنے کو بھی ابتو
دل نہین ہوتا -

اور اُنہین مفعول کے لیے اور اُنہین (کرین کے وزن پر) حصر کی جگہ (نہین کے وزن پر) استعمال کیا جاتا ہی - **جیسے**
اُنہین ہمنے برسون سے نہین دیکھا - جو کچھ پوچھنا ہو اُنہین سے پوچھو -
اسی طرح اِنھون اِنہین اِنہین بھی مستعمل ہین **فقرے** - انھون نے کیا
کہا تھا جو آپنے ایسی سخت بات کہہ ڈالی - یہ بڑے ذات شریف ہین انہین
کوئی کم نہ سمجھے - مطلب نکلے گا تو انہین سے نکلے گا -

اَن ہونی - نہ ہونیوالی بات - محال - ناممکن - **فقرہ** - اَن ہونی باتون
پر اصرار بیکار ہی -

ان ہونی ہونی نہین اور ہونی ہوون ہار - مقولہ - ناشدنی بات
کا ہونا محال ہی اور شدنی ہو ہی کے رہتی ہی -

اِنھین بھی لکھو - یعنی ان کو بھی احمقون مین داخل کرو -

اِنھین پاؤن - بلا توقف - بہت جلد - فوراً پلٹنے کی جگہ کہتے ہین -
فقرے - آپ بیٹھے رہیے مین اِنھین پاؤن آتا ہون - تم اِنھین پاؤن
پلٹ جاؤ ابھی وہ راستے ہی مین ہونگے -

اَنی - س - مونث - نمبر (۱) نیزے اور برچھی کی نوک - **بحرؔ** ؎ رہا ہی اسکی
مژگان پر فدا یہ مُرغ جان برسون - کیا ہی ہمنے برچھی کی انی پر آشیان برسون -
ہلالؔ ؎ اے شبِ ہجر فلک ہی کہ نیستان کوئی - انی نیزے کی نظر
آتی ہی ہر تارے مین -

نمبر (۲) جوتے کی نوک - **اسیرؔ** ؎ کیا قاتل عالم ہی انی کفش کی قاتل -
ایسی نہین دیکھی کسی نیزے کی انی تیز -

نمبر (۳) پھکیتون کی اصطلاح مین سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہین -
جیسے انی کا ہاتھ لگایا یا انی مارہی -

اَنیا ٹانک - (عوام) ٹھیک تول کو کہتے ہین جسمین ذرا کمی بیشی نہو -

اَنیائی - س - (نیاے مین الف نفی کا ہی اور ی نسبت کی) انصاف نکرنیوالا -
(انصاف)
ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اُٹھی ہوتی ہی عہد
شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - **عرشؔ** ؎ جسگھڑی جوتے
انی دار اُسنے پہنے پاؤن مین - منزل خورشید تابان برج عقرب ہوگیا -
فقرہ - شروع کا پاجامہ جسکے عرض کے پائینچے ناگ پہنتی کی انی دار جوتی
(آب حیات میر کے حال مین)

اَنیس - ع - اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم - **تسنیمؔ** ؎ شبِ
فراق بڑے لطف سے گزرتی ہی - انیس نالہ فغان دوست مہربان فریاد
قلقؔ ؎ رونے لگتی تھی ساتھ کوئی انیس - پھر ون سمجھاتی تھی ہر ایک جلیس
اور لکھنو کے ایک نامی گرامی مرثیہ گو شاعرؔ کا تخلص ہی -

اُنّیس - ھ - نوزدہ - ف - ۱۹ -

عہ انکے والد میر مستحسن خلیق اور دادا میر حسن حسن تھے جنکی مثنوی سحر البیان معروف بہ مثنوی میر حسن
بہت ہی مشہور اور مقبول خاص و عام ہی - ابتدا مین انکو بھی عاشقانہ شاعری کی طرف توجہ تھی مگر پھر
مرثیہ گوئی کا شوق ایسا بڑھا کہ اور اقسام شعر کیطرف التفات نرہا اور حق یہ ہی کہ اس فن مین آپ ہی
اپنے نظیر ہوے مرثیہ کہنا اور مرثیہ پڑھنا انہین کیواسطے تھا -

اُنّیس بیس - زرا سے فرق اور ادنے کمی بیشی کو کہتے ہین - فقرے
- یہ دونون ناول میری نظر مین اُنیس بیس ہین - کل سے مرض مین کچھ اُنیس
بیس کا فرق ہی -

انی کی ٹلی ہزار برس - مصیبت گھڑی بھر کے لیے ٹلجاے تو گویا ہزار
برس تک تسکین اور دلجمعی ہی -

اَنیلا - ھ - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - بھولا - قلق ؎ وہ انیلا تھا
یہ غضب کی کھلاڑ - چتونون مین لیا پُر اسنے تاڑ - ولہ ؎ کیون بی آخر انیلی
تھین نا تم - عشق کے دم مین آگئین کیا تم -

انیلاپن - بھولاپن - ناتجربہ کاری -

فصل الف مقصورہ مع واو

اُو - س - حرف ندا - اے - ارے - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو
پکارنے اور اُس سے خطاب کرنے کے لیے موضوع ہی - اور بے تکلفی مین
چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہین ہوتی - نسیم ؎ ادب او نالۂ گستاخ
.. بس آگے نہ بڑھ جانا - ٹھہر آہ شرزا پاس اب عرش بریں آیا - آتش ؎
کشتہ ہم بھی تری نیرنگی کے ہین یاد رہے - او زمانہ کی طرح رنگ بدلنے والے -

اَوازہ توازہ - مذکر - (عوام) طعن و تشنیع - بولی ٹھولی -

اَوائل - نمبر(۱) اوّل کی جمع - ابتدا - آغاز - ؎ تاریخ ہی اوائل اُلفت کی
اے ہلال - کیا مفت دیکھو ہاتھ سے دل ہمنے کھو دیا - فقرہ - اوائل
رمضان مین اتنا ضعف نہین ہوتا آخر آخر ناطاقتی بڑھجاتی ہی -
نمبر(۲) ھ - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہین و راسی سے چرخہ
چلکر کھاتا ہی -

اَوائی - ھ - مونث - آمد - کسیکے آنے کی خبر - نصیر ؎ اوائی جب اُڑاتی
ہی صبا اُس گل کے آنے کی - تو فصل گل چمن سے بھر استقبال آتی ہی - فصحاے
لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہین -

اَوباش[عہ] - ع - بدچلن - آوارہ مزاج - قلق ؎ کہین ایسا نہو کہ یہ اوباش
گھات سے کرتے ہون ہماری تلاش - ظفر ؎ جلوۂ دختر رز اسکو دکھا دو
رندو - جو کہے بھائی نہین صحبت اوباش مجھے - واحد کی جگہ بھی مستعمل ہی -
فقرہ - وہ بڑا اوباش ہی -

اُوبی - ھ - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانیکے لیے جنگل مین خس پوش
(داد ھول)
کیا جاتا ہی - ناصر ؎ دام آفت مین نہین پھنستے جو ہین آتش مزاج - خوف
اوبی کا نہین ہی فیل آتشباز کو -

اُوپ - ھ - مونث - چمک - آب و تاب - جلا - بحر ؎ کیا ضیاے حسن
(مجہول)
ہی جھمکا ثریا ہوگیا - اوپ کانون سے ہوئی ایسی گہر اختر بنے -

اوپچی - ھ - بانکا سپاہی - ہتھیار بند - مسلح - آتش ؎ نکلتا ہی جو وہ
خونخوار اوپچی بن کر - ہر اک طرف سے ہون آواز الامان سنتا -

اُوپر - ھ - اُپر उपरि س - نمبر(۱) حرف ظرف - پر کی جگہ آتا ہی - کیف ؎
داغ دل میرا وہ سورج ہی کہ جسکے اوپر - اُنگلیان سیکڑون اُٹھتی ہین کرن کیصورت
آتش ؎ شک ہی کمر یار کے اوپر رگ جان کا - کیسی رگ گل رشتۂ باریک
کہان کا - اب اس جگہ پر زیادہ فصیح ہی -
نمبر(۲) بالا - نیچے کی ضد - ناسخ ؎ زبس واژون ہی اپنا کوکب بخت -
زمین اوپر ہی نیچے آسمان ہی - آتش ؎ نگاہ لطف کا شائق ہی تحت و فوق

عہ بوش کی خلاف قیاس جمع ہی قیاس چاہتا تھا کہ ابواش ہوتا مگر یہان او بابے موحدہ پر مقدم ہی -

کا عالم۔ کبھی نیچی نظر ہوگاہ اوپر دیکھتے جاؤ۔

اور کبھی کوٹھے اور بالاخانے کی جگہ بھی بولا جاتا ہی۔ **فقرہ**۔ نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے مین گھولکر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلیے (آب حیات)

نمبر(۳) (عو) بعد۔ **فقرہ**۔ یہ لڑکا کئی بچون کے اوپر پیدا ہوا ہی۔ (مراۃ العروس)

نمبر(۴) باہر۔ **فقرے**۔ مقفل اسباب تو بچگیا باقی جو چیزین اوپر تھین سب اُٹھ گئین۔ جو کپڑے پہنو وہ اوپر رکھلو باقی صندوق مین رکھوادو۔

نمبر(۵) اس سے پہلے۔ **فقرہ**۔ مین جو کچھ اوپر لکھ چکا ہون اب اُسکے دہرانے کی ضرورت نہین سمجھتا۔

نمبر(۶) اپنی ذات پر۔ اپنے حال پر۔ **فقرہ**۔ آدمی کو چاہیے کہ پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے۔

نمبر(۷) زیادہ۔ **فقرہ**۔ مجھکو یہان آئے ہوئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا۔

اوپر اوپر۔ نمبر(۱) الگ الگ۔ پوشیدہ۔ بالا بالا۔ **گلزار نسیم** ؎ کیون جی یہ اکیلے شب کو جانا۔ اوپر اوپر مزے اُڑانا۔ **میر حسن** ؎ الگ ہم سے یون رہنا اور چھوٹنا ۔ یہ اوپر ہی اوپر مزے لوٹنا۔ **فقرہ**۔ ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہان اوپر ہی اوپر کارروائی ہوگئی۔

نمبر(۲) ظاہری۔ دکھاوٹ۔ **فقرہ**۔ انجام یہ ہوا کہ فقط اوپر اوپر کے تُزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا۔ (نیرنگ خیال)

اوپر اوپر جانا۔ بیکار جانا۔ بے اثر اور لاحاصل ہونا۔ **میر** ؎ شرم آلودہ تیری آنکھین خاک مین ہمکو ملائین گی۔ کیا یہ نگاہین نیچی نیچی اوپر اوپر جائین گی۔ **جرات** ؎ دیکھو بس غیب سے تم گرمی صحبت ند کھاؤ۔ اوپر اوپر ہی مین جانیکا جلانا اپنا۔

اور **نکہت** نے صرف اوپر جانا بھی کہا ہی مگر فصیح نہین ہی ؎ لائیگی اسے بام سے نیچے کشش دل۔ اوپر نہین جائیگی کمند تپش دل۔

اوپر تلے۔ متواتر۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے اوپر ایک۔ **فقرے**۔ واہ ری اصغری اوپر تلے دو ننھے بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی (مراۃ العروس) اوپر تلے چارپائیان اُسنے اپنے سامنے بچھوائین۔ (توبۃ النصوح)

اوپر تلے کے۔ وہ دو بچے جنکے درمیان مین کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو عورتون کا خیال ہی کہ ان مین باہم نہین بنتی۔ **ظفر** ؎ آنسو کوئی بلا مژہ تر تلے کے ہین۔ کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہین۔

اوپر دھڑی۔ مونث۔ ناحق کا الزام۔ مفت کی تہمت۔ (معنی کے دیکھتے ہوے قیاس چاہتا ہی کہ اسکی اصل اوپر دھری ہو) **مسرور** ؎ ہمکو معلوم انکی گھاتین ہین۔ یہ تو اوپر دھڑی کی باتین ہین۔

اوپر سے۔ نمبر(۱) بلندی سے۔ **سالک** ؎ یارب وہ تخت اُترا اوپر سے۔ صاحب تخت دونون پھر اُترے۔

نمبر(۲) اسپر۔ دوسرے۔ اِسکے علاوہ۔ **فقرے**۔ ایک تو کتاب ہضم کرلی اوپر سے آنکھین نکالتے ہین۔ ایک تو مین یون ہی رو رہا تھا یہ اور آکے اوپر سے رُلانے۔

نمبر(۳) بالائی رقم۔ تنخواہ کے علاوہ۔ رشوت وغیرہ۔ **فقرہ**۔ وہ تنخواہ مین ہاتھ نہین لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہی اُسی مین بسر کرتے ہین۔

اوپر سے رام رام بھیتر قصائی کا کام۔ مثل۔ (عوام) ظاہر مین بڑے نیک بڑے رحم دل ہین اور باطن مین انتہا کے بُرے بے درد۔

ع ؎ بول چال مین تلے اوپر اور تلے اوپر کے بھی ہی۔

اوپرکا۔ بیگانہ۔ غیر۔ **گلزارنسیم** ؎ شبنم کے سوا اُچرانیوالا۔ اوپر کا تھا کون آنیوالا۔ اِس شعر کے سوا اور کہین نظر سے نہین گزرا۔

اوپر کے دم آنا۔ اُلٹی سانس چلنا۔ قریب مرگ ہونا۔ **عرش** ؎ اوپر کے مجھے دم آرہے ہین۔ اُسکو ہی خیال بام پر کا۔

اوپر کے دم بھرنا۔ متعدی۔ **نکہت** ؎ جب دمبدم رقیب کا دم وہ صنم بھرے۔ بیمار عشق کیونکہ نہ اوپر کا دم بھرے۔ **میرحسن** ؎ زبس اوپر آنیکا تھا اُسکو غم۔ کہے تو کہ بھرتا تھا اوپر کے دم۔

اوپروالا۔ (عو) نمبر(۱) خدا۔ **فقرہ**۔ خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اوپر والا تو دیکھتا ہی۔

نمبر(۲) نیا چاند۔ ماہ نو۔ **انشا** ؎ جب تلک آے نہ گھر مین مرا باہر والا۔ اے ددا بوجھ دکھائی پڑے اوپر والا۔

اوپروالے۔ غیر۔ جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ اَلفِقَتے۔ **فقرے** مدعی مدعا علیہ تو خموش ہین اوپر والے کٹے مرتے ہین۔ پس انداز کیونکر ہو اوپروالے لوٹے کھاتے ہین۔

اوپروالیان۔ (عو) نمبر(۱) چیلین۔

نمبر(۲) پریان۔ چڑیلین۔

اوپری۔ نمبر(۱) بدزیب۔ ناموزون۔ **فقرے**۔ یہ پوشاک تمپر موزون نہین ہی اوپری سی معلوم ہوتی ہی۔ صورت جو اچھی نہ تھی تو پوشاک اور گہنا سب اوپری معلوم ہوتا تھا۔

نمبر(۲) ظاہری۔ **فقرہ**۔ اجی اُنکے یہ سب اوپری ٹھاٹھ ہین گھر مین خاک نہین۔

نمبر(۳) اجنبی۔ غیر۔ **فقرہ**۔ اُنہون نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیدیا جاے۔

نمبر(۴) بالائی۔ **فقرہ**۔ تنخواہ مین کیا ہوتا ہی میان کے سارے اَللّے تللّے اوپری آمدنی سے ہین۔

اوپری بات۔ بیکار بات۔ رسمی اور معمولی بات۔ **بحر** ؎ اوپری بات ہی کیا چاند کہون مین اسکو۔ یار خورشید ہی آئینہ قمر اُسکا ہی۔

اوپری دل سے۔ ظاہر داری سے۔ بناوٹ سے۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ کہتے ہین تمکو جو مہِ کامل۔ چاہتے ہین وہ اوپری دل سے۔

اُوپنی۔ ھ۔ مونث۔ سَانُ۔ بول چال مین سان زیادہ ہی۔

اُوت۔ ھ۔ (بھوت سے بگڑکر بنا ہی) جو شخص جوان ہو کے بے بیاہا مرجاے مجازاً بیوقوف بِلاّ۔ **رنگین** ؎ مجھے زہر لگتا ہی خیلاپن اُسکا بلاّ سا ہی یہ تر اوت خوجا۔

اَوتادؑ۔ ع۔ اولیا اللہ کے طبقے مین ایک قسم کے صاحبان خدمت جن کو انتظام باطنی مین مداخلت ہوتی ہی۔

اُوتار۔ س۔ مذکر (صحیح اَوتار अवतार ہی) ہندوون کے مشرب مین وہ خاص مظاہر الٰہیہ۔ جن سے خوارق عادات کا بکثرت ظہور ہو۔ جیسے کنہیا۔ رام وغیرہ۔

ؑ؎ صوفیہ کرام کے نزدیک نظم عالم کے واسطے ایک جماعت اولیا جنکی تعداد تین سو چھپن ہوتی ہی ہمیشہ دنیا مین اپنی خدمات پر مامور رہا کرتی ہی اُنمین سے تین سو ابطال کہلاتے ہین اور چالیس ابدال اور سات سیاح اور پانچ اوتاد اور تین قطب الاوتاد اور ایک قطب الاقطاب۔ جب ان مین سے کوئی رحلت کر جاتا ہی تو ماتحت کے مرتبے سے کوئی اُسکے مقام پر مامور کیا جاتا ہی اور اُسکے مقام پر اُسکے ماتحت مرتبے سے و قس علی ہذا حتے کہ طبقۂ عام مومنین مین سے ایک نفر ابطال کے مرتبے مین جاتا ہی اور اس جماعت مین سے نو نفر صاحب ارشاد ہوتے ہین پانچ اوتاد تین قطب الاوتاد اور ایک قطب الاقطاب۔ (تاریخ فرشتہ)

اُوٹ - ھ - مونث - نمبر(۱) آڑ - پردہ - حجاب - **آتش** ؎ ٹٹی کی اوٹ مین
وہ کیا کرتے ہین شکار - مُنہ کو چھپائے رکھتے ہین اپنے نقاب مین - **اسیر** ؎
شوق غالب ہی تو جلدی توڑ ای تیر نگاہ - آئینے کی اوٹ کیا دیوار ہی فولاد کی -
نمبر(۲) اوجھل - غائب - سامنے کی ضد - جیسے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ -
نمبر(۳)ؑ لکڑی کا وہ بڑا چوکھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کے لیے
کھڑا کرتے ہین - **رشک** ؎ اونٹ کی پردے کی دیوار کے دروازے کی آڑ -
کتنے رکھتا ہی وہ سامان حیا کے گھر مین - **سحر** ؎ پھولون کے گرد اوٹ ہین
مست ہین لوٹ پوٹ ہین - لال پری ہے لوٹ ہین بادہ کشان سبزہ رنگ - **بیخود**
؎ نہ کس طرح دل بلبلون کے ہون لوٹ - عروسِ چمن نے لگایا ہی اوٹ -

اوٹ پٹانگ - مہمل - بیہودہ - بے تک - بے جوڑ - **میر** ؎ مین نے
کیا اس غزل کو سہل کیا - قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ -

اوٹ کرنا - پردہ کرنا - آڑ کرنا - **کیف** ؎ اوٹ کر لی آئینے نے دیکھنا -
کیا جمائی نیو اس دیوار نے - **میر حسن** ؎ دوپٹے کو کرنا کبھی منہ کی اوٹ
کہ پردے مین ہو جائے دل لوٹ پوٹ -

اُوٹنا - چرخی کے ذریعے سے بنولون سے روئی کو صاف کرنا -

اُوٹنی - ھ - مونث - روئی اوٹنے کی چرخی -

اَوج - ع - مذکر - نمبر(۱)ظش بلندی - **اسیر** ؎ بے تاب کیون نہو کہ پڑی کس بلا
مین روح - اوج سما سے آئی ہی تحت الثرے مین روح -
نمبر(۲) مرتبہ - عروج - ترقی - **ناسخ** ؎ ایک ساعت بھی زمانے مین ہوا ہمکو
نہ اوج - آسمان پر کنیا ہمارے بخت کا اختر نہین - **بحر** ؎ اوج پر اُسکی نکیتی ہی

ع؎ بعض اشعار مثالیہ تذکیر پر دلالت کرتے ہین مگر مونث ہی کو ترجیح ہی -

کیسدن دیکھنا - چھین لی مریخ کی تلوار اُس سفاک نے -

اوجڑ نگری سونا دیس - (عو) ویران - تباہ و برباد اور سونے مقام کی
نسبت کہتے ہین **فقرہ** - یہ خاک ملا محلہ تو اوجڑ نگری سونا دیس ہی - (مرآۃ العروس)

اَوج موج - مذکر - شان و شوکت - بلند اقبالی - **ہلال** ؎ چشم دریا
بار طوفان ایک قطرا گو متی - اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گو متی -

اُوجھا - ھ - ایک قسم کے برہمن -
اور ہندوون مین جو لوگ پھونک جھاڑ کرتے ہین اُنکو بھی اوجھا کہتے ہین -

اوجھ بھرے نہ روگ بڑھے - مقولہ - آدمی نہ خوب تن کے کھائے
نہ کبھی بیمار ہو - یعنی کسیقدر بھوک رکھکے کھانا بیماریون سے محفوظ رکھتا ہی -

اَوجھڑ - ھ - (اُو (اوپر) उ - جھاڑنا (پھینکنا) झाड़ना) مونث - ڈھال کی جھڑپ
سحر ؎ ابرو کی یہ جنبش ہی کہ تلوار کی بلجیک - پتلی کی یہ چل پھر ہی کہ اوجھڑ
ہی سپر کی - **انشا** ؎ ہی سپر کی تری پُر زور قوی زہ اوجھڑ - کہ ہو جھٹ
جس سے عدو رہ سپر ملک عدم -

اوجھڑ دینا - ڈھال کی جھڑپ لگانا -

اوجھڑ لگانا - اوجھڑ دینا -

اوجھڑ لگنا - لازم - **شعور** ؎ خدنگ نالہ پھر آیا فلک سے ٹکرا کر - سپر لگی مہ ہتاب کی اوجھڑ -

اوجھڑ مارنا - اوجھڑ دینا -

اُوجھڑی - ھ - مونث - جانورون کا معدہ -

اُوجھل - ھ - مونث - نمبر(۱) اوٹ نمبر۱ - **ذوق** ؎ ہی دل کے داون
گھات مین مژگان چشم یار - کرتی ہی قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا -
نمبر(۲) اوٹ نمبر۲ - **ناسخ** ؎ کوئی دم اوجھل نہو نظرون سے ای خورشید رو

بعد مدت آج میری چشم ترکھاتی ہی دھوپ - **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ رقیبون کو ہی لطف زیست وہ صحبت مین داخل ہین - تمہارے آگے مُردون مین ہی جو آنکھون سے اوجھل ہی -

اُوچھا - ھ - نمبر (۱) کمظرف - احسان جتانیوالا - **مسرور** ؎ بات پچتی نہین ہی تم سے واہ - کتنے اوچھے ہو تم معاذ اللہ - **خلیل** ؎ حسرت ہی رہی ساغر لبریز کی مجکو - اوچھے کیطرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا -

نمبر (۲) ادھورا - ہلکا - اچٹتا ہوا - جیسے اوچھا وار - اوچھا ہاتھ - اوچھی تلوار -

نمبر (۳) اُٹنگا - چھوٹا - **فقرہ** - یہ درزی جو کپڑا سیتا ہی اوچھا کر دیتا ہی -

نمبر (۴) کم نما - جیسے اوچھا حصّہ -

نمبر (۵) کم گہرا - خفیف - جیسے اوچھا زخم -

اُوچھّا }
اوچھّا جی } واہ وا - اہو ہو ہو - چہ خوش - چرا نباشد - کبھی مذاق
اُوچھّے جی } سے کبھی کسی بات پر طنز سے کہتے ہین - **رنگین** ؎

اہی تری مٹھی زبان کے صدقے - پھر تو کہہ اوچھّے جی واچھڑے جی -

اوچھا برتن اُبلتا ہی - مثل - کمظرف تھوڑی سی پونجی مین اترا جاتا ہی -

اوچھا زخم - خفیف زخم - **آتش** ؎ کچھ جو غیرت ہی تو او سفاک اک وار اور بھی - زخم اوچھے ہنستے ہین مُنہ پر تری تلوار کے -

اوچھا وار - اچٹتی ہوی ضرب جو کاری نہو - **نفیس** ؎ نام دتھے کچھ جنگ مین کدکر نہ سکے وہ - اوچھا سا مراوار بھی رد کر نہ سکے وہ -

اوچھا ہاتھ پڑنا - ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آے - **فقرہ** - خیریت ہوی کہ ہاتھ اوچھا پڑا ورنہ کام تمام ہوگیا ہوتا -

اُوچھن پوچھن - مذکر - کھانا کھا چکنے کے بعد برتنون سے جو کچھ بچا ہوا نکالا جاے -

اوچھی بات - ہلکی ناز یبا اور نامناسب بات - **فقرہ** - کوئی ایسی اوچھی بات کہتا ہی -

اوچھی پونجی خَسَم (مالک) کو کھاے - مقولہ - (عوام) تھوڑی پونجی سے بیوپار کرنیکا نتیجہ زیرباری اور تباہی کے سوا کچھ نہین ہوتا کھاپی کے لیکھا ڈیوڑھا برابر ہو جاتا ہی -

اوچھی تلوار - تلوار کا اچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے - **امیر** ؎ اوچھی پڑتی ہی جب کوئی تلوار - دہن زخم مسکراتے ہین - **ذوق** ؎ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے - دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جاے -

اوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہی - کمظرف کا احسان کبھی نہ لے -

اوچھے کی پیت بالو کی بھیت - مثل - کمظرف کی دوستی اور بالو کی دیوار برابر ہی یعنی نہ اُسکو قیام نہ اسکو ثبات -

اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ - مقولہ - کمظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہی -

او خویشتن گم است کرا رہبری کند - جو شخص خود کسی قابل نہین ہی وہ دوسرے کے لیے کیا کر سکتا ہی - **فقرہ** - میر صاحب پر خود ہی عتاب ہی وہ میری سفارش کیا کرینگے او خویشتن گم است کرا رہبری کند -

اُودا - ھ - وہ رنگ جسکی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہی - **اسیر** ؎ صیاد لطف ابر چمن قید مین اُٹھے - اودا ہو رنگ میرے قفس کے غلاف کا - **جان صاحب** ؎ نرگس سفید پوش تھی بیمار ہو گئی - اودا دوپٹا اوڑھکے سوسن نہ جاے باغ -

اُودبلاو - ھ - (سنسکرت مین اُودر بڑال ہی اُودر کے معنے پانی والا اور بڑال بلاو) مذکر - بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا اور مچھلی وغیرہ کھاتا ہی -

اَوَدھ - ھ - مذکر - اجودھیا - اب اودھ ایک صوبہ قرار پایا ہی جسکا صدر مقام لکھنو ہی اور انگریزی تقسیم کے موافق اس صوبے مین بارہ ضلع شامل ہین - لکھنو - بارہ بنکی - اُناو - سیتاپور - ہردوئی - کھیری - رای بریلی پرتاب گڑھ - سلطان پور - فیض آباد - گونڈا - بہڑائچ -

اُودھو کالین نہ مادھو کا دین - سب جھگڑون سے الگ - (کنھیا کا دوست) (کنھیا)
کمال بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہین کہ نہ کسیکے لینے مین نہ دینے مین -

اَوْر - ھ - (سنسکرت مین اَپر अपर ہی اَپر سے اَوَر ہوا اَوَر سے اَوْر ہوگیا)
نمبر(۱) حرف عطف - **ناسخ** ؎ آپ کی ناف مشک نافہ ہی - اور کافور کاہی سارا پیٹ - **قلق** ؎ وہ تناسب اور وہ انداز اور وہ موزونی کہان - راستی سے سرو اُس قد کی برابر ہوگیا -
نمبر(۲) پھر - **صبا** ؎ چاندنی کی سیر اورغیرون کے ساتھ - اے قمر یہ کیا طریقہ ہوگیا -
نمبر(۳) مگر کی جگہ - **فقرہ** - یاران کوٹ تو تم یہین چھوڑے جاتے ہو اور جو پانی آجاے تو کیا کروگے -
نمبر(۴) کسی امر خلاف قیاس پر حیرت و استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ - جیسے یہ منہ اور نہ سالا! تم اور شاعری؟
نمبر(۵) زیادہ - **فقرہ** - جسقدر مین طرح دیتا جاتا ہون وہ اور شیر ہوتے جاتے ہین - اتنی روشنائی کافی نہوگی اور عنایت کیجیے - **غالب** ؎ پاتے نہین جب راہ تو چڑھ جاتے ہین نالے - رکتی ہی مری طبع تو ہوتی ہی روان اور -
نمبر(۶) دیگر - دوسرا - **داغ** ؎ ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو - ہی قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور - **غالب** ؎ جاتے ہوے کہتے ہو قیامت کو ملین گے - کیا خوب قیامت کا ہی گویا کوئی دن اور -
نمبر(۷) غیر - بیگانہ - **داغ** ؎ اور اور ہین آپ آپ ہین کیا آپ سے نسبت - ہون لاکھ زمانے مین اگر رشک قمر اور - **میر حسن** ؎ رقیبون کو عزت ملی ہمکو ذلت - وہ اپنے ہوے اور ہم اور ٹھہرے -
نمبر(۸) نیا - خلاف سابق - متغیر - ؎ گہ روتے ہو گہ ہنستے ہو گہ جیب گھے نالان - حال آپ کا ہم دیکھتے ہین آج **ظفر** اور -
نمبر(۹) بلکہ (ترقی کے لیے) ہان ہان وہ تم سے اچھے ہین اور نہایت اچھے -
نمبر(۱۰) خلاف - برعکس - **فقرہ** - تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہی -
نمبر(۱۱) طرفہ - نیا - جیسے او اور سنو - **انشا** ؎ تم کہوگے جسے کچھ کیون نہ کہے گا تمکو - چھوڑ دیگا وہ بھلا دیکھیے تو اور سنو -
نمبر(۱۲) بے شک اور ضرور کی جگہ - **فقرہ** - اجی ہمکو کون روک سکتا ہی جائین اور جائین -
نمبر(۱۳) آگے کہو - پھر - اسکے بعد - جیسے کوئی سلسلۂ سخن مین رک جاے تو اُس سے کہین اور -
نمبر(۱۴) لزوم کی جگہ - جیسے حکیم صاحب آگئے اور مین اچھا ہوا - تم وہان گیے

ع؎ نمبر۱ و نمبر۲ و نمبر۳ و نمبر۴ و نمبر۹ و نمبر۱۲ و نمبر۱۴ مین کبھی فاع اور کبھی فع کے وزن پر آتا ہی مگر نمبر۳ مین فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہی - اور نمبر۵ و نمبر۶ و نمبر۷ و نمبر۸ و نمبر۱۰ و نمبر۱۱ و نمبر۱۳ مین فاع ہی کے وزن پر استعمال مین ہی -

اور دھرے گیے۔

اوراد - ورد کی جمع - وظایف - **فقرہ** - اُنکو اپنے اوراد و اشغال سے بہت کم فرصت ہوتی ہے۔

اوراق - ورق کی جمع - نمبر(۱) کاغذ کے پرت **بحر** - اوراق پریشان ہی زمانہ کا مرقع - جادو کا ہی پُتلا تری تصویر نہین ہی -

نمبر(۲) درخت کے پتے - **ناسخ** - تا بہار عارض گلرنگ تھی سب شاعری اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا -

اور تماشا دیکھو - کسی بات پر نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین -

رند - نظر لطف و عنایت سے تو مین درگزرا - آنکھین دکھلاتے ہین لو اور تماشا دیکھو - اور اور تماشا سنو بھی کہا ہی - **انشا** - مین نے جو کہا مین ہون ترا عاشق شیدا - ایکان ملاحت - فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا - یہ شکل یہ صورت -

اُور چھُور - ہ - مذکر - انتہا - حد - کنارہ - **فقرے** - بات کیا ہی ساہی کی آنت ہی جسکا اور چھور ہی نہین - برسات مین گھاگرا کا اور چھور نہین ملتا -

اور سنو - نئی سنو - اور تماشا دیکھو - **انشا** - یہ بھی انصاف ہی کچھ سوچو تو اپنے دل مین - تم تو سو کہو مری کچھ نہ سنو اور سنو -

اور عالم مین ہونا - آپ مین نہونا - دوسرے رنگ مین ڈوبا ہونا - **ظفر** - نہ کبھی ہون شاد شادی مین نہ غمگین غم مین ہون - میرا عالم اور ہی مین اور ہی عالم مین ہون - **فقرہ** - تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور عالم مین ہین اور اور رنگ مین ہونا اور کیفیت مین ہونا بھی بولتے ہین -

اور عالم ہو جانا - دوسری کیفیت پیدا ہو جانا - **اسیر** - وسعت عالم سے پایا وسعت دل کو سوا - بند آنکھین کین جو ہمنے اور عالم ہو گیا -

اُور کوٹ - پاؤن تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑون مین انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہین -

اور کیا - نمبر(۱) بے شک - فی الحقیقۃ - (کسی بات کی تصدیق کرنے اور مان لینے کی جگہ) **سودا** (طبیب کی ہجو مین) - سمجھیو ٹک لوٹنے کی ہی یہ جا - کہتا ہی پھر آپ بھی ہان اور کیا -

نمبر(۲) (کلمہ استفہام) یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو کیا چاہتے ہو -

اور کے نام انڈے بچے ہمارے نام کُڑکُ - مثل - شکایتاً کہتے ہین یعنی اورون کیواسطے سب کچھ ہی اور ہمارے لیے مجبوری ظاہر کیجاتی ہی -

اور گھر دیکھو - دوسری جگہ اپنی فکر کرو یہان مطلب نہ نکلیگا - بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہی - **اسیر** - بن کے سائل گیے جو ہم در پر ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو -

اُورما - ہ - مذکر - سیونکی ایک قسم ہی - کپڑے کے دونون کنارے تلے اوپر رکھکر اسطرح ڈوب نکالتے ہین کہ باہر سے پھندا پڑتا جاتا ہی - **فقرہ** - بخیہ کرنے مین دیر ہوگی اورما کر دو -

اور ما بنانا / **اور ما کرنا** } (عوام) بہت مارنا - مارتے مارتے اُتو کر دینا -

اُورنگ - ف - مذکر - نمبر(۱) تخت شاہی - **غالب** - اے شہنشاہ آسمان اورنگ - اے جہاندار آفتاب آثار - **ناسخ** - مین ہون کیا چیز دلا خاک نشین مور ضعیف - کر دیا موت نے اورنگ سلیمان خالی -

نمبر(۲) ایک پھول کا نام ہی - **نصیر** - جب ذکر فندق بادہ شوخ و شنگ لایا -

اورنگ بھی چمن مین تب اور رنگ لایا۔ **ناسخ** ؎ گوری گوری انگلیون پر فندقون کا رنگ ہی۔ قدرت حق سے ہی یا تمام گل اورنگ وشمع۔

اورنگ زیب ؏۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہی۔

اور ہوا ہونا۔ دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ **اسیر** ؎ شمیم گل مین جو ملبوس یار کی ہوتی ۔ ہوا کچھ اور نسیم بہار کی ہوتی۔ **گلزار نسیم** ؎ بیماری عشق لا دوا ہی۔ اس باغ کی اور ہی ہوا ہی۔

اور ہی بات ہی۔ تعریف کی جگہ کہتے ہین۔ نرالی کیفیت ہی۔ عجیب وصف ہی۔ **فقرہ**۔ یون تو پوری غزل اچھّی کہی ہی مگر اس شعر مین اور ہی بات ہی۔

اَوُرِی۔ اسکی اصل اور ہی ہی۔ **رشک** ؎ آپنے پائے ہین اوری جوہر دست عطا۔ انکے آگے آبرو کیا ابر گوہر بار کی۔ **ناسخ** ؎ قد وہ بوٹا سا نہین بڑہتا تو اوری حُسن ہی۔ بس مُجھے گلبن ہی کافی کچھ نہین پروائے سرو۔ **ظفر** ؎ تیرے بیمار ہجران کی جو حالت کل سے اوری ہی۔ نہین پہچانی جاتی اُسکی صورت کل سے اوری ہی۔

اُوڑھ لینا۔ گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لے لینا۔ **اسیر** ؎ عشق مین پاس کہان ذِلّت ورسوائی کا۔ اوڑھ لیتا ہون یہ سب کچھ مین رضائی کیطرح۔

اوڑھنا۔ (شاید اُوڑنا उढ़ना سے بنا ہی سنسکرت مین جسکے معنے ڈھانکنا ہین) نمبر(۱) اُڑھانا کا لازم۔ **آتش** ؎ کیا جوانمردون کو اُجلا یہ دنی رکھے گا۔ اوڑھ لے آپ تو چادر فلک پیر سفید۔ **بحر** ؎ دوپٹے کو آگے سے دُہرا نہ اوڑھو۔ نمودار چیزین چھپانے سے حاصل۔

نمبر(۲)۔ مذکر۔ اوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر۔ دُلائی۔ لحاف وغیرہ۔ بچھونے کے ساتھ مستعمل ہی تنہا اوڑھنا نہین بولتے۔ **آتش** ؎ پہلو مین نہین جبسے کہ وہ غیرت لالہ۔ داغ اوڑھنا ہی داغ بچھونا مرے دل کو۔ **منیر** ؎ تھا بچھونا ٹاٹ کمّل اوڑھنا۔ گرم تر پشمینۂ کشمیر سے۔ **اسیر** ؎ تیرے وحشی سو رہے ہین واہ کس آرام سے۔ اوڑھنا ہی دامن صحرا بچھونا خاک ہی۔

اُوڑھنی۔ ھ۔ مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیان اُوڑھتی ہین۔ اور وہ سُرخ کارچوبی مسالا ٹکا ہوا دوپٹا جو دُلہن کے جوڑے مین لگایا جاتا ہی۔ **میر حسن** ؎ نمایان تھی یون اُوڑھنی سے جھلک۔ کہ جون برق کی ابر مین ہو چمک۔ **انشا** ؎ جبھتی ہی یہ نگوڑی مسلسل کی اوڑھنی۔ لادے وہی ددا مجھے ململ کی اوڑھنی۔

اوڑھون کہ بچھاؤن۔ جہان کسی بات کے صلے مین صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہو اس جگہ کہتے ہین کہ مین اس تعریف کو لیکر اوڑھون کہ بچھاون۔ **جانصاحب** ع۔ کیا کرون اوڑھون بچھاؤن لیکے خالی واہ واہ۔ **انشا** ؎ لیکے مین اوڑھون بچھاؤن یا لپیٹون کیا کرون۔ روکھی پھیکی ایسی سوکھی مہربانی آپ کی۔

اوڑھی چادر ہوی برابر مین بھی شاہ کی خالہ ہون۔ مثل۔ (عو) تھوڑی سی استطاعت پر اترا جانے اور غرور کرنے کی جگہ کہتی ہین۔

اُوزار۔ ع۔ مذکر۔ (وزر کی جمع) آلات۔ ہتھیار۔

؏ محی الدین نام خاندان مغلیہ کا چھٹا بادشاہ تھا ۱۶۵۸ء مین تخت پر بیٹھا اسکے وقت مین تخت دہلی کا انتہائی عروج ہوا۔ شان وشوکت کے ساتھ آمدنی بھی اڑتیس کرور سے کچھ زیادہ تھی۔ اگرچہ اورنگ زیب ہی کی بعض سختیان دفعۃً تخت دہلی کا زوال شروع ہونے کی باعث ہوئین مگر وہ مجبور تھا اور اسکا سچا جوش اسلامی بغیر اسکے رُک نہ سکتا تھا کہ اکبر کیوقت سے شاہی خاندان اور ہر فرقہ عوام کے مذہبی اعتقادات مین جو خرابیان چلی آتی ہین وہ جسطرح ممکن ہو دور کی جائین ۱۷۰۷ء مین وفات پائی۔

اُوس - ھ - (س اَوَشیای अवश्याय) مونث شبنم - ف - **آتش** ؎ حافظ اللہ ہی ہم بے سرو سامانونکا - اوس جس کملی سے چھنتی ہے وہ باران روکے -

اوسان - ھ - مذکر - حواس - **برق** ؎ رستم کی رستمی نہ چلے تیرے سامنے - اُڑ جائین تجکو دیکھکے اوسان سُورما کے - **بیخود** ؎ ٹھکانے تمہارے کب اوسان ہین - اجی یہ زابیگمی یان ہین - ؎ آتا ہی سامنے جو وہ غارتگر شکیب - اوسان **داغ** رہتے ہین اپنے کہان درست -

اوسان آنا - ہوش آنا - حواس درست ہونا - **مومن** ؎ تمہین بھیجیو کہ جان مین جان آئے - دلِ خودرفتہ کو اوسان آئے - **میر حسن** ؎ دل دیکے تجھے رات مین جی اپنا بچایا - اسوقت مجھے آگیا اوسان بہت کچھ - لکھنؤ مین نہین سنا -

اوسان اُڑانا - ہوش اُڑانا - بدحواس کردینا - **فقرہ** - تمنے تو یہ خبر سناکر میرے اوسان اُڑادیے -

اوسان اُڑنا - لازم - ؎ اُڑتے ہین اوسان کہ دیکھین سرکشون کے اُڑتے ہین - سان پر اُسنے آج ظفر تلوار لگائی اور طرح - **مومن** ؎ وہ صدا تھی سموم جان آزار - میرے اوسان اُڑ گئے اکبار -

اوسان جانا - ہوش جانا - بدحواس ہونا - **نواب مرزا شوق** ؎ میرے تو دیکھکر گئے اوسان - لیلی مجنون کے تونے کاٹے کان -

اوسان خطا ہوجانا - حواس بجا نرہنا - ؎ **مصحفی** آیا جو وہ کل بزم مین - اپنے تو اوسان خطا ہوگئے -

اوسان کھو جانا - لازم - **ظفر** ؎ تھے کل جو اپنے گھر مین مہمان وہ کہان ہین - جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہان ہین -

اوسان کھو دینا - گھبرادینا - بدحواس کردینا - **نواب مرزا شوق** ؎ سارے اُلفت نے کھو دیے اوسان - ورنہ یہ کہتے ہین خدا کی شان -

اوسان گئی - مونث - (عو) بدحواس عورت کی نسبت کہتی ہین - ؎ تیری رنگین سے کہین آنکھ لڑی سچ کہدے - کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی -

اوسان لیجانا - ظ ش - بدحواس کردینا - **میر حسن** ؎ چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤن پھول - بالی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی -

اوسان مین آنا - (عو) ہوش مین آنا - **فقرہ** - لڑکی اپنے اوسان مین آیہ تو بکتی کیا ہی -

اوسان نرہنا - ہوش ٹھکانے نرہنا - **جرأت** ؎ اوسان نہین رہتے جو دیکھا اسکو کہون کچھ - یون کہنے کو کہتا ہون کہ کیا کیا نہ کہونگا -

اوس پڑنا - نمبر (۱) اوس گرنا - **آتش** ؎ شمع گل ہووے جو صبح شب ہجران مانگون - اوس پڑنی بھی ہو موقوف جو باران مانگون -

نمبر (۲) افسردگی چھانا - رونق نرہنا - **ذوق** ؎ تیرے دندان مسی زیب کی دیکھی جو بہار - اوس سی پڑگئی گلشن مین گلِ سوسن پر - **بحر** ؎

ع ؎ وہ قلیل بخارات جو طبقہ زمہریر تک نہ پہنچین اور منجمد بھی نہون بلکہ صرف رات کی خنکی اور ہوا کی سردی سے کسیقدر متکاثف (ٹھٹھر نیوالے اور گاڑھے ہونیوالے) ہوجائین اور درختون اور گھاس وغیرہ پر چھوٹے چھوٹے قطرے پائے جائین تو اُن کو شبنم کہتے ہین - جغرافیۂ طبعی مین شبنم کی حقیقت اسطرح لکھی ہے کہ جسوقت بخارات کا اسقدر حصہ ہوا مین اکھٹا ہوجاے کہ اُس مقدار سے زیادہ اُس مین ٹھہرنا ممکن نہو اور اُس ہوا کو کچھ زیادہ سردی پہنچے تو بخارات پھر پانی کی شکل مین نظر آتے ہین - یہ ظاہر ہے کہ جب مطلع صاف ہوتا ہے تو ہر ایک چیز کی گرمی باسانی اور جلد نکلجاتی ہے اور تمام چیزین سرد ہوجاتی ہین پھر جب ان سرد چیزون سے بخارات ملتے ہین تو سردی پاکر پانی کی شکل مین اُن پر جمع ہوجاتے ہین انہین کو شبنم کہتے ہین -

پہنے جو موتیون کے کرن پھول یار نے۔ تارون پر اوس پڑ گئی خوشہ ٹھٹھر گیا۔

اُوسَر ع - ھ - مونث - نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو۔
(مجھول)

اُوسَر - س - (صحیح تلفظ اُوشر ऊषर ہی) شور زمین جس مین کچھ
(معروف)
پیدا نہوتا ہو - ریہا ایسی ہی زمین مین ہوتی ہی۔

اوسر کھیت مین کیسر (زعفران) - مثل - بدصورتون مین خوبصورت -
نا اہلون مین اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہین -

اَوسَط - ع - بیچ کا - درمیانی - میانہ - شعر اے رشک ہی اوسط
درجہ ختم رُسل کا - اللہ سے کم حیدر ذیشان سے زیادہ - **فقرہ** - نگینہ نہ بہت
بڑا ہو نہ بہت چھوٹا اوسط کا ہو۔

نمبر(۲) مذکر - برابر کا پرتا - جیسے اُنکی آمدنی کا اوسط تین ہزار روپے ماہوار ہی -

اوس گرنا - اوس پڑنا نمبر ۱ - **فقرہ** - آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے
لگتی ہی - **آتش** شعر چمن مین جا کے رویا مین جو یاد روے رنگین مین
گری اوس اشکون سے میرے گل گلر ہو پر کیا کیا -

اوسون پیاس نہین بجھتی - مثل - زیادہ خواہش مین تھوڑی
چیز ملنے کی جگہ کہتے ہین یعنی اس سے آسودگی نہین ہو سکتی - **میر** شعر
دل کے دو واشک سے نہ نکلی بھڑاس - اوسون بجھتی نہین ہی پیاس کہین -
شعرا نے اوس سے اور اوسون سے بھی کہا ہی - **نکہت** شعر آب خنجر
سے گلو تر نہوا - اوس سے پیاس کا بجھنا معلوم - **جرأت** شعر فقط باتون سے
پائے تشنہ وصل آہ کیا تسکین - کہین بجھتی بھی ہی پیارے بجھائی پیاس
اوسون سے -

اَوصاف - وصف کی جمع - نمبر(۱) کمالات - جوہر - ہنر - **فقرہ** - آپ کو
بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیے ہین -

نمبر(۲) تعریفین - **ہلال** شعر اوصاف قد بھی فکر مضامین مین چاہیے -
اس گنج مین بھی گاڑیے جھنڈا اکسیطرح -

نمبر(۳) حالات - **فقرہ** - یہ آپ کے ساتھ کون بزرگ ہین ان کے اوصاف
بیان کیجیے -

نمبر(۴) عادات - اخلاق - **فقرہ** - اُن مین علمی لیاقت ضرور ہی مگر اور اوصاف
اچھے نہین سُنے جاتے - اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہی -

اَوقات - وقت کی جمع - **ناسخ** شعر بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے -
کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے - شعر دعا خدا سے ہی اوقات خمسہ مین اے
رشک - کہ دستِ دل نہو دامان پنجتن سے جدا - **فقرہ** - جب تک
اوقات کی پابندی نہین ہوتی کوئی کام ٹھیک نہین ہوتا - انسان کو اوقات
کی پابندی لازم ہی -

اور کبھی واحد کی جگہ مونث استعمال کیا جاتا ہی - جیسے آج کچھ کام نہوا مفت
اوقات خراب ہوی - تم کیون اپنی اوقات ضائع کرتے پھرتے ہو -
مختلف معنون مین تانیث کے ساتھ مستعمل ہی -

نمبر(۱) گزارے کی صورت - **جان صاحب** شعر اپنا حصہ چاند سورج
ہین یہی دو روٹیان - حال ہی رزاق کو روشن مری اوقات کا - شعر
دیکھکر گوہر دندان کو سحر جیتے ہین - اب سے اوقات بسر موتیون کے

ع یہ لفظ شاید اُوَسر سے اوسر ہو کر ان معنون مین مستعمل ہو گیا ہی سنسکرت مین اَوَسَر کے
معنی وقت اور موقع ہین - یہی سے بھینس یا گای جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو
اُسے کہتے ہین -

دانون پر -

نمبر(۲) حیثیت - استطاعت - بساط - کائنات - **فقرہ** - آدمی کو چاہیے کہ اپنی اوقات کے موافق چلن اختیار کرے - ہمت والے اپنی اوقات سے باہر گام کر جاتے ہین -

نمبر(۳) ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہین - **داغ** - حور کی خواہش پہ یہ طعنے ملے - واہ کیا نیت ہی کیا اوقات ہی - **فقرہ** - تیری اوقات ہی یہ ہی کہ راہ چلتون کی گالیان کھایا کرے -

نمبر(۴) زندگی - **نواب مرزا شوق** - کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات - دن کو دن سمجھے اور نہ رات کو رات - **منیر** - کہتے ہین تغافل سے مجھے زہر کھلا کر - ان روزون بہت تلخ ہی اوقات تمہاری -

نمبر(۵) گزر بسر - حالت - **ناسخ** - گاہ روتا ہون کبھی ہنستا ہون اپنے حال پر - کوئی بھی ہوگا نہ دُنیا مین مری اوقات کا - **میر حسن** - چشم تر رات مجکو یاد آئی - اپنی اوقات مجکو یاد آئی -

اوقات بسر کرنا - گزر کرنا - زندگی کے دن کاٹنا - س - کام جو کرتے ہین بیہودہ **ظفر** کرتے ہین - ہرزہ گردی مین ہم اوقات بسر کرتے ہین - **اسیر** - ہی یہان جلے غذا خال رخ یار کی یاد - ایک دانے پہ ہم اوقات بسر کرتے ہین

اوقات بسری - گزر بسر - گزر اوقات - **فقرہ** - آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی - فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہین -

اوقات چلی جانا - بسر ہوئے جانا - **مصحفی** - خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی - چلی ہی جاتی ہی اوقات میری یون تو مدام - **میر** - رہ گئے گاہ تبسم پہ گہے بات ہی پر - بارے اے ہمنشین اوقات چلی جاتی ہی -

اوقات خمسہ ظ ش - نماز کے پانچون وقت سے کنایہ ہی - **رشک** - اب ہجر مین موذن اوقات خمسہ ہین - فریاد و آہ و نالۂ و شور و فغان سے ہم -

اوقات ضائع کرنا - فضول اور بیکار کامون مین وقت کھونا - **فقرہ** - دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہین جاتا اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہین - **منیر** - اوقات ضائع کی عبث غزلون کے کہنے مین - ارے نادان مداح شہ لولاک ہونا تھا -

اوقات کاٹنا - اوقات بسر کرنا - **مومن** - وہ چین سے کاٹے اپنی اوقات - یان دل کو ہوا اضطراب دن رات -

اوقات کٹنا - لازم - **جرأت** - نہ ہٹ جاتی ہی اُسکی نے طبیعت اپنی ہٹتی ہی - عجب تشویش مین کچھ اندنون اوقات کٹتی ہی - **سحر** - حال دل پوچھو نہ کچھ میگزرد میگزرد - ہر طرح ہجر مین اوقات کٹی جاتی ہی -

اوقات کھونا - اوقات ضائع کرنا - **میر حسن** - اسیطرح اوقات کھونا اُسے - سدا بین حُسن سُنکے رونا اُسے - **سوز** - عبث تو سیر مین دریا کی اب اوقات کھوتا ہی - سرشک سوز کو ٹک دیکھ کیا کیا موج مارے ہی -

اوقات گزرنا - اوقات بسر ہونا - **مومن** - گر دل مین اثر نہ تیرے غم کا ہوتا - کاہے کو یہ لوٹتا تڑپتا ہوتا - کیسے آرام سے گزرتی اوقات - اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا -

اُوک - ہ - (مجہول) مذکر - چُلّو - **غالب** - پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہی - پیالہ گر نہین دیتا نہ دے شراب تو دے - **انشا** - باجی نکالے ہاتھ دو شالے سے کون اب - پانی پلا دے تو ہی مجھے اپنے اوک مین - دلّی کی زبان ہی لکھنؤ مین چُلّو ہی کہتے ہین -

اوک چوک (معروف)۔ بھول چوک۔ **انشاء** تقصیر ہو معاف بھلا کیا غضب ہوا۔ گر آدمی سے ہو گئی اک اوک چوک سی۔ اب استعمال مین بھول چوک زیادہ ہی۔

اُوکنا (مجہول)۔ (عوام) قے کرنا۔ **مخشر ع** اوکتی پھرتی ہی گھر بھر مین تمہاری کُتیا۔

اُوکھ (معروف)۔ ھ۔ مونث۔ اِکْشُ इक्षु س۔ نیشکر۔ ف۔ قَصَبُ السُّکَّر ع۔ ایک معروف و مشہور درخت ہی جو بہت قسمونکا ہوتا ہی۔ ہندوستان مین کثرت سے اسکی کاشت ہوتی ہی اور اسی کے رس سے راب۔ گُڑ۔ شکر وغیرہ بناتے ہین۔ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر ہی۔ اور بعضون نے گنّے اور پونڈے کا مزاج سرد و تر لکھا ہی۔ دلکو فرحت اور اعضا کو قوت بخشتی اور بدن کو فربہ کرتی اور مدر بول اور ملین ہی۔

اُوکھلی (مجہول)۔ ھ۔ مونث۔ اُلوکھل उलूखल س (اُلوکھل سے اوکھل اور اوکھل سے اوکھلی ہو گیا)۔ لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین مین گڑی ہوتی ہی اور اُس مین غلہ وغیرہ ڈالکر موسل سے کوٹتے ہین۔

اوکھلی مین سر دیا تو دھمکون سے کیا ڈر۔ مثل۔ یعنی جب ایک خطرناک امر اختیار کر لیا تو اب اُسکے ضرر سے کیون اندیشہ کرین۔ **نکہت** ع مژہ کا خوف کیا دل غرق چاہ ناف دلبر ہی۔ دیا جب اوکھلی مین سر تو پھر دھمکون سے کیا ڈر ہی۔ **آشفتہ ق** یاد کی خاطر سے سب سے درگذر کرتے ہین ہم۔ اپنی جانبازی کا کب خوف و خطر کرتے ہین ہم۔ ایک سر ہی جسکا جی چاہے سو اگر کاٹ لے۔ اوکھلی مین سر دیا دھمکون سے کب ڈرتے ہین ہم۔

اوکھلی مین سر دینا۔ آپ سے خطرے مین پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس مین ضرر کا اندیشہ ہو۔

اوکھیان آنا۔ آوازے کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔

اوکھیان سنانا۔ اوکھیان آنا۔

اَوکھے گَوکھے۔ (اصل گوکھے ہی اوکھے تابع بمتبوع بر مقدم ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دہاتی۔ احمق۔ بیوقوف۔

اُوکے چُوکے۔ بھولے بھٹکے۔ اتفاق سے۔ کبھی کبھی۔ **انشا ق** مین جو کہا کبھی تو بھلا اوکے چوکے ٹل۔ باتون ہی باتون مین مجھے اتنا نہ ٹال تو۔ ہنسکر لگا یہ کہنے کہ اے تجکو آفرین۔ رکھتا ہی میرے ساتھ یہ اچھا سوال تو۔

اُوگرا (مجہول)۔ ھ۔ اُبالا۔ بدمزہ کھانا۔ **مسرور ع** متوکل ہون شکر عادت ہی۔ اوگرا بھی ہزار نعمت ہی۔ **فقرہ**۔ ماما کو ذرا سلیقہ نہین ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہی۔

اَوگھٹ[۱] **چلے نہ چوپٹ گرے**۔ مقولہ۔ نہ کجروی اختیار کرے نہ مصیبت مین پڑے۔ ہر کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیے۔

اَوگھی۔ ھ۔ مونث۔ وہ لمبی رسی جسکو گھوڑا اکالنے اور سدھانے کیوقت اسکے پیچھے پھٹکارتے ہین۔

اَوگی۔ ھ۔ مونث۔ کارچوبی جوتے کا پتّا۔ **ناسخ ع** سورج تو بنا سُنہری اوگی۔ سورج کی کرن کرن بنی ہی۔ **برق ع** تیری جوتی کے لیے چاہیے سورج کی کرن۔ اوگیان بدلے ستارون کے بنین تارون کی۔

اُوَل (مجہول)۔ ھ۔ مذکر۔ نمبر(۱) ضمانت۔ عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی وعدے کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کر دیتے ہین اسی کو اول کہتے

[۱] سنسکرت مین اسکی اصل اپگھٹ ہی اپ کے معنے الگ اور گھٹ کے معنی گھاٹ (دریا کا)

ہین - دینا - رکھنا - رہنا - لینا کے ساتھ مستعمل ہی - **جرات** ؎ اب قید سے زرا تو رہائی اسے تو دے - لے جان اپنی دل کے عوض تجکو اول دی - **ناصر** ؎ بدگمانی یہ حسینان چگل رکھتے ہین - جان لینے کے لیے اول ہین دل رکھتے ہین - **قلق** ؎ کیا کیا نہین دُکھ قید مصیبت کے سہے ہین - برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہی - **سحر** ؎ ہمکو چھوڑا جو قید گیسو سے - دل وحشت زدہ کو اول لیا -

اَوَّل - ع - نمبر(۱) ابتدا - آغاز - **آتش** ؎ آنکلے تھے کدھر سے کہان یان سے جائین گے - اوّل کی کچھ خبر تھی نہ ہمکو اخیر کی - **بحر** ؎ صفات سرمدی سے کم نہین احوال عاشق کا - وہ مطلب لکھ رہا ہون جسکا اوّل ہی نہ آخر ہی -

نمبر(۲) بہتر - اعلے - افضل - **فقرہ** - ان سب مین آپ کا خط اوّل ہی اسکے امتحان مین کون اوّل رہا ؟

نمبر(۳) پہلے - **گلزار نسیم** ؎ اوّل کہی بدنگاہی اپنی - بعد اُسکے وہ سب تباہی اپنی - **داغ** ؎ اے فغان اپنے زور مین لے چل - پہنچون مکتوب شوق سے اوّل -

نمبر(۴) مقدم - پہلا - **فقرہ** - مختصر سہی مگر اس فن مین وہی کتاب اوّل ہی - **میر** ؎ ظلمت ہی دوئی کی تجسے احول - آخر ہی وہی وہی ہی اوّل -

اُولا - ھ - مذکر - نمبر(۱) تگرگ و ژالہ[ف] - ف - بخارات جو متصاعد ہوکر طبقہ زمہریہ تک پہنچتے ہین اور شدت کی سردی سے قطرہ قطرہ مجتمع ہونیکے بعد منجمد ہوکر وہان سے نیچے گرتے ہین اُن کو اولے کہتے ہین - **بحر** ؎ ہمین ٹھنڈا کیا ہی یار تیری تیغ ابری نے - ہمارا جسم اولا ہی اسی بادل کے پانی کا -

نمبر(۲) شکر یا قند سے لڈو کی شکل گول بناتے اور اکثر اُسکا شربت پیتے ہین - **خلیل** ؎ تیرے ہاتھون سے جو کھاتا ہون سمجھتا ہون مین - اولے شکر کے ہین او شوخ ستمگر پتھر - **شعور** ؎ اُس بُت بغیر ہی بخدا خواب و خور بھی تلخ - پتھر ہمارے حق مین مٹھائی کے اولے ہین -

نمبر(۳) مجازاً نہایت سرد - **فقرہ** - اسوقت جاڑے کی نبوچھیے ہاتھ پاؤن اولا ہو رہے ہین - **سودا** ؎ آگے جاتا نہین ہی اب بولا - ہوگئی ہی زبان بھی اولا

اَوْلاد - ع - مونث - نمبر(۱) بیٹا بیٹی - لڑکے بالے - **قلق** ؎ ارے اُن ماؤن مین نہین ہون مین - کٹنی اولاد کی جو بنتی ہین -

نمبر(۲) ایک نسل و خاندان کے افراد - **فقرہ** - سادات اولاد رسول ہین - میانصاحب حضرت غوث پاک کی اولاد مین ہین - **رند** ؎ حاکم عادل ہی دیگا ہمکو املاک پدر - جائین گے جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین -

اولاد آدم - آدمی - انسان - **بحر** ؎ تفاخر التمغایر عبث اولاد آدم کو - نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو -

اوّل اوّل - ابتدائً - شروع مین - پہلے پہل - **رند** ؎ اوّل اوّل بھلائیان کین - آخر آخر بہت بُری کی - **داغ** ؎ وہ کب لطف کرتے ہین بے آزمائے - کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل -

اُولتی - ھ - مونث - سائبان کا وہ کنارہ جہان سے مینہ کا پانی نیچے گرتا ہی -

---

[ف] جغرافیہ طبعی مین لکھا ہی کہ جب بادلون مین شدید سردی پہنچتی ہی تو پانی کے قطرے منجمد ہوکر اور کئی کئی مکڑ آپس مین ملکر بڑے بڑے اولے بنجاتے ہین اور وزنی ہونیکے باعث سے نیچے گرتے ہین چونکہ نیچے کی ہوا زیادہ گرم ہوتی ہی اسلیے انکا بیرونی حصہ گلجاتا ہی حتےکہ زمین پر پہنچتے پہنچتے وہ چھوٹے چھوٹے رہجاتے ہین اولے بہت ہی بلندی سے گرتے ہین اُس بلندی کے نیچے ایک طبقہ نہایت تیز اور تند ہوا کا ہوتا ہے جسکی وجہ سے اولے سیدھے نہین گرتے بلکہ ہمیشہ ترچھے پڑتے ہین -

ع اگرچہ اولاد وَلَد کی قیاسی جمع ہی مگر بطور واحد مستعمل ہی -

بحرؔ سبزہ روئیدہ ہی ہر جا گہر زمرد پوش ہی۔ بنگئی ہی اولتی سلک گہر برسات

مین۔ **ہلالؔ** پلکین نہین سائبان ہین یہ۔ آنسو نہین گرتے اولتی ہی۔

اولتی کا پانی بلینڈی نہین چڑھتا۔ مثل۔ یعنی کمینہ شرافت کے

مرتبے کو نہین پہنچ سکتا۔ اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہین۔

منتظرؔ دل کو اُس سرو کے یہ اشک کرین کیا پانی۔ اولتی کا تو بلینڈی

نہین چڑھتا پانی۔

اُولٹام۔ انگریزی۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اُول جلُول (معروف)۔ بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل۔ **نواب مرزا شوقؔ**

بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ دھول۔ نوج اتنا ہو کوئی اول جلول **فقرؔ**

تم ہمیشہ اول جلول کام کرتے ہو تمہاری اول جلول باتین کبھی سمجھ ہی مین نہین آتین

اول خویش بعدہٗ درویش۔ مثل۔ پہلے اپنے اعزہ کے

ساتھ سلوک کرنا چاہیے اسکے بعد اغیار سے۔

اَوّل دن سے۔ نمبر(۱) ابتدا سے۔ شروع سے۔ **فقرؔ** مین تمکو

اَوّل دن سے منع کرتا تھا کہ بُری صحبتون مین نہ بیٹھو۔ اوّل دن سے اِس کام

مین خرابیان پڑتی گئین۔

نمبر(۲) روز پیدایش سے۔ جیسے اِس بچے کو اوّل دن سے یہی مرض ہی۔

اَوّل طعام بعدہٗ کلام۔ مقولہ۔ جہان کوئی کھانا کھانے مین باتین

بہت کرتا ہی اُسے روکنے کو کہتے ہین۔

اور عام طور پر اُس جگہ کہتے ہین کہ کھانا اگر تیار ہو تو کھالے اسکے بعد اور کوئی

کام کرے۔

اَوُل فوَل بکنا۔ بیہودہ اور لاطائل باتین کرنا۔ فحش بکنا۔ **نواب مرزا**

شوقؔ پہلے غصہ تھا طور تھے بیطور۔ بکتے تھے اول فول اور ہی اور

اُولما کرنا۔ کھولتے ہوے پانی سے کھال جدا کرنا۔

اولما ہونا (مجہول)۔ جلتے ہوے پانی سے پوست کا گوشت سے جدا ہونا۔ **مسرورؔ**

گرم آنسو گرے جو آنکھون سے وہ اولما ہوگیا بدن میرا۔

اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا۔ مثل۔ جو بات ہونیوالی

ہی اسکے اندیشے مین گھلنا بیکار ہی۔

اَوّل منزل۔ قبر سے مراد ہی۔ **نواب مرزا شوقؔ** دیکھیے کسطرح

پڑ رہی کل۔ سعنت ہوتی ہی منزل اَوّل **بحرؔ** تمہارے کوچے مین جو ایڑیان

رگڑتا تھا۔ سنا ہی منزل اَوّل وہ ناتوان پہنچا۔

اول منزل پہنچانا۔ قبر مین رکھنا۔ دفن کرنا۔

اول منزل پہنچنا۔ لازم۔ مثال کے لیے دیکھو اَوّل منزل مین بحر کا شعر۔

اُول مین چُول دہی مین مُوسَل (مجہول)۔ مثل۔ (عو) اُس جگہ بولتی ہین

جب کسی بات کے ذکر مین (مجہول) کوئی اور بات جسکو اُس ذکر سے کچھ مناسبت نہو

چھیڑ دی جاے۔ یا ہوتے ہوے کام مین کوئی اڑنگا لگ جاے۔

اولون کا مارا کھیت باقی کا مارا گاون چلمون کا مارا چولھا نہین پنپتا۔ مقولہ۔ مطلب لفظون سے ظاہر ہی۔

اُولون ماری فاختہ۔ مصیبت زدہ اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہین۔

اَوْلے۔ ع۔ بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا۔ **مومنؔ**

لگتا ہی ڈر اِن ستمگرون سے۔ اولے حذر اِن ستمگرون سے۔ **آتشؔ**

شان عشق اونے ہی مجنون دودمانِ عشق سے۔ ناخلف ناقابل و نالائق و

ناکارہ تھا۔

اَوْلِیا - ولی کی جمع - اہل اللہ - خدا رسیدہ - **ع** اولیاءاللہ کو انہی بحر آسایش نہین - خلق ہین گردش ہی تیسون دن چہل ابدال کو - **فقرہ** - آپ بڑے اولیا بن کے نصیحت کرنے آئے ہین -

اور مجازاً سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین - **موزر ع** مجھے چھیڑتا ہی کہ تو یار سا ہی - میانخان تو بھی بڑا اولیا ہی - **فقرہ** - بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہین اور انہین کے دم قدم کی برکت سے گھر چلتا ہی - (مراۃ العروس)

اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہی چنانچہ مثالون سے ظاہر ہی مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کرنے کو فصیح جانتے ہین -

اولے پڑنا - اولون کا گرنا - **فقرے** - ہوا کسقدر خنک ہی کہین اولے ضرور پڑے ہین - **مسرور ع** بہاتا ہین نہین اس خوف سے اشک - پڑین اولے نہ کشتِ آرزو پر -

اَوَّلِین (ظ ش) - نمبر (۱) پہلا - **مومن ع** صور کا نفخ اوّلین افغان - فتنۂ محشر آخرین افغان -

نمبر (۲) اگلے لوگ - پہلے زمانے والے - **ناسخ ع** اوّل خیلِ ائمہ ثانی آلِ عبا - مقتدائے اوّلین و آخرین پیدا ہوا -

اُون (معروف) - ھ - مونث - اُورنا ऊरणा س پہاڑی بھیڑ اور بکریون کے بال -

اُونا (معروف) - ھ - (اُون ऊन سے بنا ہی جسکے معنے سنسکرت مین چھوٹے کے مین) ایک قسم کی تلوار جو تپلی اور چھوٹی ہوتی ہی - **ناسخ ع** ہی جو عاشق تیر سے ابرو پر ہلال - آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہوگیا - **رشک ع** چاند دیکھا ئنہ ترا دیکھا نہین - ماہ نو ابرو سے اونا ہوگیا -

اُونبھی (معروف) - ھ - مونث - گیہون کے ہولے - کچّی بالیون کو آگ مین بھونکر ل لیتے ہین -

اُونٹ (معروف) - ھ - مذکر - شتر - ف - بعیر - ع - **ذوق ع** لحد کو چاہیے یون پیر پشت خم دیکھے - سر کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے -

اور مذاقاً بہت لمبے آدمی کو کہتے ہین -

اَونٹانا - جوش دینا - کھولانا - **فقرہ** - آج جو مکھن نکلا ہی وہ بھی اونٹالو -

اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی کسی بیوقوف کی بات پر کہتے ہین کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہین -

اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہی - مثل - اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص کام کرتے وقت بڑبڑاتا جائے -

اونٹ بہے جائین گدّھا کہے مجھے تھاہ ہی نہین
اونٹ ڈوبین بھیڑین تھاہ مانگین } مثلین

اُس جگہ کہتے ہین جہان کسی امر مین بڑے بڑون کی حقیقت نہو اور ادنے آدمی اپنی نسبت شکایت کرے -

اونٹ جب بھاگتا ہی تو پچھم کو
اونٹ مکّے ہی کو بھاگتا ہے } مثلین - ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہی -

اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہی تب آپکو سمجھتا ہی - اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر دمافیت معلوم ہوتی ہی -

اونٹ چڑھے بوٹ مانگے - مثل - بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہین -

اونٹ چڑھے کتّا کاٹے - مثل - اسکا کئی جگہ استعمال ہی -

۱-خلاف عقل اور امر محال کی نسبت کہتے ہین یعنی جو شخص اونٹ پر سوار ہی اسکو کیونکر کتا کاٹ سکتا ہی-

۲-اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص باوجود محفوظ مقام پر ہونیکے ڈرا جائے-

۳-جب شامت آتی ہی تو لاکھ احتیاط کیجیے مگر ضرر پہنچ ہی جاتا ہی-

اونٹ داغتے تھے مگر بھی داغنے آئے -مثل- اس جگہ کہتے ہین جہان اعلے کو دیکھکر ادنے بھی اسی بات کا حوصلہ کرے- اور یون بھی بولتے ہین اونٹ داغے جاتے تھے مگر نے ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو-

اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھے یا بیٹھتا ہی -مثل- کسی معاملے کی نسبت کہتے ہین کہ دیکھا چاہیے کیا ظہور مین آئے اور انجام کار کیا ہو- **جرأت ؎** کیا دکھاتا ہی یہ چرخ بے مہار- بیٹھتا ہی اونٹ کس کل دیکھیے- اور کل کی جگہ پہلو اور کروٹ بھی کہتے ہین- **نصیر ؎** گرچہ مجنون نے کہا ناقے سے یہ ای ساربان- ایکدن لیلی سے کہ کچھ تو ہمارے واسطے- دل مین اسکے پر یہی ڈبکا رہا اب دیکھیے- بیٹھتا ہی اونٹ کس پہلو ہمارے واسطے-

اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی
اونٹ کی کون سی کل سیدھی } مثل-

(عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہین جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو- **مسرور ؎** چرخ کجرو کے تو حق مین یہ مثل سیدھی ہی- اونٹ رے اونٹ تری کون سی کل سیدھی ہی- **قلق ؎** ٹیڑھا ید قدرت نے بنایا ہی جنہون کو نہ دیکھے گا نصیر اُن کے نہ تو پشت برابر- مشہور ہی کل اونٹ کی ہی کون سی سیدھی- کج وضع نہین رکھتے کبھو پشت برابر-

اونٹ سستا ہی پٹا مہنگا ہی -مثل- اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہی- **فقرہ**- ایک روپے کا کپڑا اور دو روپے درزی کو سلائی دیجانے یہ وہی مثل ہوی کہ اونٹ سستا ہی پٹا مہنگا ہی-

اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان -مثل- کہنے کو تو ذرا سے ہین مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہین-

اونٹ فرشتے کی ذات ہی -مقولہ- چونکہ اونٹ کئی کئی روز بے آب و دانہ بسر کرتا اور صابر و قانع رہتا ہی اسلیے مبالغے کے طور پر فرشتے کی ذات کہتے ہین- **سودا ؎** کہے جو مودی سے جاکر دواب کے حالات- جواب دے ہی کہ ہی اونٹ تو فرشتے کی ذات-

اونٹ کٹارا یا اونٹ کٹیلا -مذکر- اُشترخار- ف- ایک چھوٹا سا خاردار درخت ہی جو بادآورد سے مشابہ ہوتا ہی- مشہور ہی کہ اسکو اونٹ نہایت شوق و رغبت سے کھاتے ہین- تیسرے درجے مین گرم و خشک ہے- امراض بلغمیہ و سوداویہ اور اکثر سردمرضون اور کھانسی- دمے کیواسطے نافع اور ضماداً محلل اورام ہی-

اونٹ کی پکڑ عورت کے مکر سے خدا بچائے -مقولہ- یعنی اونٹ کاٹنے کے لیے جس جگہ پکڑ لیتا ہی نہین چھوڑتا اور عورتون کو غضب کا مکر آتا ہی جس سے انسان دھوکا کھا ہی جاتا ہی بیشتر عورت کی مکاری کے بیان مین بولتے ہین-

اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ -مقولہ- کتا جسوقت جھپٹتا ہی رکتا نہین ہی اور اونٹ پکڑ لیتا ہی تو چھوڑتا نہین-

اونٹ کے پیٹ مین مینگنیان کون بناتا ہی -کُھلی ہوئی

بات پر کسیکے تعجب اور فکر کرنے پر کہتے ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی "اونٹ کے پیٹ مین مینگنیان کون بناتا ہی"۔

اونٹ کی چوری نہورے نہورے - مثل - اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص ایسی برائی کرکے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔

اونٹ[1] کے گلے مین بلّی - مثل - وہان بولتے ہین جہان اصل سے بڑھکر فرع کی قیمت ہو یا جس جگہ ایک کے ساتھ دوسری چیز بھی ناچار گلے پڑے۔

اونٹ[2] کے گلے مین میانہ - مثل - حیرت انگیز اور تعجب خیز بات کی نسبت کہتے ہین۔

اونٹ کے منہ کا زیرہ
اونٹ کے منہ مین زیرہ
مثل - اُس جگہ کہتے ہین جہان بڑے پیٹ والے کو ذراسی چیز کھانے کو دیجاے - **اسیر** کھا گیا بے فائدہ مجکو فلک - اونٹ کے منہ کا مین زیرہ ہوگیا۔

اور کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے بہت ہی کم چیز ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین ج

فقرہ - ماما نے کہا بیوی سیر بھر گوشت کے کبابون مین ٹکے کا دہی اونٹ کے منہ مین زیرہ کیا ہوگا - (مراۃ العروس)

اونٹ گاو - ھ - مذکر - اُشتر گاو - ف - زرافہ - ع - ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونون پاون لمبے اور پیچھے کے اُن سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین - پوست چیتے کی مثل اور پاون اور سُم گاے سے مشابہ اور دُم ہرن کی سی ہوتی ہی بعضے کہتے ہین کہ تیندوے اور اونٹنی سے جو بچہ ہوتا ہی وہ جب گاے پر پڑجاتا ہی تو اُس سے اونٹ گاو پیدا ہوتا ہی۔

اونٹ لدے بیگاری - مثل - اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کو خواہ مخواہ کسی کا کام کرنا پڑے۔

اونٹ[3] مرا کپڑے کے سر - مثل - ایک چیز کا نقصان دوسری چیز کے نفع سے پورا کرنے کی جگہ کہتے ہین۔

اونٹنا - اونٹانا کا لازم - **فقرہ** - دودھ اونٹ گیا ہو تو اُتار لو۔

اُونچا - ھ - ﷲ - س - نمبر (۱) بلند - **صبا** - شب غم مین مرے نالے ذرا او نیچے جو ہو جاتے ہین - تزلزل کچھ نہ کچھ افلاک کی تعمیر مین آئے - **اسیر** - طاق ایسے تو میخانے کے اونچے نہین ساقی - کیون ہاتھ مین میرے کوئی ساغر نہین آتا۔

نمبر (۲) معزز - عالی مرتبہ - دولتمند - **فقرہ** - وہ بہت اونچی سرکار ہی - **ع** - ہمنشین ہوسکے زردار کا مفلس کیونکر - ای ظفر چاہیے اونچے کا قرینا اونچا۔

---

[1] ایک شخص کا اونٹ کھو گیا تھا اُسنے تنگ آکر قسم کھائی کہ اگر ملگیا تو ٹکے کو بیچ ڈالونگا اتفاق سے اونٹ ملگیا ایفاے قسم کے لیے اُسکو سخت تردد پیش آیا اُسکے ایک دوستنے صلاح دی کہ اسکے گلے مین بلی باندھو اور اشتہار دو کہ ٹکے کو اونٹ بیچتا ہون اور دو سو روپے کی بلی اور شرط یہ ہی کہ خریدار کو دونون ایک ساتھ لینا ہونگے اُسوقت سے یہ مثل ہوگئی۔

[2] مشہور ہی کہ ایک لالہ صاحب میانے مین سوار کہین جاتے تھے راہ مین ہرے ہرے بوٹ پکتے دیکھکر جی بھر بھر آیا اور جھول لیکر میانے مین رکھ لیے اتفاق سے ایک اونٹ میانے کی برابر ہوکر نکلا اور بوٹ دیکھکر میانے مین گردن ڈالدی لالہ صاحب بدحواس ہوکر ایک طرف کو دبک رہے اور اونٹ نے مُنہ مین پیڑ لیکر دوسری طرف سے گردن نکالی تو میانہ اسکے گلے مین تھا اب جو دیکھتا ہی وہ چلاتا ہی "اونٹ کے گلے مین میانہ" "اونٹ کے گلے مین میانہ" جب سے یہ مثل ہوگئی۔

[3] مشہور ہی کہ ایک پارچہ فروش نے کچھ روپیہ جمع کرکے اونٹ خریدا اتفاق سے تھوڑے دنون کے بعد اونٹ مر گیا - تاجر کو اس گھاٹے کا نہایت صدمہ ہوا اور اونٹ کی قیمت کا بڑا کپڑے پر پھیلا دیا جو تھان دس روپے کا تھا اُسکے پندرہ روپے کردیے اُسوقت سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔

نمبر(۳) کوتاہ - چڑھا ہوا - **نواب مرزا شوق** نے بال رُخ کے سنوارتے جانا - اونچی کُرتی اُتارتے جانا - **انشا** نے پائنچے ڈھیلے قبائین چست کین اب ٹھیک ٹھاک - اُڑ گئے وہ لمبے دامن اور اونچی چولیان - **فقرہ** - کپڑا کتنا لیا اور پھر بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا -

نمبر(۴) زوردار - دھیمے کی ضد - جیسے اونچا سُر - اونچی آواز -

نمبر(۵) نکلتا ہوا - لمبا - **آتش** نے اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ - رتبہ بلند ہی ترے قد کا ہزار ہاتھ - **فقرہ** - وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہین -

نمبر(۶) افضل - اعلے - بالا - **ظفر** نے چشم کو سر مین ملی جا سے سب اعضا سے بلند - دیکھ ہی مرتبۂ مردم بینا اونچا - نے سرو بالا تری کہتا ہی جو توصیف - **ظفر** - سب مین بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی -

اونچا سنائی دینا - کم سنائی دینا - **ذوق** نے نالہ اس شور سے کیون میرا دُہائی دیتا - اے فلک تجکو جو اونچا نہ سنائی دیتا -

اونچا سننا - کم سُننا - بہرا ہونا - **معروف** نے شب اُس کوچے مین یہ باعث تھا اپنے پکڑے جانیکا - کہ ہم سنتے تھے اونچا اور وہان تھا پاسبان گونگا -

اونچا کرنا - بلند کرنا - اُٹھانا - **ہلال** نے ساعد پُرنور اونچا کر کے پہنچا دو جو دو حاملان عرش اعلے کو گمان ساق ہو -

اونچا گھر - امیر گھر - نامور خاندان - بڑا گھرانا - **فقرہ** - وہ چاہتے ہین کسی اونچے گھر مین لڑکی بیاہی جاے -

اونچا نیچا - بلند و پست - ناہموار - **فقرے** - صحن خوب ہموار کر دو کہین اونچا نیچا نہ رہے - وہ راستہ ایسا اونچا نیچا ہی کہ اندھیرے مین چلنا دشوار ہوتا ہی -

اونچ نیچ - مونث - نمبر(۱) نشیب و فراز - نیک و بد - نفع و نقصان - **فقرہ** - مین اونچ نیچ تمکو سمجھا چکا اب تم جانو تمہارا کام جانے - **میر حسن** نے پڑے اپنے اپنے جو سب عیش نیچ - نہ سمجھے زمانے کی کچھ اونچ نیچ -

اونچ نیچ بتانا - نیک و بد جتانا - نشیب و فراز سمجھانا - **ظفر** نے خالق نے سب اس مین بتائی اونچ نیچ - یہ جو کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا -

اونچ نیچ دکھانا - نشیب و فراز دکھانا - کنوین جھکانا - پریشان کرنا - **سودا** - ع - کیا کیا اسکو دکھائی اونچ اور نیچ -

اونچ نیچ سُجھانا - نیک و بد سے آگاہ کرنا - **ظفر** نے مگر بجھاتا ہون اونچ نیچ اُسکو - ہی بتا آسمان زمین دیتا -

اونچ نیچ ہو جانا - خرابی پڑ جانا - قباحت پیش آنا - **فقرہ** - اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی تو پھر بنائے نہ بنے گی -

اونچی اسامی - اُس مالدار آدمی کو کہتے ہین جس سے کچھ سروکار رہتا ہو مطلب نکلتا ہو - **ظفر** نے پڑتی ہر رہرو الفت پہ نہین اُسکی نظر - ڈھونڈتا ہی کوئی آسامی وہ رہزن اونچی -

اونچی چوٹی - بغیر مانگ نکالے کے بال تین حصّے کر کے پُشت سر کی انتہائی اُنچائی سے گوندھی جاتی ہی - **وزیر** نے اونچی چوٹی ہی غضب اے یم حُسن - کیا ہی اُٹھا ہی یہ طوفان بلا - **سالک** نے اونچی چوٹی گندھی ہوئی شفاف - لقرئی وہ پڑا ہوا موباف -

اونچی دکان - بڑی اور نامی دکان - **اسیر** نے پھیکی تھی محفل واعظ ممبر نشین کی وعظ - دھوکا ہوا سمجھ کے مین اونچی دکان گیا -

اونچی دکان پھیکا پکوان - مثل - نام بڑا اور درشن تھوڑے - نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ کہتے ہین - **جرات** نے رکھتا ہی

جو مہر و مہ سے گردون دو نان۔ اُس کھانے پہ کوئی کیا ہو اسکا مہمان۔ بس دیکھ لی اسکی گرم بازاری واہ۔ اونچی دکان اور پھیکا پکوان۔

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہی نظرون سے گرا نہین سنبھلتا ۔ مقولہ۔ آدمی جہان نظرون سے گرا بس گرا۔ پھر عزیز نہین ہوتا۔

اونچے نیچے بوئی کیاری جو اُنجے سو بھائی ہماری۔ جب ایک کام اختیار کر لیا تو اسکا نتیجہ اچھا ہو یا برا بہر حال اُٹھانا ہی پڑیگا۔

اونچے نیچے پاون پڑجانا ۔ نمبر(۱) ناہموار زمین مین پاون پڑنا۔ **فقرہ**۔ نازک آدمی ہین کہین اونچے نیچے پاون پڑگیا سوج آگئی۔

نمبر(۲) بہک جانا۔ خراب اور آوارہ ہو جانا۔ (عورت کا) **مصرعہ** اونچے نیچے مین کہین پاون زنا خی نہ پڑے۔ کچی لکڑی ابھی اللہ ہی تمہاری بچی۔

اُوند ۔ ھ۔ وہ رسی جس سے چھپر کو اوپر کیطرف کھینچکر مضبوط باندھتے ہین۔

اُوندھا (مجہول) ۔ ھ۔ واژون۔ ف۔ معکوس۔ ع۔ نمبر(۱) اُلٹا۔ مُنہ کے بھل۔ پٹ۔ **رندہ** پلنگ ایک جانب کو اوندھا ہوا ہی۔ کسی سمت اُلٹا بچھونا پڑا ہی۔ **بحر** کس بادہ کش کے مجنت لب نہر اُلٹ گئے۔ اوندھے پڑے ہوے ہین پیالے حباب کے۔

نمبر(۲) ٹیڑھا۔ **بحر** حق بجانب ہی اگر ہم سے وہ مہوش پھر جاے۔ چلن افلاک کا اوندھا ہی زمانا اُلٹا۔

نمبر(۳) احمق۔ اُلٹی سمجھ کا۔ **سودا** اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بے مہر۔ واژون ہی عقل تیری اوندھا ہی تو جنم ہے۔ **میر** کیا کہون کیسے ہین اوندھے یہ لچر۔ کیجیے اصلاح عائد ہووے شر۔

اُوندھا کرنا ۔ نمبر(۱) اُلٹنا۔ مُنہ کے بھل کر دینا۔ پٹ کرنا۔ (ظرف کا) **فقرہ** بوتل اوندھی کر کے رکھدو پانی ٹپک جاے گا۔

نمبر(۲) رشوت دیکر ہموار کرنا۔ ملا لینا۔ **فقرہ**۔ ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسنے چاہا چار روپے دیکے اوندھا کر لیا۔

نمبر(۳) نشے مین بیہوش کرنا۔ **مسرور** پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ۔ ایک ہی چلو مین اوندھا کر دیا۔

اوندھانا ۔ اوندھا کرنا۔ **فقرہ**۔ دودھ کا پتیلا کھلا ہی اُسپر لگن اوندھا دو کھانا کھایا اور برتن اوندھا دیے کبھی دھو کے نہ رکھے۔ ماما ایسی دوڑ کے چلی کہ سالن کی بھری پتیلی اوندھا دی۔

اور اسکا لازم اوندہجانا بھی مستعمل ہی۔

اوندھی پیشانی ۔ نمبر(۱) جھکا ہوا ماتھا۔ بد قطع اور بھنگم آدمی۔ **مسرورہ** نہ مقابل ہو اُس ابرو سے کہ لاثانی ہی۔ ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہی۔ **محشرہ** باجی اترای پڑی پھرتی ہی ماما در گور۔ اوندھی پیشانی موئی کل مُنہی بیجا در گور۔

نمبر(۲) بدنصیب۔ منحوس۔

اوندھی عقل
اوندھی سمجھ
} اُلٹی سمجھ۔ بیعقلی۔ حماقت۔ **فقرہ**۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہی کوی بات سمجھتا ہی نہین۔ اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچ جاتے۔

اوندھی کھوپری اُلٹی مت ۔ احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین۔

اوندھے منہ گرنا ۔ نمبر(۱) مُنہ کے بھل گرنا۔

نمبر(۲) زک اُٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا۔ **فقرہ**۔ وہ اس معاملے مین

ایسے اوندھے مُنہ گرے کہ مُنہ دکھانیکے قابل نرہے۔

نمبر(۳) ٹوٹ پڑنا۔ نہایت راغب ہونا۔ **فقرے** ۔ یہ کیا ندیدہ پن ہی کسیکی چیز دیکھی اور اوندھے مُنہ گر پڑے۔ تم یا میں تو دودہ تو اس نسبت کو سُن کر اوندھے مُنہ گرینگے۔

اَوُنس ۔ انگریزی۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزین تولنے کے پونڈ کا بارھوان اور معمولی چیزین تولنے کے پونڈ کا سولھوان حصّہ۔

اُونگھ ۔ ہ۔ مونث۔ غنودگی۔ نیند کے جھونکے۔
(معروف)

اونگھتا جاے مُوے کی خبر لاے ۔ مثل۔ سست نوکر کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی قطع ہی سے معلوم ہوتا ہی کہ کام اچھا کر کے نہ آے گا۔ اور مُوے کی جگہ سوتے بھی بولتے ہین۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ۔ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اُسکو ایک حیلہ بھی ہو جاے تو اس جگہ یہ مثل کہتے ہین۔ **ناسخ** ؎ مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو ٹھیلتے کا اک بہانہ ہو گیا۔

اونگھتے کو سو جاتے کیا دیر ۔ مثل۔ جب ایک امر کا مادہ موجود ہی تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہی۔ **صبا** ؎ عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہی۔ اونگھتے کو کچھ نہین ہی دیر سو جاتے ہوے۔

اونگھنا ۔ نمبر(۱) غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا۔ **ناسخ** ؎ خواب حسرت کے تصرف سے نہ اونگھین گے ہم۔ چاہیے ہین اُسی کوچے کی ہوا کے جھونکے ؎ شمیم کاکل پیچان سے مین جو اونگھ گیا۔ تو آپ کہنے لگے اسکو سانپ سونگھ گیا۔

نمبر(۲) مجازاً سُستی سے کام کرنے اور آہستہ قدم اُٹھانیکی جگہ کہتے ہین **فقرے** تم لکھتے ہو یا اونگھتے ہو۔ وہ ہمیشہ اونگھتے ہوے چلتے ہین۔

نمبر(۳) گاڑی وغیرہ کے پہیون مین چکنائی دینا۔ **نصیر** ؎ کٹے گی دیکھیے تنہا یہ کسطرح منزل۔ ہر اک رفیق تو گاڑی کو اپنی اونگھ گیا۔ ان معنی مین بعض لوگ اونگنا بحذف ہاے ہوز بھی بولتے ہین۔

اَونے پونے بیچ ڈالنا ۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کیے بغیر فروخت کر ڈالنا۔ **منتظر** ؎ جنس دل گر مول لین خوبان دہر۔ اونے پونے بیچ ڈالا چاہیے۔ اونے پونے دے ڈالنا اور اونے پونے لگا دینا بھی بولتے ہین۔

اُوہ ۔ ہ۔ دیکھو اُنہ یا اونہ نمبر ا و نمبر ۳۔ **مسرور** ؎ در جانان پہ جو بیٹھے بیٹھے اوہ اب کون یہان سے اُٹھے۔
(مجہول)

اور بے پروائی کی جگہ اوہ جی بھی کہتے ہین۔ **تسلیم** ؎ ہو کے برہم بزم سے جب مین چلا کہنے لگے۔ اوہ جی اب تم نہ آوگے تو کیا ہو جاے گا۔ **قلق** ۔ ؏ اوہ جی لکھنو آباد رہے کیا غم ہی۔

اُوہِ یا اُوئی ۔ ہ۔ (عو) کبھی ناز اور نخرے کبھی درد و تکلیف سے اور کبھی تکیہ کلام کے مثل ذرا ذرا سی بات پر بولتی ہین۔ **جان صاحب** ؎ اجی پتھر پڑین ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی۔ لگا ہی اوہی کیسا آ کے میری آنکھ مین ڈھیلا۔

اُوہا ۔ ہ۔ مذکر۔ چولھے کا مدور خانہ جسپر توا یا پتیلی وغیرہ رکھکر کھانا پکاتے ہین۔
(مجہول)

اَوُہام ۔ وہم کی جمع۔

اُوہو ۔ ا۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرت کی جگہ کہتے ہین۔ **ظفر** ؎ دلا صد آفرین تو سر پہ اُٹھایا بار غم تو نے۔ کہ تو یہ ناتوان ہی اور یہ بار گران اوہو ولہ ؎ مرا کہنا کہ کیا عالم ہی تجھپر واہ واہ صدقے۔ اور انکا ناز سے ہنس ہنسکے

؎ اظہار کسرۂ ہاے ہوز کے واسطے آخر مین یے لکھتے ہین۔

یہ کہنا کہ ہان اوہو۔

اور بعض وقت اہو بھی بول اُٹھتے ہین۔

اُوِیر سوِیر۔ نمبر(۱) وقت بیوقت۔ کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ **فقرہ**۔ اویر سویر (دیر) (جلدی) کھانا کھانے سے طبیعت بدمزہ ہوجاتی ہی۔

نمبر(۲) آگے پیچھے۔ **فقرہ**۔ کوئی لڑکی سدا میکے مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اُسکو سُسرال جانا ہوگا۔ (بنات النعش) قوم من حیث القوم اویر سویر جب کبھی ترقی کرے گی تو اپنی ہی زبان مین لکھنے پڑھنے سے (فسانۂ مبتلا)

اُوَیس قَرَنی۔ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقان جانباز مین تھے نام اویس ہی قرن ملک یمن کے ایک قبیلے کا نام ہی اُسی کی نسبت سے اویس قرنی کہے جاتے ہین۔

فصل الف مقصورہ مع ہاے ہوز

اَہّا۔ دیکھو آہا۔

اَہالی موالی۔ (اہالی اہل کی جمع اور موالی مولے کی جمع بمعنی یاران) یار دوست مصاحب۔ **فقرہ**۔ آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہی۔

اِہانَت۔ ع۔ مونث۔ توہین۔ تحقیر۔ سبکی۔ **فقرہ**۔ آپ میرے یہان آنے مین اپنی اہانت سمجھتے ہین؟ تمہاری بدوضعی ہمچشمون مین میری اہانت کا باعث ہوتی ہی۔

اہاہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہی کبھی نہایت خوش ہوکر اور کبھی تعریف کرنے کی جگہ بولتے ہین **فقرہ**۔ اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہی۔ اہاہاہا کیا شعر پڑھا ہی کہ طبیعت بے چین ہوگئی۔

اِہتمام۔ ع۔ مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ سرانجام۔ کرنا اور ہونا کے ساتھ۔ مستعمل ہی۔ **نواب مرزا شوق** ؎ وصل کے لاکھون اہتمام کیے۔ لیکن اُسنے عجب کلام کیے۔ **آتش** ؎ فرشتے سنتے ہین آواز دورباش کا شور۔ کبھی ہمارا جو وان اہتمام ہوتا ہی۔

اَہرا۔ ہ۔ مذکر۔ آگ جلانے کے لیے زیادہ ایندھن ایک خاص قطعے سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین لگانا اور چُننا کے ساتھ بولتے ہین۔

اَہَرتَہَر۔ ہ۔ مونث۔ (اہر سنسکرت مین خیریت نہونے کے معنے مین ہی) (عو) تلاطم۔ گھبراہٹ۔ خصوصاً مرتے دم کی اُلجھن۔

اہرن۔ ہ۔ مذکر۔ سندان۔ ف۔ لوہے کی نہاہی جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین۔

اُہل۔ ع۔ نمبر(۱) صاحب۔ خداوند۔ **سحر** ؎ توفا تجھے کو آیا بر پا ہوئی قیامت۔ رستا ہی دیکھتے تھے اہل قبور تیرا۔ **نصیر** ؎ ابرو دلدار پر ای دل نہ رکھ پاے خیال۔ تیغ کو رکھتے نہین ہین اہل جوہر زیر پا۔

نمبر(۲) لائق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا **فقرہ**۔ جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے۔

نمبر(۳) خلیق۔ شایستہ۔ جس مین صفات انسانی ہون۔ **فقرہ**۔ افسوس ہی کہ اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین۔

اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ **میر حسن** ؎ بہت ہین گرچہ اہل اللہ اُس جا۔ ولے جا کہ جو بدہو تو کرین کیا۔

اہل باطن / **اہلِ دل** } صاحب باطن۔ عارف۔ صاحب کشف و کرامت۔

ع؎ ان عنون مین جمع کے لیے مخصوص ہی۔ یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہی یا اہل علم ہی بلکہ ایک شخص کی نسبت کہنا ہوگا تو کہین گے اہل قلم مین سے ہی طرقہ اہل علم مین ہی۔ وقس علے ہذا۔

؎ لطفِ کلام تیرا جانے ہین اہلِ باطن۔ کھلتین نہین ظفر یہ بے انکشاف
باتین۔ **منیر** ؎ مرا کلام ہو مقبول اہلِ دل یارب۔ ترے کرم سے بس اتنا
امیدوار ہون مین۔

اہلبیت۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاندان عظمت نشان کے لوگ۔
نسیم ؎ ہی حُبِ اہلبیت کا اس درجہ دل مین جوش۔ حورین جنان مین کرتی
ہین تحسین ہزار بار۔

اہلِ تسنن۔ اہل سنت وجماعت سُنّی۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے چارون خلفاے راشدین کو مانتے ہین۔

اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ جو خلفاے اربعہ مین سوا حضرت علیؑ کے اور کسیکو
نہین مانتے۔

اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور۔ **میر حسن** ؎ ہنرمند وان اہل حرفہ تمام۔ ہر اک نوع
خلقت کا تھا ازدحام۔ **ناسخ** ؎ اہلِ حرفہ مین جو بُت اُنکا خریدار نہو۔
جوشِ سودا کہین ایسی دل سر بازار نہو۔

اہلخانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ **فقرہ**۔ سنا ہی کہ مرزا صاحب مع اہلخانہ
سفر کرنیوالے ہین۔ میر صاحب کی اہلخانہ نہایت زبان دراز ہین۔

اہلِ دنیا۔ نمبر(۱) دنیا کے لوگ۔ انسان۔ **آتش** ؎ اہل دنیا حال
ہمدیگر سے کیا ہون مطلع۔ مجلسِ تصویر مین کسکو کسیکا ہوش ہی۔
نمبر(۲) دنیا دار۔ دنیا کے بندے۔ **برق** ؎ حرص مین تمیز نیک وبد کبھی
رہتی نہین۔ روے دنیا حور بھی اہلِ دنیا ہو گیا۔

اہلِ زبان۔ نمبر(۱) وہ شخص جسکی زبان مادری اس سرزمین کی ہو جو زبان
کے لیے مستند مانی گئی ہو۔ جیسے ہندوستان مین دلی اور لکھنؤ کے لوگ۔
قلق ؎ سند اہلِ زبان کی یاد دینگے۔ یا لغت مین اُنسے دکھا دینگے۔
فقرہ۔ قواعد فارسی کا رسالہ اہل زبان مین سے کسینے لکھا ہی۔ (غور بہمنی)
نمبر(۲) شاعر۔ زبان کا ماہر۔ ؎ ای رند اپنے عہد مین قدرِ سخن نہین۔
ہر عصر مین وگرنہ تھے اہلِ زبان عزیز۔

اہلِ سخن۔ شاعر۔ ؎ صد شکر کہ نواب کے الطاف سے ای **داغ**۔ چند
اہل سخن جمع ہین کم اور زیادہ۔ ؎ چند بیتین جو لکھی ہین وہ سُنا بے لے
رند۔ آج محفل مین کئی اہل سخن بیٹھے ہین۔

اہلِ قلم۔ لکھے پڑھے آدمی جنکا پیشہ بھی لکھنے پڑھنے سے تعلق ہو۔ **سودا**
؎ اہلِ قلم جو دفتر بخشیگری کے ہین۔ اس مین لکھین براے تقید یہ بار بار۔

اہلکار۔ کارکن۔ کارندہ اور عملہ وغیرہ۔ **فقرہ**۔ ریاست کے تمام اہلکار شریف
اور نیک ہین۔ **نسیم** ؎ مدِ نظر ہی آٹھ پہر سبکی پرورش۔ محفوظ ہی ہر ایک
رفیق اور اہلکار۔

اہلِ کتاب۔ صاحب کتاب۔ وہ پیغمبر جن پر آسمانی صحائف نازل ہوئے
جیسے حضرت داؤدؑ۔ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت عیسےٰ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ
وسلم اور اسی اعتبار سے اُنکی امت کے لوگ بھی اہلِ کتاب کہے جاتے ہین۔

اہلمد۔ اجلاسون مین پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہین جنکے متعلق مسلون
کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہی وہی اہلمد کہلاتے ہین۔

اہلِ نظر۔ نمبر(۱) اہل بصیرت۔ صاحب اثر۔ ؎ ای رشک اہل علم کو نقطہ
کتاب ہی۔ اہل نظر کو ذرہ ہی شرح آفتاب کی۔ **مومن** ؎ زاہد نگاہ بھر کے
وہ بیدید دیکھ لے۔ اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض۔
نمبر(۲) محبت کی نظر رکھنے والے۔ طالب دیدار۔ **ناسخ** ؎ درد ہو اہلِ نظر

کاکیا انہین جوہین حسین - پوچھتا ہی کوئی گُل کب نرگس بیمار کو ظفرؔ

رہتے ہمیشہ مردمکِ چشم کیطرح - زندانِ رنج و درد مین اہلِ نظر ہین بند -

اہل و عیال - بال بچے متعلقین میرؔ کوڑی دینا انہین نہین

ہی قبول - آپی مرتے ہین اُنکے اہل و عیال -

اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - **فقرہ** - اہلیت تو اِن گھرانے پر ختم ہی

اُہلی گہلی پھرنا - (عو) خوش فعلیان کرتے اور اتراتے پھرنا - ناز و نخرے

سے چلنا - **رنگینؔ** پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی - دوگانا ہی حرم ننھے میانکی

اور تذکیر کے لیے اہلے گہلے کہتے ہین - **انشاؔ** روپا برسائین گے روپہلے

بادل - سونا برسائین گے سُنہلے بادل - مایوس نہو خدا سے تو ای **انشا** -

آپہنچے وہ دیکھ اہلے گہلے بادل -

اَہلیہ - مونث - بیوی - جورو - **انشاؔ** جھک کے اہلیۂ زاہد نے کہا بوسے

کے وقت - آپکی ڈاڑھی مین کیا رچ رہی ہی ناس کی باس -

اَہم - ع - سخت تر - بہت مشکل - **فقرہ** - یہ کون ایسا اہم کام ہی جسکو سُنکے تم گھبرا گئے -

اُہون - ھ - نہین - **جانصاحبؔ** کوئی اور وہ ہوگا اشارہ کیا کہا جانے

جب کہا جان دے جب - مرے خانۂ دل کے ہین آپ مکین تو کہا کہ اُہون تو

کہا کہ اُہون - **میر حسنؔ** مین کہا مجھسے ملا کر تو لگا کہنے اُہون - پھر کہا کچھ تو وفا

کر تو لگا کہنے اُہون -

اب زیادہ تر عورتین بولتی ہین -

اُہو ہو
اہو ہو ہو } دیکھو اہا ہاہا -

اَہیر - ھ - گوالا - ہندوؤن مین ایک نیچ قوم ہی جو گائے بھینس پالتے اور

دودھ دہی بیچتے ہین -

اہیر دیکھ گڈریا ماتا بھیڑی کھائین سیار - مثل - اُس جگہ کہتے

ہین جہان بڑے کی دیکھا دیکھی چھوٹا بھی کوئی بات اختیار کرے اور اُس مین

نقصان اُٹھائے -

اور دیکھ کی جگہ ساتھ بھی کہتے ہین -

اہیری - نمبر (۱) گوالن - اہیر کی عورت - اسکو اہیرن اور اہیرنی بھی کہتے ہین -

نمبر (۲) دیپک راگ کے پُتر کی بھارجا ہی -

فصل الف مقصورہ مع یاے تحتانی

اے - (عربی مین بالفتح - فارسی مین بالکسر اور اُردو مین دونون طرح مستعمل

ہی) حرف ندا - **آتشؔ** سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی - اے صنم

جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین - **غالبؔ** مین بُلاتا تو ہون اُسکو مگر اے

جذبۂ دل - اُسپہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے -

اَیاز - ف - مذکر - سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ

بہت چاہتا تھا - **رشکؔ** ای عشق تیری بندہ نوازی کا ہون غلام -

محمود کو غلام بنایا ایاز کا - **وزیرؔ** دیکھو زرا زمانۂ الفت کا انقلاب -

محمود ہی غلام تو صاحب ایاز ہی -

اَیاغ (مثلث) - ت - مذکر - شراب پینے کا پیالہ - **اسیرؔ** مراد ہن مرا چُلو ہی ساقیا

کافی - شراب چاہیے شیشہ نہو ایاغ نہو - **ناسخؔ** مے سے روشن رہے

ایاغ اپنا - گل نہو ساقیا چراغ اپنا -

اَیال - ا - مونث - یال - ف - گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال -

اَیّام - یوم کی جمع - نمبر (۱) (مثلث) دن رات کی ضد - **ناسخؔ** رجعتِ خورشید

اور شقِ قمر سے ہی عیان - ہی یہی مالک لیالی کا علی ایّام کا -

نمبر(۲) زمانہ - شب و روز - **میر** ؎ ملنے کی رات داخلِ ایّام کیا نہین - برسون ہوے کہان تیئن اے یار آجکل - **ناسخ** ؎ اے فلک دیکھون تو کبتک روزِ وصل آتا نہین - منتظر بیٹھا ہون مین بھی گردشِ ایّام کا -

نمبر(۳) حیض کے دن -

ایّامِ بیض - ہر مہینے کی تیرہوین چودھوین اور پندرہوین تاریخین - اکثر ان تاریخون مین بنظر کثرتِ ثواب روزے رکھتے ہین -

ایّام سے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑون سے ہونا -

اے بادِ صبا اینہمہ آوردۂ تست - یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہی یعنی یہ سارا فساد تمہارا ہی اُٹھایا ہوا ہی -

ایتر(ادچھا) ؏ **کے گھر تیتر** - مثل - اُس نا اہل کے نسبت کہتے ہین جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو - اور یون بھی بولتے ہین - ایتر کے گھر تیتر سبحان تیری قدرت - **انشا** ؎ ٹک اسطرف تو دیکھو آنکھین ملا کے صاحب - ہمسے قدیمی بندے شایستہ ستم ہون - ایتر کے گھر مین تیتر سبحان تیری قدرت - جو ہیچ پوچ ہووین سوا یسے محترم ہون -

ایتر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر - مثل - کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہی تو بوکھلا جاتا ہی اور طرح طرح سے اُسکی نمود چاہتا ہی -

ایثار (ظِیش) - ع - مذکر - غیر کے نفع کو اپنی مصلحت پر مقدم رکھنا - کمال سخاوت - **رشک** ؎ ہل اَتے نازل ہوا تھا بخشش و ایثار پر - تھی سخاوت مین یہ صورت حیدرِ کرّار کی -

ایجاب و قبول - نکاح اور بیع مین جو عاقدین رضامندی کا اظہار کرتے ہین اُسمین پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہین اگرچہ معنی ایجاب و قبول کے ایک ہین مگر عرف شریعت کے موافق یہی ہی جو لکھا گیا -

ایجاد - ع - مذکر - اختراع - نئی بات پیدا کرنا - نئی چیز بنانا - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی - **نسیم** ؎ قبر پر آیا ہی دینے کو مبارکباد مرگ - یہ نیا ایجاد ہی میرے ستم ایجاد کا - **غافل** ؎ اتنی بینائی کہان دیکھین جو سیرِ جزو و کل - عالمِ ایجاد مین تو سیکڑون ایجاد ہین - **داغ** ؎ ایجادِ ستم سے ہمین برباد کرینگے - گر تیس دن ایسے ہی وہ ایجاد کرینگے -

ایجاد بندہ اگرچہ گندہ - جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہی تو اُسجگہ طنز سے کہتے ہین -

ایچ پیچ - مذکر - (ایچ تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہی -) نمبر(۱) چکّر ایر پھیر - **فقرہ** - راستے کے ایچ پیچ سے اُنکا مکان بمشکل ملتا ہی -

نمبر(۲) مکر و فریب - دھوکے بازی - **فقرہ** - وہ سیدھے سادے آدمی ہین ایچ پیچ کیا جانین -

ایچ پیچ کی باتین - فریب کی باتین پیچدار باتین - **فقرہ** - اللہ ری علّامہ دیکھو تو کیسی ایچ پیچ کی باتین کرنی آتی ہین - **سرور** ؎ جانتا ہون مین آپکی گھاتین - ہین یہ سب ایچ پیچ کی باتین -

اَیڈرس - انگریزی - مذکر - نمبر(۱) القاب - سرنامہ - پتا -

نمبر(۲) سپاسنامہ - یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کر کے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہارِ مسرّت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہی -

؏ سنسکرت مین اِتر ہی -

ایڈرس دینا ۔ ایڈرس پڑھنا۔ ایڈرس پیش کرنا۔

اَیڈوُوُکیٹ ۔ انگریزی۔ مذکر۔ وکیل۔ مشیر۔

ایڈیکانگ ۔ انگریزی۔(اِیڈیکیمپ) مذکر۔ مصاحب۔ رفیق۔

اِیذا ۔ع۔ مونث۔ تکلیف۔ **رند** ؎ نالہ کیا پر آہ نہین کی۔ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری۔

ایذا اُٹھانا ۔مصیبت جھیلنا۔ دُکھ سہنا۔ **صبا** ؎ جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھیے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھایئے۔ **سحر** ؎ تمہارے ہجر مین ایجان مر مر کر جیے ہین ہم۔ نصیب دشمنان ہمنے بڑی ایذا اُٹھائی ہی۔

ایذا پانا ۔تکلیف اُٹھانا۔ دُکھ پانا۔ **بحر** ؎ عاشقِ خشک استخوان ہون روندتا ہی کیون مجھے۔ پائیگا ایذا ستمگر پاؤن رکھکر خار پر۔ **قلق** ؎ جتنے گزرے ہین انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہر اک نے اُمّت سے۔

ایذا پہنچانا ۔تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ **فقرہ** ۔غریب کو ایذا پہنچانا اچھا نہین ہی۔

ایذا پہنچنا ۔ لازم۔ **عرش** ؎ دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے۔ آپ سر تن سے جُدا کرتے ہین۔ **ظفر** ؎ اے دل آزار اے ستمگر جسنے تجکو دل دیا۔ تجھسے ایذا اُسکو بے تقصیر پھر پہنچی تو ہی۔

ایذا جھیلنا ۔تکلیف اُٹھانا۔ **کیف** ؎ آرام کی طلب ہے تو ایذا کو جھیل لے۔ راحت بھی ساتھ ساتھ ہی نادان قفائے رنج۔

ایذا دہندہ ظش۔ظالم۔ تکلیف دینے والا۔ **آتش** ؎ سزا ضعیف کا ایذا دہندہ پاتا ہی۔ کہ زرد ہوتا ہی جو کشتِ زعفران کاٹے۔ **ولہ** ؎ جہان خالی نہین رہتا کبھی ایذا دہندون سے۔ ہوا ناسور نو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا۔

ایذا دینا ۔ستانا۔ تکلیف دینا۔ **آتش** ؎ جو نہ دے ایذا کوئی ایذا نہین دیتا اُسے۔ سایۂ دیوار کو اندیشۂ عامل کہان۔ ؎ دشمنِ جانی کو اپنے دی نہ ایذا رندنے۔ دانت ہی توڑا نہ چھالا اُسنے چھوڑا سانپ کا۔

ایذا سہنا ۔ ایذا جھیلنا۔ **سالک** ؎ سہکے ایذا سب آن پہنچے وہ۔ بر سرِ مطلب آن پہنچے وہ۔

ایذا کھینچنا ظش۔ تکلیف کا متحمل ہونا۔ دُکھ اُٹھانا۔ **جرات** ؎ کھینچون ایذائے غمِ ہجر کہانتک قاتل۔ اِس نہ آنیسے تو اک کھینچ کے شمشیر لگا۔

ایذا گزرنا ۔تکلیف ہونا۔ **رند** ؎ صدمے گزرے ایذا گزری۔ ہجر مین تیرے کیا کیا گزری۔

اِیرا پھیری یا ہیرا پھیری ۔مونث۔ سودا خریدکے بار بار اُسکو پھیرنا اور بدلوانا۔ اور کچھ سودے کی تخصیص نہین ہی عام طور پر باہمی ردّ و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہین۔ **فقرہ** ۔ نہ آپ پہنتے ہین نہ وہ ہارا ہی ایرا پھیری مین ٹلکر رہگیا۔ بی اب حصہ لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری مین تو میرے پاؤن تھک گئے۔ (عو)

اِیراد ۔ ع۔ مذکر۔ وارد کرنا۔ (اعتراض کا) کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی۔ **آتش** ؎ شاعرون نے قدِ موزون کو ترے دیکھا ہی۔ مصرعِ سرو پہ ایراد کیا کرتے ہین۔ **قلق** ؎ قول اپنا یہ ہی یہ عین مراد۔ معترض شوق سے کرے ایراد۔

اِیران ۔عرب سے پورب طرف ہی تخمیناً نوے لاکھ آبادی اور ساڑھے چار لاکھ میل رقبہ ہی طہران دار السلطنت ہی جسکی آبادی قریب قریب ساٹھ ہزار

کے ہی انگور۔ سیب اور طرح طرح کے خوشنما پھول بکثرت پیدا ہوتے ہین۔

ایران توران ایک کرنا ۔ (عو) زمین آسمان ایک کر دینا۔ کمال جدّ و جہد سے تلاش کرنا۔

ایران چوری نہ پیران دغابازی ۔ (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہین۔ کہ ہمین کچھ دھڑکا نہین نہ ہم کسیکے لینے مین نہ دینے مین۔

ایرانی ۔ (ایران کی طرف منسوب) ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان ایران کی چیز۔

ایر پھیر یا ہیر پھیر ۔ نمبر(۱) بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہین۔ جیسے چار ہی بار کے ایر پھیر مین سرمایہ ڈیوڑھا دونا ہو گیا۔

نمبر(۲) گردش۔ انقلاب۔ **فقرہ** ۔ زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے۔ بحر ؎ جو گردشین ہمین نہ دکھلائین اُسکی آنکھون نے۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار مین دیکھا۔

نمبر(۳) دَوْر۔ جیسے کمر کا ایر پھیر۔ پشواز کا ایر پھیر۔

ایر پھیر کے تولنا ۔ جنس کو کبھی ایک پلّے مین کبھی دوسرے پلّے مین رکھکر تولنا۔ تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔

اے روشنیِ طبع تو برمن بلا شدی ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان اپنی ہی ذہانت ولیاقت اپنی مصیبت اور ضرر کا باعث ہو۔

ایرے غیرے ۔ الفتے۔ اغیار۔ جنسے کچھ واسطہ نہو۔ **انشا** ؎ آیرے غیرے وہ جو ہین شوق سے چٹ کر لو انھین۔ پر خدا والون کی ہو لے امرے امداد کرو۔ اور عوام ایرے غیرے پچکلیان۔ ایرا غیرا نتھو خیرا بھی کہتے ہین

ایڑ ۔ ۂ ۔ مونث۔ سواری مین گھوڑے کو پاؤن سے ٹھکرانے کو کہتے ہین۔

ایڑ کرنا ۔ نمبر(۱) گھوڑے کو تیز کرنیکے لیے ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو ٹھکرانا۔ **فقرہ** ۔ کیا گھوڑا ہی ذرا ایڑ کی اور کوسون نکلگیا۔

نمبر(۲) ٹہل جانا۔ چلدینا۔ **ذوق** ؎ عمر رواں کا توسن چالاک اسلیے تجکو دیا کہ یا نشے کرے جلد ایڑ تو۔ **فقرہ** ۔ اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ کر گئے ان معنونمین ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہی۔

ایڑ لگانا ۔ دیکھو ایڑ کرنا۔ نمبر(۱) **فقرہ** ۔ اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا۔

ایڑ مارنا ۔ ایڑ لگانا۔ **فقرہ** ۔ عجب گھوڑا ہی لاکھ ایڑین مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہین۔

ایڑی ۔ ۂ ۔ مونث۔ نمبر(۱) پاشنہ۔ پنجے کا مقابل۔ **نواب میرزا شوق** ؎ رگِ گل سی کمر لچکتی ہوئی۔ چوٹی ایڑی تلک لٹکتی ہوئی۔ **ناسخ** ؎ نقرئی تھین پر ہوئین جھانو و نسے زر کی ایڑیان۔ کسقدر نازک ہین میرے سیمبر کی ایڑیان۔

نمبر(۲) جوتے کا پچھلا حصہ جسپر پاؤن کی ایڑی ہوتی ہی۔ **فقرہ** ۔ جوتے کی ایڑی جہان نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہی۔

ایڑیان رگڑ کے مرجانا ۔ بے بسی اور سخت اذیّت کے ساتھ مرجانا۔ **نواب میرزا شوق** ؎ چار پائی پہ کون پڑ کے مرے۔ کون یون ایڑیان رگڑ کے مرے۔ اور رگڑ رگڑ کی تکرار سے بھی کہتے ہین۔

ایڑیان رگڑنا ۔ نمبر(۱) نہایت مصیبت اور تکلیف مین زندگی کاٹنا۔ **قلق** ؎ کہانتک ایڑیان رگڑون گلا کاٹو گلا کاٹو۔ اُٹھاؤ تم نہ خنجر باز آیا اس ترحّم سے۔ **بحر** ؎ یہ دل ہی تو آفت مین پڑتے رہینگے۔ یونہین ایڑیان بس رگڑتے رہینگے۔

نمبر(۳) جانکنی کی اذیت اٹھانا۔ بحر ؔ جبتک کہ تم نہ اؤگے رگڑونگا ایڑیان۔
مین بھی ہون سخت جان جو تمکو ترس نہین۔

نمبر(۴) دوڑ دھوپ اور نہایت کوشش اور جستجو کی جگہ۔ نکہت ؔ اُسکے
تلوے کے مقابل پر نہ پایا روے مہر۔ ایڑیان رگڑین زمین پر لاکھ چرخ پیر نے
نصیر ؔ ہاتھ عنقاوش نہ آئے گرد پاے راہوار۔ ایڑیان رگڑے فلک پر
گو کہ برقِ شعلہ بار۔

نمبر(۵) ضد کرنا۔ مچلنا۔ (بچون کا) جانصاحب ؔ روئی بچپن مین ہون جب
سنتی ہون طوفان آیا۔ ایڑیان ہٹ سے جہان رگڑی ہین چشمہ نکلا۔

ایڑیان گھس گئین۔ انتہا کی دوڑ دھوپ کرنے اور گردش اُٹھانیکی
جگہ کہتے ہین۔ ناسخ ؔ مدتون سے رات دن پھرتا ہون کوے یار مین۔
گھس گئی ہین ہاے مجھ بے خواب وخور کی ایڑیان۔

ایڑی چوٹی پر قربان کرون۔ (عو) کبھی غصے کی حالتمین اور کبھی
کمال نفرت وحقارت سے کسیکی نسبت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوق
ؔ ایسا ہرجائی نوج ہو انسان۔ ایڑی چوٹی پہ مین کرون قربان۔
اور قربان کرنیکی جگہ صدقے کرنا۔ نثار کرنا۔ وارنا۔ وغیرہ بھی بولتی ہین۔
نواب مرزا شوق ؔ نوج ایسے کا اعتبار کرون۔ ایڑی چوٹی پہ مین
نثار کرون۔ جانصاحب ؔ یاقوت نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہی بی۔
مین اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالون یہ وارخط۔

ایڑی سے چوٹی تک ۔ سر سے پاؤن تک۔
فقرہ۔ لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی
ہے۔

اِیزد۔ ف۔ جناب باری تعالے کا نام۔ ؔ مین وہ طوطی نہین گویا کرے
آئینہ جو مجکو۔ وزیر الطافِ ایزد سے یہ میری خوش بیانی ہی۔

اے زر تو خدا نۂ ولیکن بخدا۔ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی۔
روپے کے کار برار ہونیکی تعریف مین مبالغۃً کہتے ہین کہ ہر عیب اس سے
چھپ جاتا ہی اور تمام حاجتین رفع ہو جاتی ہین۔

اَیسا۔ ھ۔ (ایدرش [illegible]) سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انھین معنو مین ہی۔
نمبر(۱) اس قسم کا۔ اس شکل کا۔ فقرہ۔ ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار
ہی۔ آتش ؔ محبوب نہین باغِ جہان مین کوئی تجھسا۔ بو رکھتا ہی گل
ایسی نہ لذت ثمر ایسی۔

نمبر(۲) اسقدر۔ اتنا۔ فقرہ۔ ایسا مارا کہ ادھ موا کر دیا۔ برق ؔ اُس
بادہ کش کا جسم ہی ایسا لطیف وصاف۔ زنّار پر گمان ہی موج شراب کا

نمبر(۳) مماثل۔ مانند۔ فقرے۔ تم ایسے بہتیرے آدمی ملجائین گے۔
ہم ایسون سے تو وہ بات بھی نہین کرتے۔

نمبر(۴) اسطرح۔ یون۔ یہ۔ فقرے۔ مینے ایسا سنا ہی کہ آج دونون بھائیون
مین چل گئی۔ تم اُنسے صاف صاف کہدینا کہ میر صاحب ایسا کہتے تھے۔
اور کبھی اچھائی یا بُرائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہین فقرے
ایسا وقت قسمتو نسے ملتا ہی۔ کوئی ایسی بات منہ سے نکالتا ہی۔

ایسا تیسا۔ تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصے کی حالتمین کسیکی نسبت کہتے

ؔ اسمین ایک نکتہ لطیف یہ ہی کہ چونکہ عالم کا مدار طالع اوّل دعاشر وسابع ورابع پر ہی اسی لحاظ
نسے یہ نام ان حرفون کو ترکیب دیکر بنایا گیا ہی جن مین اعداد مذکورہ نکلتے ہین یعنی الف کا ایک یے کے
دس زے کے سات دال کے چار۔

ہین - سودا ؏ یہ تو جلدی سے کہین یارب مرے - ایسا تیسا ہو جو بیاہ اب پھر کرے - قلق ؏ جبتک تھے گرہ مین احمقونکے پیسے - سب کہتے تھے انکو آپ ایسے ایسے - مفلس جو ہوے تو پھر کسینے اے ذوق - پوچھا نہ کہ تھے وہ کون ایسے تیسے -

ایسا کیا شہر شملہ ہی - (عو) ایسا کیا اندھیر ہی - ایسی کیا لوٹ مچی ہی -

ایسا کیا گیا گزرا ہی - ایسا کمزور نہین ہی - اتنا ذلیل و خوار نہین ہی - ؏ سوز کے قتل پر کمر مت باندھ - ایسا سمجھا ہی کیا گیا گزرا - سرور ؏ بنائین ٹھیک اگر وہ او بچی بن بن کے سب نکلین - ہم ایسے کیا گئے گزرے ہین جو غیر ونسے دب نکلین -

ایسان - س - مذکر - پورب اور اُتر کا درمیانی گوشہ -

ایسا نہو - مبادا - صبا ؏ کس سے ملتا ہی دیکھ اے دل ؏ غافل ایسا نہو دغا ہو - ناسخ ؏ تم سہی ہشیار ہم غافل سہی اے زاہدو - سمجھے بیداری جو تم ایسا نہو وہ خواب ہو -

ایسا ویسا - معمولی - رسمی - بے حقیقت - فقیر - صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہین کھاتے بڑے نازک دماغ ہین - منتہی الارب بہت معتبر ہی کوئی ایسا ویسا لغت نہین ہی - رشک ؏ ایسے ویسے کا کہا دھیان مین کب لاتا ہی - اُس پریچہرہ کا ہو جو رشائل ناصح - ؏ بات تازہ کوئی اسیر کہو - ایسی ویسی سُنی سنائی ہی -

ایسا ویسا بھاتا نہین خوان ملو کا آتا نہین - یعنی جو کچھ میسر ہی وہ پسند نہین اور جیسا چاہتے ہین ویسا جڑتا نہین - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو محتاج ہو کر عالی دماغی اختیار کرے -

ایسر آئین دلدر جائین - یعنی دولت آئے اور نحوست دفع ہو - ہندو عورتین دوالی کی پچھلی رات کو ایک پُرانا سوپ لیکر گنّے کے ٹکڑے سے مکان کے کونے کونے بجاتی اور یہ الفاظ زبان سے کہتی پھرتی ہین - اور بعض عورتین سوپ جب خریدتی ہین تو اُسکے بندھن اسطرح شمار کرتی ہین کہ ایک بندھن پر ایسر کہتی ہین اور دوسرے پر دلدر - اگر ایسر پر بندھن ختم ہوتے ہین تو اُسکو مسعود اور دلدر پر ختم ہوتے ہین تو اُسکو منحوس سمجھتی ہین -

ایسر سے بھینٹ نہین دلدر سے بگاڑ - مثل - جب اعلے سے رسم و راہ غیر ممکن ہی تو ادنےٰ کی دوستی کیون ترک کیجیے - اس حالتمین اُسیکو غنیمت سمجھنا چاہیے -

ایسر گئے دلدر آئے - اچھے دن گئے نحوست پھٹ پڑی -

ایسے آدمی کے دیدے مین پیچ پسا دیجیے - عورتین شوخ دیدہ اور ڈھیٹ کی نسبت کہتی ہین -

ایسے پر تو ایسی کاجل دیے پر کیسی - بغیر بناؤ سنگار کے تو یہ عالم ہی اگر بناؤ سنگار ہو تو خدا جانے کیا آفت ڈھائے - اور اسجگہ بھی استعمال کرتے ہین جہان کوئی بے اختیاری کی حالتمین بدمزاجی کرے -

ایسے پر تین حرف - (تین حرف سے مراد لعن ہی) جہان کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہین تو اُسجگہ ان الفاظ مین کہتے ہین -

ایسے تو میری جیب مین پڑے رہتے ہین - یعنی مین تمسے کہین زیادہ ہشیار ہون - تمہارے دم مین نہین آسکتا - نواب مرزا شوق ؏ ہم کہین آتے اس فریب مین ہین - تمسے سو ایسے میری جیب

؏ اسکی اصل ملوکا نہ معلوم ہوتی ہی مگر مثل مین اسیطرح ہی -

مین ہین - اور اُنکی جیب مین تمہاری جیب مین ہر ایک ضمیر کے ساتھ بولتے ہین -

ب وحشت مین لاکھ چاک گریبان کرین سحر - ایسے پڑے ہوے ہین بہت اُنکی جیب مین -

ایسی تیسی - ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہین -

سوز یار آتا ہی ترے یار کی ایسی تیسی - پیار آتا ہی ترے پیار کی ایسی تیسی -

فقیر - وہ اپنی ایسی تیسی مقابلہ کرینگے - جو آپکو بُرا کہے اُسکی ایسی تیسی - اور ایسی تیسی کی بھی کہتے ہین - **میر** کیا کہون مجھسے تو نے کیسی کی ہَیت ترے دل کی ایسی تیسی کی - **نواب مرزا شوق** - تو نے گھر مین بُلا کے جیسی کی - رہ تو جا تیری ایسی تیسی کی -

ایسے جی - چہ خوش چرا نباشد - اچھے رہے - کیون نہین جرأت مین کہان نکلے ہی دم تجھبہ کہا ایسے جی - مانگا کچہ منہ سے تو پھر کہنے لگا ایسے جی **انشا** اک مست کو جو کھینچا زاہد نے تو وہ بولا - ایسے جی مُلک ٹھہری گویا کسیکی مسجد - یہ اگلی زبان ہی -

ایسی کہی کہ چھا گئی - جب کوئی موزون بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جاے تو اُسجگہ مذاق سے کہتے ہین - **اسیر** پھبتی سحاب کی مری خاطر مین آگئی - ایسی کہی کہ دیدۂ گریان پہ چھا گئی -

ایسی کہی کہ دھوئے نہ چھوٹے - اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا -

ایسی کیا تیرے ہی تلے گنگا بہی ہی - شیخی باز اور لاف زن سے کہتے ہین - یعنی تجھ مین کون ایسی خصوصیت ہی کہ جو تو چاہے گا وہی ہوگا -

ایسی کیا قاضی کی گدھی چرائی ہی - یعنی مینے کیا جُرم کیا ہی مجھے ڈر کاہے کا ہی -

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ - یعنی معدوم محض ہو گئے - نشان تک باقی نہ رہا -

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین - دیکھو ایسے تو بہت میرے جیب مین پڑے ہین -

ایسے مین - اِس حالتمین - ایسے موقع پر - **صبا** نزع مین ہم ہین وہ کیون ایسے مین آجاتے نہین - فائدہ پھر قبر پر آئے جو پچھتاتے ہوے **انشا** چمن مین جامِ صہبا ہی گھٹا ہی جاے خلوت ہی - اگر ایسے مین آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہی -

ایسے ہوتے تو عید بقر عید کے کام آتے - نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافتًا کہتے ہین - اور بعضے اسیقدر بولتے ہین - ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے -

ایسے ہی بھولے ہین - (طنز سے) یعنی نادان نہین ہین بڑے ہوشیار اور چالاک ہین -

اِیشیا - پُرانی دنیا کا شرقی حصہ جو روے زمین کے ہر ایک بر اعظم سے باعتبار وسعت و آبادی بڑا ہی -

ع اسکی آبادی تخمینًا ساڑھے بیاسی کرور اور رقبہ تخمینًا ایک کرود چھتر لاکھ میل مربع ہی - جنوبی حصہ گرم ہی وسطی حصہ موسم سرما مین سرد گرما مین گرم اور شمالی حصہ بہت سرد ہی - ہند عرب چین اور ایران وغیرہ بہت بڑے بڑے اور مشہور ملک اسکے حصے ہین -

ایضاً - ع - وہی - بشرح صدر - فہرست یا رجسٹر وغیرہ مین جب کوئی لفظ یا رقم تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہی تو ایضاً لکھدیا کرتے ہین اس سے یہ سمجھا جاتا ہی کہ جو اوپر ہے وہی یہ بھی ہی۔

ایطا - ع - مذکر - لغوی معنی پامال کرنا اور اصطلاحِ عروض مین تکرارِ قافیہ کو کہتے ہین - یہ فنِ شاعری مین عیب ہی - ؎ کہکے معیوب قوافی مین یہ اے **عرش** غزل - ہمکو ابیات کا ایطا بھی جتایا تو نے - اسکی دو قسمین ہین - ایطاے جلی و ایطاے خفی - جسمین قافیے کی تکرار خوب واضح ہو وہ ایطاے جلی ہی جیسے اس شعر مین - **درد** ؎ مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا - ہم سبھی مہمان تھے وان تو ہی صاحبخانہ تھا - اور اسیطرح یاران و دوستان دردمند و حاجتمند فسونگر و ستمگر وغیرہ مین بھی جلی ایطا ہی اور یہ قسم معیوب تر ہی - اور جن قافیون مین تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو وہ ایطاے خفی ہی جیسے اس شعر مین - **ناسخ** ؎ عطر اُنکے نہانے سے بسکہ آب ہوا - حباب بحر ہر اک شیشۂ گلاب ہوا - اور علے ہذا القیاس دانا و بینا وغیرہ مین بھی ایطاے خفی ہی -

ایفاے وعدہ - اقرار پورا کرنا - **بحر** ؎ ایفاے وعدہ آپسے اے یار ہو چکا - اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا - **نسیم** ؎ ایفاے وعدہ مین نہ کمی کیجیے حضور - فضلِ خدا سے آج موافق ہی روزگار - کرنا کے ساتھ بھی استعمال ہی - **رند** ؎ جان لب پہ آکے پھر گئی پردہ نہ آٹھرا - ایفاے وعدہ خوب مری یار نے کیا -

؎ یہ لفظ منصوب ہو کر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہی بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہی - اسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہی اصل آض ایضاً رجع رجوعاً ہی - حاصل یہ ہی کہ جب یہ کہین کہ قام زید و عمرو ایضاً تو معنی یہ ہین کہ قیام زید کے واسطے ثابت ہی اور وہی قیام عمرو کے لیے بھی - یعنی ثبوت قیام مین جو اولاً زید کے لیے تھا عمرو کے لیے بھی رجوع کی گئی -

ایک - ہن - یک - ف - واحد - ع - نمبر (۱) ایک عدد **فقیر** - اللہ ایک ہے رسول برحق ہی - چار قلم میرے ہاتھ مین تھے ایک کہین گر گیا -

نمبر (۲) دوسرا - **داغ** ؎ شوخی و شرم ادائین تری دو چھریان ہین ایک چلنے کے لیے ایک نہ چلنے کے لیے - **گلزار نسیم** ؎ چتون کو ملا کے رہگئی ایک - ہونٹھونکو ملا کے رہگئی ایک -

نمبر (۳) بڑا - نہایت - بہت مبالغے کی جگہ - **جانصاحب** ؎ اسکو پروا نہین کوئی مر جاے - ایک بیدرد یہ موا ہی عشق - **انشا** ؎ بلائین مین جو لیتا ہون (ع) تو یون کہتا ہی وہ ظالم - تجھے مین خوب سمجھا ہون ارے تو ایک نٹ کھٹ ہی -

نمبر (۴) صرف - تنہا - **قلق** ؎ جوہر انسان کا ہی سہو و خطا - ایک بے عیب ہی تو ذاتِ خدا - ؎ جرمِ الفت نہ کسی پر ہوا ثابت اے رند - ایک ہم ٹھہرے گنہگار خدا خیر کرے - **فقرہ** - کیا ایک ہمین نوکر ہین اور لوگونسے بھی کام لیا کیجیے -

نمبر (۵) منتخب - یکتا - بینظیر - **جانصاحب** ؎ میرا سا رنگ روپ تو چھپا کو ہو نصیب - مین ایک ہون ہزار مین وہ پانچ سات مین - **فقرہ** - یہ غزل بھی ایک ہوئی ہی -

؎ شعر نمبر ا ۲ و ۳ و ۴ مین اور نیز حسن کلام کی جگہ بہ تخفیف یا - اک بھی کہتے ہین - **سحر** ؎ کیا بونگی غضب آئی ہی بتخانے سے - اک بھگت ہوتا ہی ہر روز مسلمان نیا - **منتظر** ؎ روز و شب جانتے ہین سب جسکو - اک ترا رخ ہی اور اک گیسو ہی - **قلق** ؎ کون حامی یہان ہمارا ہی - اک تری ذات کا سہارا ہی - **رند** ؎ اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا تھا - انگلیان اُٹھتی تھین جس راہ سے مین جاتا تھا - **نواب مرزا شوق** ؎ یہ صدا جبکہ کان مین آئی - جان اک میری جان مین آئی -

نمبر(۶) کوئی - رشک ؎ گانے مین گرو غمزہ تو جیتا نہ رہے ایک - ستم ہر
سے ہر تال سے ہر تال بدلجاے - برق ؎ ہماری زیست مین تھے کون
کون ساتھ اے برق - اب ایک فاتحے کو قبر پر نہین آتا - فقرہ - جہان ایک
بات سُن پائی لے اُڑے -

نمبر(۷) یکسان - متحد - برابر - جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہی - یہ وہ دونون
ایک ہین جو پسند آئے لیلو - داغ ؎ ایک ہی تیری نگہ میری آہ - کہین ایسونسے
رہا جاتا ہی - صبا ؎ بلند و پستِ عالم ایک ہی چشمِ حقیقت مین - حصیر فقر
ہمپایہ بنا تختِ فریدون کا -

نمبر(۸) متفق - فقرہ - اس امر مین اُن سبکی راے ہمیشہ سے ایک ہی - انگلستان
اور روم ایک ہو گئے تو اور سلطنتونکو مشکل ہو جائیگی -

نمبر(۹) سارا - تمام - فقرہ - اجی ہم کیا ہین ایک زمانہ شاہ صاحب کا
معتقد ہی - ایک عالم اُنکا مدّاح ہی -

نمبر(۱۰) پورا - پکّا - فقرہ - اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہی
اور کہین حُسنِ کلام کے لیے زائد آتا ہی - فقرہ - آپ جنکا ذکر کر رہے ہین وہ
ایک تُند مزاج آدمی ہین - جو کام شروع ہوتا ہی آپ اُسمین ایک اڑنگا لگا دیتے ہین -

ایکا - ہ - مذکر - اتفاق - یکدلی - کیف ؎ ہندو ونمین ہی نہ ایکا نہ مسلمانونمین
پیر ہین پھاڑ کے ملجایئے دیوانونمین -

ایک آدھ - (قلّت اور کمی کی جگہ) اِکّا دُکّا - کوئی کوئی - صبا ؎ پھنسائیگا
مجھے دشتِ جنون کے کانٹونمین - یہ ایک آدھ جو دامن مین تار باقی ہی -
ناسخ ؎ وصلکی رات بھی ایک آدھ گھڑا بہرِ خدا - اے فلک ہجر کی راتین جو ہون
دہ چار دراز - نصیر نے ایک آد - بغیر ہاے مخلوط بھی کہا ہی نصیر ؎
تری زلفِ سیہ کاش اس دل ناشاد سے لپٹے - بلاے ناگہان ایسا نہو ایک
ایک آد سے لپٹے - متاخرین اسکو صحیح نہین جانتے -

ایک آم کی دو پھانکین ہین - دونون ایک ہی شکل و صورت کے ہین -

ایک آنچ کی کسر رہگئی - زرا سا نقصان باقی رہا - تھوڑی ہی کسر رہگئی -
اصل مین یہ جملہ دُھوسونکی زبان کا ہی جب کیمیا بنانے مین ناکامی ہوتی ہی
اور ٹھیک نہین بنتی تو اُسجگہ بولتے ہین مگر اب کوئی تخصیص نہین رہی -

ایک آنچ کی کسر ہی - قریب قریب تیار ہونیکے ہی - کھانے کی نسبت
کہتے ہین - فقرہ - کھچڑی تیار ہی فقط ایک آنچ کی کسر ہی - اور ہوس
کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہین -

ایک آنکھ - (عو) زرا - بالکل - مطلق - جیسے ایک آنکھ نہ بھانا - ایک آنکھ
نہ ماننا - جملۂ سالبہ مین آتا ہی -

ایک آنکھ پھوٹتی ہی تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہین -
جب آدمی کا ایک بچّہ مر جائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے
غافل اور بے پروا نہو جائے - یہ مَثَل عورتین سمجھانیکے کے طور پر بولتی ہین -

ایک آنکھ سبکو دیکھنا
ایک آنکھ سے سبکو دیکھنا
} سبکو برابر جاننا - یکسان برتاؤ کرنا - ذوق
؎ خورشید وار دیکھتے ہین سب کو ایک آنکھ - روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و
بد سے ہین -

ایک آنکھ مین لہر بہر ایک مین خدا کا قہر - مَثَل (عو) اُسجگہ بولتی
ہین جہان کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزونمین سے ایک پر بہت لطف اور
مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے - اور اُسجگہ بھی کہتی ہین جہان کوئی

شخص گھڑی بھر مین مہربان ہوجاے اور گھڑی بھر مین بُری طرح پیش آئے۔

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ - (عو) دو لڑکون کے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکسان سمجھنے کی جگہ کہتی ہین۔

ایک آوے کے برتن ہین - مَثَل - سب ایک ہی سے ہین - ایک ہی گھرانے کے ہین - بیشتر ہجو کی جگہ کہتے ہین - **فقرہ** - اجی اُنکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک آوے کے برتن ہین۔

ایکا ایکی - (عو) دفعتہً - اچانک - **فقرہ** - وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی -

ایکا کرنا - متفق ہونا - **اسیر** - مجکو طریقِ عشق مین قائل نہ کرسکے - ایکا ہزار کافر و دیندار نے کیا۔

ایک انار سو بیمار - مَثَل - جہان چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُسجگہ بولتے ہین - **تسلیم** - ایک معشوق کتنے عاشق زار - ہی مَثَل ایک انار سو بیمار - اور اسطرح بھی بولتے ہین - یک انار صد بیمار -

ایک انڈا وہ بھی گندا - مَثَل - ایک بیٹا وہ بھی نالائق - اور اسیطرح ہر شے کی نسبت کہتے ہین جو ایک ہی ہو اور بیکار رہو۔

ایک انگور سو زنبور - مَثَل - دیکھو ایک انار سو بیمار - اور یون بھی کہتے ہین یک انگور صد زنبور -

ایک اور ایک گیارہ - مقولہ - چونکہ ایک کے ہندسے پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد پڑھا جاتا ہی اسلیے اُس جگہ کہتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ ایک سے دو بہت ہوتے ہین - اور اسکو کئی طرح بولتے ہین - ایک اکیلا دو سے گیارہ - ایک اکیلا دو کا میلا -

ایک اور سَو کا فرق ہی - یعنی بڑا فرق ہو جب ایک قسم کی دو چیزون مین باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہی تو اُسجگہ کہتے ہین کہ اِن دونون مین ایک اور سَو کا فرق ہی - **صبا** - ایک اور سو کا مجھ مین اُسمین ہی فرق - لاکھ نالے کرے ہزار چمن - اور اسیطرح ایک اور ہزار کا فرق - ایک اور دس کا فرق بھی بولتے ہین -

ایک ایک - نمبر (۱) ہر ایک - سب - **قلق** - حُسن مین ایک ایک ماہ جبین - غیرتِ لعبتانِ لندن و چین - **صبا** - کسی جگہ نہ ملا نقشِ محب زمانے مین - پھرا قلم کی طرح ایک ایک خانے مین - **آتش** - خموشی اور گویائی مری اک اک سے بہتر ہی - سکونت مین یہ قطرہ ہی گُہر تو جوش مین دریا -

نمبر (۲) فرداً فرداً - باری باری - **فقرہ** - سب اکبارگی جھُرمٹ نہ کرو ایک ایک جاؤ -

ایک ایک دم مین سَو سَو رنگ بدلتا ہی - ایک بات پر قائم نہین رہتا گھڑی مین کچھ گھڑی مین کچھ - تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہین - **نکہت** - شبِ فرقت کو روزِ وصل سے بدلے نہ برسون مین - زمانہ ایکدم مین رنگ سَو سَو بار بدلے ہی -

ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا - نہایت بیکسی و بے بسی کی حالتمین ہونا - **مومن** - دامن پکڑ کے روئین نہ کیون ایک ایک کا - جب چھوڑ جاے بیکس و تنہا قضا ہمین -

ایک ایک کا منہ دیکھنا یا تکنا - حیرت اور حسرت کے عالم مین ہونا - **مومن** - اگر نہ دیکھتے وہ پیاری پیاری صورت آہ - تو ایک ایک کی منہ کو تکا نہ کرتے ہم - **کیف** - اور سب آئے تو کیا وہ تو نہ آئے دیکھنے - کیون نہ منہ ایک ایک کا مین وقتِ رحلت دیکھتا -

ایک ایک کرکے - نمبر (۱) اکبارگی کے خلاف - رفتہ رفتہ - **ظفر** - آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے سب اُٹھ گئے - تمنے تو ایک ایک کرکے

سب منقے اسیوقت کھالیے۔

نمبر(۲) سب۔ کل۔ **فقرہ**۔ جتنی چیزین اوپر تھین ایک ایک کرکے چور اُٹھا لیگئے۔

نمبر(۳) فرداً فرداً۔ جدا جدا۔ **فقرہ**۔ مینے اسیواسطے ایک ایک کرکے سب چیزین گنوادی تھین۔ اسباب یون نہ دے آنا ایک ایک کرکے داروغہ کے سپرد کردینا۔

ایک ایک کی چار چار لگانا۔ مبالغے کے ساتھ چغلی کھانا۔ زراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ **فقرہ**۔ یہی ماما مُردار ایک ایک کی چار چار لگاآئی ہی۔ (عو)

ایک ایک کے دو دو ہونا۔ تجارت مین دونا نفع ہونا۔ **اسیر**۔ دیکھتا ہون جسکو دو ٹکڑے ہی تقتل مین ترے۔ ہوتے ہین ایک ایک کے دو دو اسی بازار مین۔ اور ایک ایک کے دس دس ہونا بھی ہی۔ **اسیر**۔ ترک احسان نہ کراے تاجرِ بازارِ جزا۔ ایک کے دس ہین ترا اسمین خسارا کیا ہی۔

ایک اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فائدے کے واسطے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دُنیا کے واسطے دین کھونا۔ **میر**۔ دست ان نمازیون کو خانہ سازِ دین جانو۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہین مسجد۔ اور بغیر ایک کے بھی کہتے ہین۔ **آتش**۔ کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔

ایک بات تھی منہ سے نکلگئی۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہین۔ یعنی مینے یونہی ایک بات کہدی اسپر تعرض اور گرفت نہ کرنا چاہیے۔ **امیر**۔ بوسے کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔ اک بات تھی کہ منہ سے ہمارے نکلگئی۔

ایک بات مین۔ زراسی جنبشِ لب مین۔ کچھ کہکر۔ **فقرہ**۔ وہ بہت بڑھ بڑھ کے بولتے تھے مینے ایک بات مین بند کردیا۔ **ظفر**۔ زندہ کردے اپنے کُشتے کو جو تو اک بات مین۔ واقعی رشکِ مسیحا بات یہ اچھی تو ہی۔

ایک بات ہزار منہ۔ اُسجگہ کہتے ہین جب کسی امر مین ہر شخص ایک نئی بات کہے۔ **فقرہ**۔ اصل حال تو معلوم نہین ہوتا ایک بات ہزار منہ کسکی مانئیے کسکی نہ مانئیے۔ ایک بات ہزار منہ مین کس کسکی سنون۔

ایک بات ہی۔ نمبر(۱) اسکی کوئی اصلیت نہین ہی۔ **ناسخ**۔ خلق نے بُہتان پر باندھی کمر کب ہی کمر۔ ہی کہان اُسکے دہن اک بات ہی افواہ مین۔

نمبر(۲) ادنے اور آسان بات ہی۔ بہت ہی سہل ہی۔ **ذوق**۔ لبِ پان خوردہ کی شوخی کے ہی آگے اک بات۔ کہ لگا دے وہ مسیحا پہ بھی خون کی تہمت۔ **غالب**۔ اک کھیل ہی اورنگِ سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہی اعجاز مسیحا مرے آگے۔

ایک بال چل نہین۔ سر مو فرق نہین۔ **میر**۔ آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زلف ہی۔ کافر ہون اسمین ہووے اگر ایک بال چل۔ اب بال برابر فرق نہین زیادہ بولتے ہین۔

ایک بال کا مول۔ حُسن کی تعریف مین مبالغے کے طور پر کہتے ہین کہ وہ ایسا حسین ہی کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہی۔ **ظفر**۔ پاے کیا مشک ترے زلف و خط و خال کا مول۔ چین و تاتار نہ جب دونون ہون اک بال کا مول۔

ایک نہ بچے کی مان کیا اور نہ سو روپے کی پونجی کیا۔ مقولہ۔ یعنی یہ دونون باتین وقعت کا باعث نہین ہوتین۔ نہ سو روپے کی پونجی پونجی کہی جاسکتی ہی نہ ایک بچے کی مان بچے والی۔

ایک بغل ہوجاؤ - (عوام) بیچ سے ہٹ جاؤ - کنارے ہوجاؤ - **فقرہ** گاڑی آرہی ہی ایک بغل ہوجاؤ - فصحا ایک طرف ہوجاؤ - کنارے ہوجاؤ - بولتے ہین -

ایک بوٹی سو گٹے - مثل - ایک انار سو بیمار - عوام بولتے ہیں -

ایک بولی تین کام - ایک وقت مین کئی کامونکی تعمیل ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہین -

ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہی - مقولہ - ایک کی بدچلنی سے گھر کا گھر تباہ ہوجاتا ہی -

ایک پانی کی کسر ہی - ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہی صرف ایکبار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہی - **فقرہ** - کھیتی کا حال اچھا ہی صرف ایک پانی کی کسر ہی -

ایک پاؤن اندر ایک پاؤن باہر
ایک پاؤن گھر مین ایک پاؤن باہر } گھڑی یہان گھڑی وہان - کبھی اندر کبھی باہر ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی غایت اضطراب یا کثرتِ کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے - **فقرہ** - وہ اپنے حواسون مین کہان ہین کام کی وہ کثرت ہی کہ ایک پاؤن اندر ایک پاؤن باہر -

ایک پاؤن پھرنا - برابر پھرتے رہنا - دم نہ لینا - انتہا کی گردش بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہین - **ذوق** ؎ نقطۂ خال اُسکا سوداخیز ہی - پھرتے ہین اک پاؤن ہم پرکار سے -

ایک پاؤن سے کھڑا رہنا - بہت ہی فرمانبردار ہونا - غایتِ اطاعت و فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہین -

ایک پر ایک - متواتر - لگاتار - ؎ جب کبھی دماغ کیا ہمنے سوال بوسہ - سیکڑون اُسنے دیئے سخت جواب ایک پر ایک -

ایک پر ایک گرا پڑتا ہی - ٹوٹے پڑتے ہین - خریدارون یا تماشائیون کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہین - **فقرہ** - اُس دُکان پر کون ایسی چیز ہی کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہی -

ایک پر بیٹھ رہنا - (عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر قناعت کرنا - **جانصاحب** ؎ ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون - ایسے بندی نے کئے ہی نہین اقرار کہین - **ولہ** ؎ چھوڑو ہرجائی پن اور ایک پہ تم بیٹھ رہو - ایسی ہمت دے بنی جان خدا کاش تمہین -

ایک پر کے سو کوے بناتا ہی - مثل - ایک بات کی سو باتین بناتا ہی - بات مین سو شاخسانے نکالتا ہی - فریبی اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہین -

ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چوکھی دے - مثل - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص کسی بد لذت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اُس سے اعلےٰ تر کی خواہش کرے - **مسرور** ؎ کچھ عجب رسم ہی اس ہیکدۂ دنیا کی - ایک تو لوٹے پڑا دوسرا چوکھی مانگے -

ایک پلک - (عو) پل بھر - دم کی دم - ذرا دیر - ایک آن - **رنگین** ؎ مجھسے کہتے ہین وہ دامن کو جھٹک سونے دے - بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے -

ایک پنتھ دو کاج - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر مین دو کام سرانجام پائین اسی جگہ فارسی مین بیک کرشمہ دو کار ہی -

ایک پیٹ کے - متحد البطن - حقیقی بھائی بہن - **فقرہ** - یہ تو

ایک پیٹ کے مگر دم بھر اُسمین نہین بنتی۔

ایک تارا دیکھکے ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہی اسلیے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہی اور دوسرا تارا نظر نہین آتا تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہین اُنکا خیال ہی کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہی۔ ناسخ ؎ کیون نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہین تارونسے اُس رشکِ قمر کی ایڑیان۔

ایک ترکش کے تیر ہین۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہین ظفر ؎ چشم کے دنبالہ سے کہتے ہین مژگان و نگاہ۔ قتل کو عاشق کے تم دونون ہو اک ترکش کے تیر

ایک تل بھر۔ بہت ذرا سا۔ بحر ؎ ایک تل بھر نہ محبّت نہ مروّت انمین۔ ہیچکارے تری آنکھونکے چکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہین

ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ یعنی تندرستی سب نعمتون پر غالب ہی۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحبِ ثروت ہو جب تندرست ہی نہین تو کچھ نہین۔ اور تندرستی ہزار نعمت بھی کہتے ہین۔

ایک تنکا نہین چھوڑا
ایک دھجّی نہ چھوڑی } کچھ نہین چھوڑا سب لوٹ لیگیا۔

ایک تن کے بہتّر تن ہونا۔ (عو) بُری گت ہونا۔ بہت ہی بے آبرو ہونا۔ محشر ؎ اُجڑ ہی مردوا اُسکے نہ منہ چڑھنا بُوا بنّو۔ کہو پھر کیا رہی جب ایک تن کے ہون بہتّر تن۔

ایک تنکے کا احسان نہ لینا۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ اظہارِ استغنا و حمیّت کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اتنی عمر آئی ہمنے آجتک ایک تنکے کا احسان نہین لیا۔

ایک[ع] تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہی۔ احسان چاہے تھوڑا سا کیون نہو مگر احسان اُٹھانیوالے پر اُسکا بہت بار ہوتا ہی۔ بحر ؎ ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہی۔ پلّہ جھک جاتا ہی آنکھونکا ترازو کیطرح۔

ایک[ع] تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہی۔ حالتِ ناداری اور بیکسی مین تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہی۔

ایک[ع] تنکے کا سہارا نہین۔ کسی سے ذرا بھی امید نہین۔ منیر ؎ بحرِ آفت مین تنِ لاغر بھی تھا نا آشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفان مین نتھا۔

ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ ممنون ہونے سے انکار کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہی کہ مین ابھی تک ایک تنکے کا شرمندہ نہین ہوا۔

ایک تو۔ اول تو۔ کیف ؎ ایک تو یونہین نہین عشق مین ہی خاطر جمع۔ دوسرے ہجر مین کرتے ہین پریشان آنسو۔ **ظفر** ؎ ایک تو نازک بدن اور دوسرے نازک مزاج۔ تیسرے باتو نمین بھی اُسکے سراپا ناز ہی۔

ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ۔ اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرا اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔

ایک تو تھا ہی دیوانہ تسپر آئی بہار۔ مثل۔ آوارہ کے لیے آوارگی کا سامان بھی مہیّا ہو گیا اب خدا ہی حافظ ہی۔ فصحا تسپر کی جگہ اُسپر بولتے ہین۔

ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مثل۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتین کرے اور دوسرے

[ع] یہ تینون مقولے بغیر ایک کے بھی مستعمل ہین۔

کی جگہ اُسپر اور سرزوری کی جگہ سینہ زوری بھی بولتے ہین - **نواب مرزا شوق** ؎ اب کہانتک کرون مین غمخوری - ایک توچوری اُسپہ سرزوری -

ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے - ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہو گئے -

ایک تو کانی جائی دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی - مثل - (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اور اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہین -

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا - مثل - یعنی ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہو گئے -

ایک تو میان اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ - مثل (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُسجگہ بولتی ہین - اور اُسپر کی جگہ دوسرے بھی کہتی ہین -

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی - مثل - (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہین اگرچہ دونونکی حیثیت مختلف ہو -

ایک تھالی کے ٹکڑے ہین
ایک تھیلی کے بٹّے ہین
ایک تھیلی کے چٹّے بٹّے ہین } مثلین ایک آوے کے برتن ہین -

ایک تیری جوانی کی آتی ہی - فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہی - ؎ سبکو مرتا ہی یون تو پر اے میر - آے ہی اک تری جوانی کی -

اَیکٹ - انگریزی - مذکر - نقل - سوانگ -

ایک ٹانگ پھرنا - (عوام) ایک پاؤن پھرنا -

اَیکٹر - انگریزی - نقل کرنے والا - تماشا کرنے والا - اور عورت ہو تو اُسکو ایکٹرس کہتے ہیں -

ایک ٹکا میری گانٹھی لڈّو کھاؤن یا ماٹھی - مثل (عو) کمظرف کی نسبت بولتی ہین جو زرا سی چیز پر اتراتا پھرے -

ایک جان دو قالب - کمال اتّحاد اور انتہا کی دوستی کی جگہ کہتے ہین - **صبا** ؎ ہم تم ہین ایک جان دو قالب - آ ایسمین بڑی محبتین ہین - نسیم نے ایک جان دو تن بھی کہا ہی - **گلزار نسیم** ؎ اک جان دو تن تھے سرو بالا - صحبت کا مزہ ہوا دو بالا -

ایک جان ہزار امید - جبتک دم مین دم رہتا ہی آدمی کے ساتھ ہزارون امیدین لگی رہتی ہین - اور جان کی جگہ دم بھی بولتے ہین - **مسرور** ؎ طرفہ دکھلاتی ہی بہار امید - ہی مثل ایک دم ہزار امید -

ایک جان ہزار غم
ایک دل ہزار داغ } ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتین ہونیکی جگہ کہتے ہین - **سودا** ؎ ای لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ - چھاتی مری ہی راہ کہ اک دل ہزار داغ - اور اسکو اور الفاظ کے ساتھ بھی بولتے ہین - ایکدل ہزار آفت ایکدل ہزار آبلے -

ایک جو کی سولہا روٹی بھگت کہین بھگتائن کھوٹی - مثل - (عو) اُسجگہ کہتی ہین جہان ہزار جزرسی پر بھی فضول خرچی کا الزام لگایا جائے -

ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہی - مقولہ - چُپ رہنے مین بہت سی آفتون سے نجات ہوتی ہی - **ہلال** ؎ ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہی بلا - بخل بھلا

آپکا ہی گویا فیض۔ **جانصاحب** ؎ ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہی بلا۔ مین نہ بولون کوئی ہزار اُلجھے۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور سَتّر بھی بولتے ہین۔

ایک چُپ ہزار کو ہرا دے
ایک چپ ہزار چپ
} خموشی ایسی چیز ہی کہ سبکے مُنہ بند کر دیتی ہی۔

ایک چھنے کی دو دالین ہین ۔ دیکھو ایک آم کی دو پھانکین ہین

ایک چھوڑ دو دو ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک کی جگہ دو ہون جیسے ایک چھوڑ دو دو آدمی نوکر ہین۔ رہنے کی کیا کمی ہی ایک چھوڑ دو دو گھر موجود ہین۔

ایک چھینکے ایک ناک کاٹے ۔ مثل۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہین۔

ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان ۔ بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہین۔

ایک حساب سے
اِس حساب سے
} اِس اعتبار سے۔ اسوجہ سے۔ **فقرہ**۔ ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیون منگواتے۔

ایک حمّام مین سب یا سبھی ننگے ہین ۔ مَثَل۔ جتنے ہین سبکا ایک ہی رنگ ہی کون کسکو بُرا کہے۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا ۔ یعنی دو ایکمرتبہ چوک ہو جانا مقتضائے بشریّت ہی مگر بار بار کی خطا زلالت اور شرارت کی دلیل ہی کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت کہتے ہین۔

ایک در بند ہزار در کُھلے ۔ کسی جگہ سے آمدنی بند ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلّی کے طور پر کہتے ہین یعنی خدا مسبب الاسباب ہی ایک جگہ سے قطع تعلّق ہو گیا تو دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔

ایکدل یار و نمین ایک چوکیدار و نمین ۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہی اور اِدھر بھی۔ کام کیونکر ٹھکانے سے ہو۔ بیشتر ماما اسیلو نکو بے توجہی سے کام کرنے پر کہتی ہین۔

ایکدم ۔ برابر۔ بلاتوقّف۔ پیہم۔ **فقرہ**۔ مین یہانسے اُٹھکر ایکدم چار کوس چلا گیا۔ **نکہت** ؎ کوچہ ہی جاک جیب کا دلچسپ کسقدر۔ صد کاروان اشکِ روان ایکدم گئے۔ اور اکدم بھی کہتے ہین۔ **میر** ؎ گرچہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید۔ پر اُٹھے جو ہم یہانسے وان تلک اکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ سے نہین سنا جاتا۔

ایک دم آیا نہ آیا ۔ زندگی کا کیا اعتبار جبتک سانس چلتی ہی جبھی تک۔ **منتظر** ؎ کرے کیبر کیا کوئی اس زندگی پر۔ فقط ایک دم ہی سو آیا نہ آیا۔ اور یون بھی کہتے ہین ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔

ایکدم کا دمامہ ہی ۔ چند روزہ زندگی کے لیے کیا کیا سامان کرنا پڑتے ہین۔ زندگی کی ناپائداری کی نسبت کہتے ہین۔

ایک دم کی روشنی ہی ۔ نمبر (۱) چار دنکی چاندنی ہی۔ ناپائدار اور بے ثبات ہی۔ ؎ خانۂ تن مین چراغِ صبحگاہی روح ہی۔ ایک دم کی روشنی ہی ایک دم کی روشنی۔

نمبر (۲) صرف دم کے ساتھ زندگی کی ساری باتین ہین جب دم نہین تو کچھ نہین مثال اوپر کے نمبر مین گزری۔

نمبر(۳) اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جسکی ذات سے سارے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت ہو۔ **فقرہ**۔ اگر وہ نہون تو گھر خاک مین ملجاے بس ایک دم کی روشنی ہے۔

ایک دم مین ہزار دم۔ بیشتر مریض کے جان بلب ہونے مین ڈھارس دینے کے طور پر بولتے ہین۔ یعنی ایک پل مین خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہی شاید مریض اچھا ہو جاے۔ ؎ جو درد ہجر بتانسے تیرے لبو نپہ دم ہی تو کیا الم ہی۔ خدا کو کر اپنے یاد جرات کہ ایک دم مین ہزار دم ہی۔ ؎ نومید مصحفی سے نہو یار وقت نزع۔ تو نے نہین سنا ہی کہ اکدم ہزار دم۔

ایک دن سبکو مرنا ہی۔ یعنی کوئی کسی کے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لیے ہی۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز۔ دوست۔ کے مرنے سے کیون اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہی۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہین۔ جیسے مین ایسی بات کہکے کیون عاقبت خراب کرون ایکدن سبکو مرنا ہی۔ **منتظر** ؎ کہیو ای بھائیو خدا لگتی۔ ایکدن دیکھو سبکو مرنا ہی۔

ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بلاے جان۔ مقولہ۔ دو ایکدن مہمان کی خاطر ہو سکتی ہی پھر وبال ہو جاتا ہی۔

ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول تیسرے دن کا مہمان گھر کیون گیا بھول۔ مقولہ۔ یعنی مہمان کی خاطر جیسی پہلے روز ہوتی ہی ویسی دوسرے دن نہین ہوتی اور تیسرے روز تو دوبھر ہو جاتا ہی۔

ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہین۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہی یعنی کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔

ایک دو۔ تھوڑے سے۔ چند۔ **رند** ؎ ایک دو ساغر کریگے نشہ کیا۔ خُم کے خُم پیتا رہا ہون ساقیا۔ **جرات** ؎ اب تو دم رُکنے لگا ضبطِ محبت ہی سے۔ ایک دو اشک تو آنکھون سے بہانے دے مجھے۔

ایک دو تین لا بوجھ کو چھین۔ گنجفہ بازونکی اصطلاح ہی بوجھ کے وقت کہتے ہین۔ **نکہت** ؎ ق سوختہ حاصل نہ کیون رقیب کو ہو کھیلے جب گنجفہ وہ شوخ حسین۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہون۔ ایک دو تین بوجھ کو لا چھین۔

ایک دیگا دس پائیگا۔ خیرات اجرِ عظیم کا باعث ہی۔ (فقیر اکی صدا)

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہی۔ مقولہ۔ دو مخالف شخصونمین دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہی۔

ایک ڈوبے تو جگ سمجھای یہان تو سب جگ ڈوبا جاے۔ مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائین یہان تو سب کے سب عقل کے دشمن ہین کون کسکو ہدایت کرے۔

ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ **فقرہ**۔ چھانٹے کیا ہو سب ایک ذات ہین جو خاصدان چاہو لیلو۔

ایک ذات کرنا۔ حل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ **فقرہ**۔ پہلے موتی اور زہر مہرے کو خوب ایک ذات کر لو پھر اور دوائین شریک کرنا۔

ایک راس۔ ایک ذات۔ **میر حسن** ؎ جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔

ع؎ گنجفے مین جب بوجھ کا وقت آتا ہی تو بوجھنے والا پتے اُلٹ پھیر کے یا الفاظ کہکر بچھانیوالے کے ہاتھ کے گرد جسمین پتے ہوتے ہین پتے لیے ہوے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہی۔

ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے۔

ایک رتی باون تولے ۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہین جس سے باوجود زرہ سی ہونیکے بہت سا سونا بنجاتا ہی۔ **سحر** ے ایک رتی مین یہان بنتے ہین باون تولے۔ کیمیا گرنہ سنین خاکِ شفا کی تعریف۔

ایک رسّی مین بندھنا ۔ بہت آدمیونکا ایک جرم مین ماخوذ ہونا۔ **بحر** ے زلف کھولے سوے مقتل جو وہ اکبار چلے۔ ایک رسّی مین بندھے سارے گنہگار چلے۔

ایک رنگ آتا ہی ایک جاتا ہی ۔ چہریکا رنگ فق ہی۔ منہ پر ہوائیان چھوٹ رہی ہین (ندامت خوف یا تکلیف کی شدت سے) **نواب مرزا شوق** ے دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا۔

ایک رنگ پر نہ رہنا ۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ تغیرّ ہوتا رہنا۔ **صبا** ے دو دن اگر خزان ہی تو دو دن بہار ہی۔ اک رنگ پر کبھی نہین رہتا جہان کا رنگ۔

ایک سا ۔ برابر۔ یکسان۔ **قلق** ے سبکو اپنا ہی سا سمجھتا ہی۔ دل نہین ایک سا ہر اک کا ہی۔ **مومن** ے رحم بر خصم جانِ غیر نہو۔ سبکا دل ایک سا نہین ہوتا۔ **نے** قربان اپنی چشمِ حقیقت کے اے **صبا** ۔ ہی ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر۔

ایک ساتھ ۔ ایک حُسنِ کلام کے لیے زائد ہی اصل وہی ساتھ ہی۔ **انشا** ے سو رہتے ہین ایک ساتھ لیکن۔ تلوار کی بیچ آڑ سی ہی۔

ایک سانچے کے ڈھلے ہین ۔ سب ایک ہی سے ہین وضع قطع مین بال برابر فرق نہین۔ مثال ایک راس مین گزری۔

ایک سر ہزار سودا ۔ مثل۔ ایک آدمی اور ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکرین۔ ایک دل اور بہت سی تمنائین۔ **میر** ے دلمین پھرتے ہین خال و خطّ و زلف۔ مجکو اک سر ہزار سودا ہی۔ **نصیر** ے خیالِ زلفِ بتان دلمین یار رکھتے ہین۔ سر ایک رکھتے ہین سودا ہزار رکھتے ہین۔

ایک سورما چنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا ۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہی کیسا ہی لائق اور ہمت ور ہو اُس کام کو نہین انجام دیسکتا جو بہت سے آدمیون کے کرنیکا ہی۔

ایک سے ایک اعلےٰ سبحان ربّی الاعلےٰ ۔ اُسجگہ طنز سے کہتے ہین جہان بدی اور شرارت مین ایک سے ایک بڑھا ہوا ہو۔

ایک سے دن نہین رہتے ۔ مقولہ۔ کسیکا زمانہ یکسان نہین رہتا۔ حالتمین تغیرّ ہوتا رہتا ہی۔ **فقرہ** ۔ اتنا تقدیر کو کیون روتے ہو خدا افلاس دور کر دیگا کسیکے ایک سے دن نہین رہتے۔ **میر حسن** ے کبھی تو مین بھی کچھ ہونگا نہ اس عالم پہ جا میرے۔ نہین رہنے کے ظالم ایک سے دن یہ سدا میرے۔

ایک سے دو بھلے ۔ مقولہ۔ اکیلے سے دوکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا۔ بیشتر سفر کیحالتمین ساتھی کے ملجانیکی جگہ کہتے ہین۔

ایک سے ہزار تک ۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہین۔ **صبا** ے وہ روشنیِ چراغِ رُخِ حبیب کہان۔ جلاے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ۔ اور ہزار کی جگہ لاکھ بھی ہی۔ **قلق** ے ایک سے لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔

ایک سے ہزار ہونا ۔ نمبر(۱) تھوڑے سے بہت ہونا۔ (کثرت کی جگہ) **فقرہ** ۔ یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے ہزار ہوگیا۔ نمبر(۲) مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پائے پر پہنچنا۔ **تسلیم** ے بہار مین گلِ صد

برگ پر نثار ہوئی - ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی - اسیر ؎ تیغ فرقت نے کیا بند سے ہر بند جدا - ہو گیا ایک سے گویا مین ہزار آجکی رات -

ایک شیر مارتا ہی سو لومڑیان کھاتی ہین - مثل - ہمت والے ایک اپنی کمائی سے بہت سے واماندونکی پرورش کرتے ہین - اور لومڑی کی جگہ گیدڑ بھی کہا جاتا ہی -

ایک طرف کا بازار بند ہی ایک محلہ اُجاڑ ہے } ایک آنکھ ندارد ہی - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہین -

ایک طرف ہو جاؤ - نمبر (۱) کنارے ہو جاؤ - **فقرہ** - دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہی ایک طرف ہو جاؤ -

نمبر (۲) کسی ایک کے شریک ہو جاؤ - **فقرہ** - یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھائی ایک طرف ہو جاؤ -

ایک عالم - سارا جہان - تمام دنیا - آتش ؎ ایک عالم مین ہو ہر چند مسیحا مشہور - نامِ بیمار سے تمکو خفقان ہی کہ جو تھا - ؎ عشق ہی کیا بلا کہ اسمین ظفر - ایک عالم کو مبتلا دیکھا - اسیطرح ایک زمانہ ایک جہان بھی کہتے ہین -

ایک عالم ہی - عجب بہار ہی - طرفہ کیفیت ہی - نرالا جوبن ہی - مسرور ؎ اُسکا جو وصف کیجیے کم ہی - رخِ جانان پر ایک عالم ہی -

ایک عمر یا اک عمر - مدت دراز - بہت زمانہ - **فقرہ** - اسکے حاصل کرنیکو ایک عمر چاہیے - مجکو یہان آئے ہوے ایک عمر گزری - زندہ ؎ اک عمر سے ہی زندگی و موت مین جھگڑا - تصفیہ نہین چکتا یہ بکھیڑا ہی کہان کا -

ایک غریب کو مارا تھا تو نو من چربی نکلی تھی - جب کوئی شخص اپنی مسکینی اور غریبی کا اظہار کرے اور وہ دراصل غریب نہو تو اُسجگہ یہ جملہ طنزاً کہتے ہین -

ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہی سو کا منہ خاک سے بھی نہین بھرا جا سکتا - مقولہ - یعنی ایک شخص کی کاربراری تو ہر طرح ہو سکتی ہی مگر بہت لوگونکی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہوتی ہی - مرزا والاجاہ عاشق ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر لب دے اُسے - سیکڑون کے منہ کبھی بھرتے نہ دیکھے خاک سے - بعض لوگ اسکو یون بھی کہتے ہین - ایک منہ موتیون سے بھرا جاتا ہی سو منہ خاک سے بھی نہین بھرے جاتے -

ایک کان بہرا ایک کان گونگا کر لینا - کسیکی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا - مطلق التفات نہ کرنا -

ایک کرے دس بھرین - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سبکو اُٹھانا پڑے -

ایک کو پانی ایک کو تیج - مثل - انصاف سے داد و دہش نہ کرنے اور سب کے ساتھ یکسان برتاؤ نہ رکھنے کی جگہ کہتے ہین -

ایک کو دے رتبہ عالی ایک کو دے ٹھرپا جالی - مثل - یعنی اپنا اپنا نصیب ہی کوئی عیش اُٹھاتا ہی کوئی تکلیف مین بسر کرتا ہی -

ایک کو سائی ایک کو بدھائی - (عو) یعنی ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار - فریب اور مکاری کرنے اور لوگون کو مختلف امیدون مین لگا رکھنے کی جگہ کہتے ہین - پوری مثل اسطرح ہی - ایک کو سائی ایک کو

بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی - مگر زبانون پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا لفظ زیادہ ہی -

ایک کھائے ملیدا ایک کھائے بھُس - دیکھو ایک کو دے رتبہ عالی ایک کو دے کھُرپا جالی -

ایک کہوگے تو دو سنوگے - تھوڑی سی بدزبانی کر کے بہت کچھ سننا پڑیگا - زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہین بحر ؎ جو ایک کہو گے دو سنو گے - پروا نہین خوش ہو یا خفا ہو - اور دو کی جگہ دس بھی کہتے ہین -

ایک کہے نہ چار سُنے - مقولہ - آدمی نہ بدزبانی کرے نہ گالیان کھائے جو کسیکو ایک کہے گا تو ضرور چار سنے گا - مصحفی ؎ سکوت بہتر ہی گفتگو سے نہ بولیے کچھ ہزار سنیے - مثل ہی مشہور یہ جہان مین کہ ایک کہیے نہ چار سنیے - ایک کہو نہ دس سنو بھی بولتے ہین -

ایک کی دوا دو
ایک کی دارو دو } مقولہ - یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہین - منتظر ؎ منکر نکیر دو ہین مردہ غریب اکیلا - کیا اسکا بس چلیگا ہین ایک کی دوا دو - نکہت ؎ ذوالفقار دو زبان اُس شوخ کے ابرو ہین دو - ہو نہ دو چار اُنسے نہ ایدل ایک کی دارو ہین دو - اور یون بھی بولتے ہین - ایک کی دوا دو دو کی دوا چار -

ایک کی دونی سے سو کی سوائی بھلی - مقولہ - بہت آدمیون کو تھوڑا تھوڑا نفع پہنچانا اُس سے بہتر ہی کہ ایک ہی آدمی کو بہت کچھ دیدیا جائے -

ایک کی سو یا ایک کی دس سناتا ہی - سخت بدزبان اور منہ پھٹ ہی - مصحفی ؎ دھیان مین کب کسیکو لاتا ہی - ایک کی دس وہ اب سناتا ہی - نکہت ؎ ایک کی سو سنائے ہی تو نے دلا سُنا نہین - ایک ہی خلق مین وہ شوخ ایسا تو دوسرا نہین -

ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص کی ذات سے بہتیرونکی بسر ہو -

ایک گال ہنسنا ایک گال رونا - (عو) گھڑی ہنسنا گھڑی رونا -

ایک گُرو کے بالکے ہین - دیکھو ایک آوے کے برتن ہین -

ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکسان برتاؤ کرنا - اسجگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور رہتا ہی - شعور ؎ تیغ ابروے صنم سے کشتیِ دریاے حُسن - ایک گھاٹ اُسنے اُتارا کافر و دیندار کو -

ایک گھر نہ بچے تو سب گھر رپچے - شطرنج اور چوسر وغیرہ کے کھیل مین کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہین کہ اس گھر پر مُہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی -

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا ادھار
ایک گھڑی کی ناسارے دن کا ادھار } مقولہ - تھوڑی سی بیمروتی بہت سے نقصانون سے بچاتی ہی -

ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلےٰ ادنےٰ مین امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکسان برتاؤ کرنا - گلزار نسیم ؎ موسےٰ کا عصا تھا لٹھ جو انکا - ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا -

ایک لکڑی کیا جلے کیا اُجالا ہو - اکیلی ذات کہانتک دلسوزی کرے ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہی -

ایک مان باپ کا ہونا - (عوام) ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور تیہا دلانیکی جگہ کہتے ہین - جیسے ایک مان باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک مان باپ کے ہو گے تو پھر ایسا کام نہ کرو گے -

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہی - مثل - ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہی - ایک کی بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہی - اور اسی جگہ **شیخ سعدی** علیہ الرحمہ کا یہ شعر ہی ؎ چو از قومے یکے بیدانشی کرد - نہ کہ را منزلت باشد نہ مہ را -

ایک مرد سب کو مرد کرتا ہی
ایک نامرد سب کو نامرد کرتا ہی } یعنی قوم مین اگر ایک ہمت والا ہوا تو اُسکی دیکھا دیکھی اورونکو بھی ہمت ہوتی ہی اور جہان ایک نے بُزدلی کی تو اُسکے ساتھ سب کی ہمت ٹوٹ جاتی ہی - ایک نے جہان بڑھکے تلوار لگائی اور وہین بھی جرات آجاتی ہی اور جہان ایک نے پیٹھ دکھائی سب کے سب بھاگ کھڑے ہوتے ہین -

ایک مُرغی نو جگہ حلال نہین ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگون مین بانٹتے نہین بنتی - ذراسی چیز ہر شخص کو الگ الگ نہین پہنچ سکتی -

ایک منہ یا ایک زبان - ہمزبان - **فقرہ** - وہان جتنے ہین سب ایک منہ ہین مین کس کسکو سمجھاؤن - جتنے یہان ہین سب ایک زبان ہو کر کہین تو شاید کچھ اثر ہو -

ایک منہ مین ہزار باتین کہہ جانا - لگاتار سیکڑون باتین سنانا - بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ شکایتاً کہتے ہین - **فقرہ** - واہ واہ باجی ایک منہ مین ہزار باتین مجھے کہہ گئین بھلا یہ بھی کوئی بات ہی - (عو)

ایک میان مین دو تلوارین نہین رہ سکتین - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر نہین رہ سکتے - جیسے ایک عورت کے دو یارون اور ایک ملک کے دو بادشاہون نبھ نہین سکتی -

ایک میرے گھر اَنّا دو کے رو نّا - اُسجگہ کہتے ہین جہان یہ ظاہر کرنا ہوتا ہی کہ ہمارے یہان کچھ بڑا سامان اور بھاری کارخانہ نہین ہی تھوڑے سے نوکر چاکر ہین بس اللہ اللہ خیر سلّا -

ایک مَین دوسرا میرا بھائی تیسرا انجام نائی - اُسجگہ طنزاً کہتے ہین جہان کوئی بہت سے آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہین ہی یا بہت کم آدمی ہین -

ایک نا ہزار نہین - (عو) غایت انکار کی جگہ کہتی ہین یعنی بس ایکمرتبہ کا انکار ہزار انکار کے برابر ہی بات پلٹ نہین سکتی - **قلق** ؎ ہان کا کیا ذکر بار بار نہین - کہتی تھی ایک نا ہزار نہین - **نواب مرزا شوق** ؎ تھی یہ تکرار بار بار نہین - کہتی تھی ایک نا ہزار نہین -

ایک نظر یا اک نظر - ذراسا - ایکبار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے ہین - **فقرہ** - ایک نظر آپ بھی اِس غزل کو دیکھ لیجیے - **میر** ؎ عشق کیا کیا ہمین دکھاتا ہی - آہ تم بھی تو اک نظر دیکھو - **رند** ؎ اک نظر دیکھ لیا جسنے وہ مشتاق ہوا - قدرتِ حق ہی تماشا ہی مرے یار کا روپ -

ایک نظر کے گنہگار ہین - صرف ایکبار دیکھا ہی - **خلیل** ؎ گلگشت نہ کی تھی جو ہوے بند قفس مین - ہم ایک نظر کے ہین گنہگار چمن مین -

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا - مقولہ - لباس سے آدمی کا حُسن بڑھ جاتا ہی

ایک نہ ایک - کوئی نہ کوئی - **بحر** ؎ لاحق حال ہی مجبور کو رنج ایک نہ ایک - پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا - **انشا** ؎ بات کے ساتھ

ہی موجود ہی چال ایک نہ ایک۔ ہی خلاف اپنے سدا آپکی چال ایک نہ ایک۔
صبا ؎ لازم ہی آدمی کے لیے اک نہ اک ہنر۔ کیا عیب ہی رہے جو کوئی کام
ہاتھ مین۔

ایک نہ دُوسر پکڑ کے رو ۔ یعنی کوئی بھی اپنی مصیبت کا شریک نہین ہی۔

ایک نہ سننا ۔ کوئی بات نہ ماننا۔ زرا التفات نہ کرنا۔ اسیر ؎ کچھ کہے
کوئی وہ اپنی بجلا کہتے ہین۔ ایک سنتے نہین کہیے اسے کیا کہتے ہین۔ وزیر ؎
جوشوقِ دید ہی موسطے کی طرح ایک نہ سُن۔ کہ لنؔ ترانیِ محبوب ہی ترانۂ عشق۔

ایک نہ ماننا ۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ مومن ؎ چارہ گر زندان مین
اُسکے آستان سے لیگئے۔ ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر ٹپکا کیا۔ **فقرہ** ۔ ہزار
سبھاتا رہا مگر ایک نہ مانی سوار ہو کر چلے گئے۔

ایک نہین سو بلا ٹالتی ہی ۔ مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی سی
بیمروتی بہت آفتون سے بچاتی ہی۔

ایک نیم سَو گوڑھی ۔ دیکھو ایک انار سَو بیمار۔ فصحا کم بولتے ہین۔

اِیکھ ۔ ھ۔ مونث۔ دیکھو اوکھ۔ دِلی کی زبان ہی۔

ایک ہاتھ سے تال نہین دیجاتی ۔ دیکھو اِسکے بعد کا محاورہ۔
اسیر ؎ ان بیمروتون سے مروت کرون مین کیا۔ انسان ایک ہاتھ سے
کِسطرح تال دے۔

ایک ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہین بجتی ۔ راہ و رسم اور محبت کا
نباہ اسی حالت مین ہوتا ہی جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہو۔

ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی ۔ نمبر (۱) دیکھو فصل و۔
اُ۔س۔ مین اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔

نمبر (۲) کسی چیز کا اُدلا بدلا کرنے مین بے اعتباری سے کہتے ہین یعنی ایک ہاتھ
سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے ہماری چیز تم لو۔

ایک ہاتھ کے ہین ۔ کسیکے کمزور ہونیکی نسبت کہتے ہین یعنی بہت
آسانی سے زیر ہو سکتے ہین۔ ایک ہی ہاتھ (وار) کافی ہی دوسرا ہاتھ (وار) لگانے کی
ضرورت ہی نہین۔

ایک ہنر اور ایک عیب ہر آدمی مین ہوتا ہی ۔ مقولہ۔
عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی نہین۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی نہ کوئی صفت
ہر شخص مین ہوتی ہی۔

ایک ہنسی ایک دُکھ ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک بات خوشی کی ہو
اور دوسری غم کی۔ جرات ؎ دل کا لگجانا ہی گویا اک ہنسی ہی ایک دُکھ۔
مجکو روتے دیکھ اُسکو مُسکرانا لگ گیا۔

ایک ہو جانا ۔ متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ **فقرہ** ۔ وہ دونون ایک ہو گئے
تو تمہارے بنائے کچھ نہ بنے گی۔

ایک ہے ۔ بےمثل ہی۔ فرد ہی۔ اپنا جواب نہین رکھتا۔ بحر ؎ جو
معروف کاملون کے ہین اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن مین کامل ایک ہے۔

ایکی ۔ ایک ہی کا مخفف ہی۔ رشک ؎ ایکی ادا جلاتی بھی ہی مارتی بھی ہی۔
اک آن مین دکھاتے ہین وہ انقلاب دو۔

ایلچی ۔ ت۔ قاصد۔ رند ؎ بولا مُرغ نامہ بر کو کر کے ذبح۔ یہ سزا ہی ایلچی
کیواسطے۔ میر حسن ؎ گیا ایلچی لیکے نامہ اُدھر۔ اُڑی ہر طرف یہ خوشی کی خبر۔

ایلچی کو زوال نہین ۔ مقولہ۔ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رسان
محفوظ رہتا ہی۔ خلیل ؎ ہمارا حال تو بیخوف کہیو ای قاصد۔ نہ ڈریو

ایلچی کیواسطے زوال نہین - **رشک** ؎ ایلچی پربھی سنا ہی کہین دنیامین زوال - بے سبب ہیرے کبوتر سے ہی پرخاش تمہین - اوراسی جگہ فارسی مین - ایلچی راچہ زوال - ایلچی رازوالے نیست - ہی -

ایلچی گری - قاصدی - نامہ بری - پیام رسانی -

اے لو یا اِلو - عورتون کا تکیہ کلام کہین لو - دیکھو - سنو کی جگہ اورکہین محض زائد زبانون پرآتا ہی - **قلق** ؎ عرضِ مطلب کی ابھی قسم لیلو - چپ ابھی سے مین ہوتی ہون اے لو - **نواب مرزا شوق** ؎ اسنے لوافیون کھائی قہر کیا - اور یہ اپنے حق مین زہر کیا - **انشا** ؎ کہین کھڑکیون کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو اِلو ابھی - گلِ نرگس آکے لگا گئی وہ پری ہرایک دراڑ مین

اِئلوا - ھ - مذکر - اِیلوالگ - س - ایل والوک - صبر - ع - الیا - یونانی - گھیکوار کے مغز کا خشک کیا ہوا عصارہ ہی اور بعضے ایکدرخت کا گوند کہتے ہین - نہایت تلخ اور بدمزہ چیز ہی - جزیرۂ سقوطرہ کا عمدہ ہوتا ہی - دوسرے درجے مین گرم وخشک ہی - اورقوی دست آور ہی - ہرخلط کوخصوصًا بلغم وسوداکو خوب نکالتا ہی - جمیع امراضِ بارِدہ اوربلغمی - سوداوی - دماغی اور آنکھہ کے مرضون اور وجع مفاصل وغیرہ کیواسطے مفید ہی -

اِیما - ع - مذکر - نمبر(۱) اشارہ - حکم - **صبا** ؎ ایماسے ہاشقون سے یہی چشم یارکا - وہ ترک ہی نہین جونہ کھیلے شکار روز - **مومن** ؎ گرکرے ایمازراوہ ستِ ناز - طائفِ میخانہ ہون اہلِ حجاز -

نمبر(۲) منشا - عندیہ - **قلق** ؎ لیکے اُس ماہ کا غرض ایما - شام ہی کو بدلکے بھیس اپنا - چھپ کے پہنچی وہ رشکِ حور وہان - نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہان -

ایما پانا - اشارہ پانا - منشا دریافت ہونا - **قلق** ؎ کچھ بھی لیا جو آپکا پائین - سیکڑون روز نسبتین آئین - **ذوق** ؎ وان ہلے ابرو یہان گردنپہ پھیری ہمنے تیغ - بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جاے -

ایماکرنا - اشارہ کرنا - حکم دینا - مثال کے لیے دیکھو ایما نمبر۱ مین مومن کا شعر -

ایمالینا - منشا دریافت کرنا - عندیہ لینا - **قلق** ؎ الغرض اک وزیر دوراندیش - لیکے ایماے شہ بصد پس وپیش - پھراُسی کرّوفر کے ساتھ آیا - چشم وابروسے رعب دکھلایا -

اِیمانؔ - ع - مذکر - بےخوف کرنا امن دینا - شریعتِ اسلام مین دل سے خداپر یقین لانا اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا - دین - دھرم

ع؎ ایمان - اسلام اگرچہ یہ دونون لفظ باہم مترادف سمجھے جاتے ہین جسکی وجہ یہ ہی - کہ ایمان اور اسلام مین بالمعنی اشتراک ہی - اسلیے کہ ایمان عبارت ہی اُس تصدیق اوریقین سے کہ شکّ کی تشکیک سے زائل نہو - اور اسلام مین بھی یہ معنی پائے جاتے ہین - لیکن اسقدران دونون مین ضرور فرق ہی کہ ایمان مین محض تصدیق قلبی ہی - اور اسلام مین ساتھ اس تصدیق کے انقیاد اور امتثال بھی ضرور ہی - لہذا اُس ہیئت انقیادی اور امتثالی کی وجہ سے فی الجملہ ایمان سے متمیز ہی - یہی وجہ ہی کہ دعاے صلوۃ جنازہ مین من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان پڑھتے ہین - اسلیے کہ میت کو بعد موت صرف تصدیق قلبی پراولًا اپنے جزاے خیر کا اعتماد ہوتا ہی - اور ایمان ہی اُسکی نجات کا موقوف علیہ تام ہی - بخلاف اُس شخص کے جو زندہ ہی کہ اسکو ساتہ ایمان کے انقیادِ شریعت واتباعِ اوامر ضرور ہی - اس ایمان کو حنفیہ بسیط کہتے ہین اور وجہ یہ پیش کرتے ہین کہ ایمان کیفیت نفس اور کیفیت قلب ہی - اور کیفیت نہ ذواجزا ہوتی نہ زیادت اور کمی کو قبول کرسکتی ہی - لہذا ایمان بسیط ہوا - اسی وجہ سے ایمان ہر شخص کا برابر سمجھتے ہین - اس مین انبیا - صلحا وغیرہم متساوی ہین - انبیا علیہم السلام وغیر انبیا کے ایمان مین زیادت وکمی نہین ہوسکتی - البتہ شدت وضعف کے ساتھ تغیر ہوسکتی ہی - اصل اسکی یہ ہی - کہ مقادیر مطلقًا متصف بالزیادۃ والنقصان ہوتے ہین اور کیفیات متصف بالزیادۃ والنقصان نہین ہوتے ہین البتہ کیفیات مین شدت وضعف ہوتا ہی - محدثین کی راے مین ایمان ذواجزا او قابل زیادت وکمی ہی - وہ احادیث نبویہ سے یون استدلال کرتے ہین - کہ الحیاء شعبۃ من الایمان - دیکھو دوسرا صفحہ

ذوق ؎ زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون - کیا ڈیڑھ چُلّو پانی مین ایمان بہ گیا - ناسخ ؎ باعثِ ایمان ہی وہ غارتگرِ ایمان ہی یہ - نظم قرآن اور

بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۱۹ - اور اسکے امثال حدیثون مین اور بعض آیات قرآنیہ مین بھی ایسی شواہد موجود ہین جن سے صاف معلوم ہوتا ہی - کہ ایمان قابل تجزیہ ہے اور لائق زیادت ونقصان ہی - لہذا ایمان ایسا بسیط کہ اُسکے اجزا نہو سکین نہین ہو سکتا ہی - اور حنفیہ کے استدلال کا جواب یون دیتے ہین - کہ دلائل عقلیہ اُسوقت تک قابل تسلیم ہونگے - کہ اُنکے معارض کوئی حدیث صحیح یا کوئی آیت قرآنیہ نہو - اگرچہ دونون فریق کے دلائل بجاے خود قابل تسلیم ہین - لیکن باب ایمان مین صحیح اور معتمد علیہ یہ قول معلوم ہوتا ہی - کہ ان دونون جماعتون مین نزاع لفظی ہی - وجہ یہ ہی کہ بے شبہہ اُن احادیث اور آیات مین جو ایمان کے زیادت اور نقصان یا ذو اجزا ہونے پر دلالت بالتصریح کرتے ہین قطع اور یقین ہی - اور دلائل شرعیہ قطعیہ کبھی اُن دلائل سے مرجوح نہونگے جنکو تعلق صرف عقل سے ہو - لیکن ساتھ ہی اُسکے یہ بھی دیکھنا ہی - کہ دلائل شرعیہ بعض دلائل بین ایمان کی بساطت کو ثابت کرتی ہین مثلاً بہت سے احادیث اسکے شاہد ہین کہ مدار نجات صرف تصدیق قلبی پر ہی - جو ایک کیفیت ہی اُنھین احادیث سے ایک حدیث من قال لا الہ الا اللہ فدخل الجنۃ ہی - جس سے یہی معلوم ہوتا ہی کہ مدار نجات صرف تصدیق پر ہی جس حالت مین بعض احادیث سے ایمان کا تصدیق قلبی ہونا اور بعض سے ایمان کا ذو اجزا ہونا ثابت ہوا - تو یہ کہنا ضرور ہوگا - کہ ایمان نہ صرف تصدیق کا نام ہی - نہ صرف اُن اعمال کا جن پر ایمان کا اطلاق ہوا - لہذا قول توفیقی اور تطبیقی اس مین کوئی ضرور ہوگا -

قول توفیقی اور تطبیقی اس مین یہ ہی - کہ لفظ ایمان مشترک لفظی ہی - جسکا کبھی اطلاق اُن اعمال پر ہوا جو ایمان کے جزو سمجھے گئے اور جسکی وجہ سے جزویت ثابت ہوئی - اور کبھی اطلاق اُن عقائد حقہ اور تصدیقات اعتقادیہ پر ہوا - جو کیفیات بسیط اور ہیئات غیر متجزیہ ہین - لہذا جو گروہ اسکو غیر متجزی اور بسیط کہتا ہی - وہ کیفیت بسیط مراد لیتا ہی - جن معنی مین غیر متجزی ہونا اور بسیط کہنا نہایت صحیح ہی -

اور جو گروہ اسکو متجزی اور قابل زیادت ونقصان مانتا ہی وہ وہ ایمان مراد لیتا ہی - جسکا اطلاق عام ہی - لہذا ان دونون جماعتون کی نزاع باہم نزاع لفظی ہوگی - جسکے معنی یہ ہین - کہ ہر مستدل اپنے اپنے مقام مین صحیح کہتا ہو - صرف ان دونون کے دعوے مین ایک لفظ مشترک ہو -

خلاصہ ان دونون فریق کے نزاع کا یہ ہی کہ حنفیہ کے نزدیک تعریف یہ ہوگی - کہ عقاید حقہ جو تشکیک مشکک سے زائل نہون - ایمان ہی - اور محدثین کے نزدیک عقائد حقہ مع اعمال جوارح شرعی - اور اقرار لسانی کے مجموعے کا نام ایمان ہوگا -

ہی رخسارِ جانان اور رہی -

مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے

انصاف کی جگہ - **فقرہ** - ایمان سے پوچھو توکسیکا اس مین قصور نہین -

اعتبار اور اعتماد کی جگہ - **صبا** ؎ بُتان سیمبر کا وصل دنیا مین غنیمت ہی - یہ وہ دولت نہین جو چھوڑیے زاہد کے ایمان پر - نیت کی جگہ - **فقرہ** - روپیہ وہ چیز ہی کہ بڑے بڑون کا ایمان ڈانواڈول ہو جاتا ہی -

ایمان بغل مین دبانا - ہٹ دھرمی کرنا - بے ایمانی کی باتین کرنا - **ہلال** ؎ جس طرح دبا لیتے ہین ایمان بغل مین - بس یون ہی اُٹھا لیتے ہین قرآن ہزارون -

ایمان بیچنا - دنیا کے لیے دین کھونا - اپنی غرض کو یا کسیکی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا - **ناسخ** ؎ دیتے ہین زاہد دھرکے مجکو مومن جانکر بیچڈالون مغبچون کے ہاتھ ایمان تو سہی - **فقرہ** - مین اُن لوگون مین نہین ہون جو چار پیسے کے لیے ایمان بیچڈالتے ہین -

ایمان پر چھوڑنا - ایمان پر کوئی بات حصر کرنا - **فقرہ** - تمھین فیصلہ کردو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا -

ایمان پر رکھدینا - دیکھو ایمان پر چھوڑنا - **فقرہ** - ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہین جو چاہو کرو -

ایمان ٹھکانے نہونا - نمبر (۱) بدنیت ہونا **فقرہ** جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہین اُسکی بات کا کیا اعتبار - **ذوق ب** ؎ اگرچہ لے چکا ہی تو دل وجان اک زمانے سے - نہین اسپر بھی اے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے -

نمبر (۲) بدگمان ہونا - کسیکی بات کا اعتبار نہ کرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہین

فقرہ۔ تمہارا ایمان تو ٹھکانے ہی نہیں ہماری بات کیون نہ جھوٹ جانو۔

ایمان جانا یا جاتا رہنا۔ ایمان مین خلل پڑنا۔ **داغ**؎ خاطر سے یا لحاظ سے مین مان تو گیا۔ جھوٹی قسم سے آپکا ایمان تو گیا۔ **جانصاحب**؎ بی مُدگا نا مُسنا ایمان ہی جاتا اسمین۔ بول اُٹھا نہ کرو اوہی خرافات کی بات۔

ایمان چور یا ایمان چوٹّا۔ بے ایمان اور دغا باز آدمی۔

ایمان چھوڑنا۔ بے ایمانی کرنا۔ حق سے کنارہ کرنا۔ **فقرہ**۔ ذرا سی چیز کے لیے ایمان چھوڑ دیا۔ جناب حق بات کہیے ایمان نہ چھوڑیے۔ **آتش**؎ مصحفِ روے صنم سے منحرف زاہد نہو۔ منہ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایمان چھوڑکر۔ **رشک**؎ ماہیت اگر قلب ہوئی پوچھون سبب کیا۔ ایمان جہان چھوڑ دیا پاس ادب کیا۔

ایماندار۔ نمبر(۱) دیانت دار۔ **فقرہ**۔ وہ ابتنے بڑے ایماندار ہین کہ لاکھ کو خاک سمجھتے ہین۔ ایماندار ہوتے تو ایسے ہی میرا مال غائب کردیتے۔

نمبر(۲) راست باز۔ منصف۔ **مرند**؎ مانین بُرا بتون کا مجھے خوف کچھ نہین۔ ایماندار ہون مین کہونگا خدا لگی۔ **فقرہ**۔ ایماندار تو بہت بنتے ہین مگر ایک بات بھی ایمان کی نہین کہتے۔

ایماندار کھائے بوٹی[ع] بے ایمان کھائے روٹی۔ ایماندار دیانت کی وجہ سے ہمیشہ کوفت اُٹھاتا ہے اور بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے۔

ایمانداری اُٹھگئی۔ راست بازی اور دیانت کا زمانہ نہین رہا۔ **داغ**؎ منصفی دنیا سے ساری اُٹھگئی۔ اے بتو ایمانداری اُٹھگئی۔

[ع] بوٹی سے اپنی بوٹی اپنا گوشت مقصود ہے۔

ایمان درست نہونا یا ایمان ٹھیک نہونا۔ ایمان ٹھکانے نہونا۔ بدنیت ہونا۔ **فقرہ**۔ جسکا ایمان درست نہین اُسکے قول و فعل کا اعتبار ہی کیا۔ ایسے لالچی آدمی کا ایمان کبھی ٹھیک نہین ہوتا۔

ایمان سے کہو۔ حق حق کہو۔ خدا لگتی کہو۔ **داغ**؎ چھپا یا تھا تمہاری زلف نے دل۔ کہو ایمان سے پایا نہ پایا۔ **فقرہ** ایمان سے کہو کتنی جمع وہان سے لائے۔

ایمان کا سودا ہے۔ ایمان کا معاملہ ہے۔

ایمان کانپنا۔ خدا کا خوف غالب ہونا۔ **فقرہ**۔ میرا تو یہ حال ہے کہ ذرا سی ناحق بات پر ایمان کانپنے لگتا ہے۔ **تسلیم**؎ جھوٹے وعدون سے دل ایجان مرا کانپتا ہے۔ قسمین تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے۔

ایمان کی۔ بات کا لفظ یہان مقدر ہے۔ حق حق۔ سچی بات۔ **داغ**؎ دیکھا ہے بتکدے مین جو اے شیخ کچھ نہ پوچھ۔ ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا۔

ایمان کی کہنا۔ حق بات کہنا۔ خدا لگتی کہنا۔ سچ بولنا۔ **ذوق**؎ تو جان ہی ہماری اور جان ہے تو سب کچھ۔ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ۔ **مومن**؎ دنیا کی طلب نہ روضۂ رضوان کی۔ ہو کوئی خفا کہینگے ہم ایمان کی۔ چھوڑا کیا کچھ ترے لیے پر تجکو۔ کافر ہوئی کچھ قدر نہ مومن خان کی۔

ایمان لانا یا لے آنا۔ نمبر(۱) دین اسلام قبول کرنا۔ مسلمان ہونا۔ **آتش**؎ برہمن کہتے ہین تیرا مصحفِ رخ دیکھکر۔ کفر سے باز آئیے ایمان لانا چاہیے۔

نمبر(۲) ماننا۔ برحق جاننا۔ کسی پر یقین لانا۔ **مومن**؎ اگر مشہور ہوا افسانہ اپنے بُت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان لے آئین بنارس مین۔ **ذوق**

ے دعوےِ صدق پہ لائے ترے ایمان تصدیق - دستِ ہمت پہ کیے
نیرے سخاوت بیعت - **داغ** ے مجھے یہ ڈر ہی کہ ایمان لے نہ آئین لوگ -
خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن مین رہے -

ایمان لگتی کہنا - حق بات کہنا - **فقرے** - خدا سے ڈرو ذرا ایمان
لگتی کہو - ہمتو ایمان لگتی کہین گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش -

ایمان مین آنا - انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا - کوئی امر کسی پر
حصر کرنیکی جگہ کہتے ہین - **داغ** ے دل کی قیمت اک نگہ ہی اے صنم - اور
جو آئے ترے ایمان مین - **فقرہ** - مین تمسے کچھ نہین کہتا جو تمہارے ایمان
مین آئے فیصلہ کردو -

ایمان مین فرق آنا - نمبر (۱) اعتقاد ضعیف ہونا - **فقرے** - دین کی
باتون مین بہت وسوس کرنے سے ایمان مین فرق آجاتا ہی - جس شخص کے
ایمان مین فرق آیا وہ گویا دونون جہان سے گیا -
نمبر (۲) بددیانت ہونا - نیت بگڑ جانا - **فقرہ** - حاجتمند تو تھا ہی بہت سا
روپیہ دیکھا ایمان مین فرق آگیا -

ایمان ہی - کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہین - **آتش** ے
سر ترا ہمکو ہی مصحف کی جگہ - ہی یہ ایمان تری سوگند اپنا - **میر** ے تیرا رخِ مخطط
قرآن ہی ہمارا - بوسہ بھی لین تو کیا ہی ایمان ہی ہمارا -

ایمان ہی تو سب کچھ ہی - مقولہ - یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم
ہی جب ایمان ہی نہین تو کچھ نہین - مثال ایمان کی کہنا مین گزری -

اَمِین (مجہول) - نمبر (۱) ثلاثی ع - محفوظ - بیخوف - **آتش** ے کرمِ حق سے ہون امین
اثرِ دوران سے - پانی کا ڈر نہین رہتا اثرِ باران سے - **ناسخ** ے دلمین

امین ہو نہ خونخوار وجود دشمن ہی ضعیف - مورچہ دیکھو تو کھا جاتا ہی کیا تلوار کو -
نمبر (۲) ھ - مونث - دیپک راگ کے پُتر کی ایک بھار جا ہی - **میر حسن** ے
وہ ایمن کی تانین ادھر اور اُدھر - ملے سُر طنبورون کے بایکدگر -

ائمہ - امام کی جمع - پیشوایانِ دین -

اے میرے کرم (مقدر) جہان ٹٹولا وہین نرم - یعنی جسجگہ قسمت
آزمائی کی نصیب یاور نہوا -

اَیَن (چین کے وزن پر) - ھ - مذکر - گائے بھینس وغیرہ کے دودھ اُترنیکا مقام جو دودھ بھر
آنیسے اُبھر آتا ہی - کرنا اور نکالنا کے ساتھ مستعمل ہی - **فقرہ** - بھینس این
کر آئی ہی اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہی -

اَین (این کے وزن پر) - ھ - ایک کلمہ ہی جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی - نمبر (۱) تعجب
کی جگہ - **فقرے** - محمد عاقل نے حیران ہو کر پوچھا این کیونکر گئین کہان گئین
کیون جانے دیا - (مراۃ العروس) این وہ ابھی تو یہان بیٹھے تھے کہان چلے گئے -
نمبر (۲) استفہام کی جگہ - **فقرہ** - این کیا کہا - ؟
نمبر (۳) تنبیہ اور تہدید کی جگہ - **فقرے** - این تم نہین مانتے - این کیا
کرتے ہو - اور این کی جگہ ہین اور ہائین بھی کہتے ہین - **گلزار نسیم** ے
گھبرائی کہ ہین کدھر گیا گل - جھنجلائی کہ کون دے گیا جُل -

اینٹ - ھ - مونث - اشٹکا [illegible] س - خشت - ف - اور
سونے چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہین -
ناسخ ے مُوا ہی حسرتِ زر مین جھوس کیا مناسب ہو - اگر لگوائین انٹیمن
قبر مین دو چار سونے کی -

اینٹ اَلٹنا - عورتون کا ٹوٹکا ہی جب کسی سے عداوت ہوتی ہی تو مسجد مین اُسکا

نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہین - اُنکا اعتقاد ہی کہ اِس عمل سے دشمن
ہلاک ہوجاتا ہی - **جانصاحب** ؎ رکھین ہمسائی مرا مال چُرا کے گھر مین - اینٹ
اُلٹون گی دگا نا میری خدا کے گھر مین -

اینٹ سے اینٹ بجانا - تباہ اور برباد کرنا - گھر بار تک کُھدوا
ڈالنا - **فقرہ** - میرا نکلنا آسان بات نہین ہی گھر نیلام کرکے نکلونگی اینٹ سے
اینٹ بجا کر جاؤنگی - (مراۃ العروس)

اینٹ سے اینٹ بجنا - لازم - **فقرہ** - اُنکو اپنی دولتمندی پر
بڑا گھمنڈ تھا زمانے کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن مین اینٹ سے اینٹ بجگئی -
نکہت ؎ ہوا اپنے دم ہی سے ہمدم یہ ملک تن آباد بجیگی اینٹ سے پھر اینٹ خانہ دل کی -

اینٹ کا گھر مٹی کا در - بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہین -

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا - دولت کو
خاک مین ملا دینا - **فقرہ** - صاحبزادے کی بدچلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا -
آتش ؎ یہی جو تیشہ زنی ہی تو ایکدن سننا - کریگا اینٹ کا گھر اپنا کوہکن مٹی -

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی - مثل - جب کوئی شخص کسیکو سخت بات
کہے اور اُسکے جواب مین اُس سے بڑھکر بُرا بھلا کہا جائے تو اُسجگہ کہتے ہین کہ
یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہی - **نوازش** ؎ غیر اگر ایک کہے سخت تو مین
چار کہون - اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہان دینی ہی -

اینٹھن - ھ - مؤنث - اینٹھنا کا حاصل مصدر - نمبر (۱) تشنج - رگونکا کھنچاؤ -
جیسے ہاتھون پاؤنمین اینٹھن ہو -
نمبر (۲) بل - **اسیر** ؎ پیدایشی جو عیب ہی ہوتا نہین وہ دور - اینٹھن نہ
جائے کوئی جلائے رسن ہزار -

اینٹھنا - نمبر (۱) اکڑنا - تننا - (غرور و ناز سے) **میر حسن** ؎ نشے مین وہ
اُحسن کے بیٹھنا - وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا - **غافل** ؎ رہے قدر
شرافت کیا زمانے کا چلن بگڑا - رذالے اینٹھتے پھرتے ہین ایسا بانکپن بگڑا -
نمبر (۲) چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا - مار لینا - دبا بیٹھنا - **مرزا
والاجاہ عاشق** ؎ نقد دل مفت نہ یون اینٹھیے بدلا کیجے - مول لیتے
ہین اگر زلف کا سودا کیجے - **نصیر** ؎ اینٹھ لی جان زلف کی صورت -
تم مین یہ پیچ و تاب کسدن تھا - **فقرہ** - وہ عجب بدنیت ہین جہان کسیکا
مال پایا اینٹھ لیا -
نمبر (۳) اعضا مین کھچاؤ اور تشنج ہونا (کسی عارضے سے) **نواب مرزا شوق**
؎ ہاتھ اور پاؤن سارے اینٹھ گئے - نہ رہی تاب دانت بیٹھ گئے - **فقرہ** -
خدا جانے کیا سبب ہی کبھی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤن اینٹھے جاتے ہین -
نمبر (۴) ٹھٹھرنا - سکڑنا - (سردی سے) **ناسخ** ؎ اینٹھتا ہی زاہد امسجد
مین جاڑے سے عبث - بھٹیون سے ہو رہے ہین خانہ خمار گرم - **فقرہ** -
شیخجی سے کچھ پہنتے نہین جاڑے کے مارے اینٹھتے پھرتے ہین -
نمبر (۵) آزردہ ہونا - روٹھنا - کشیدہ ہونا - **مصحفی** ؎ اینٹھی ہی جاتی
ہی کچھ زلف تری عاشق سے - تب تو پڑتا ہی میان اسکے ہر اک تار مین بل -
فقرہ - ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ زرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے -

اینچا تانا - بھنگا -

اینچا کھینچا وہ پھرے جو پرائے بیچمین پڑے - مقولہ -
آدمی نہ پرائے جھگڑے مین پڑے نہ مصیبت مین مبتلا ہو - بیشتر ضامن اور
ثالث ہونیکی بُرائی مین کہتے ہین - فصحا اینچا کھینچا کی جگہ کھچا کھنچا بولتے ہین -

اینچا کھینچی ۔ مونث ۔ کشاکش ۔ کھینچا کھینچی ۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت ۔ **فقرہ** ۔ آخر اس اینچا کھینچی مین تمام چادر مسک کر رہ گئی ۔ دِلّی مین اینچا تانی ہی ۔ **میر** ملاقات ہوتی ہی تو کشمکش سے یہی ہمسے ہی جب نہ سب اینچا تانی ۔

اینچ تان کے ۔ بدقّت ۔ بہزار مشکل ۔ **فقرہ** ۔ اس کام کے لیے اتنی رقم کافی تو نتھی مگر خیر جسطرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا ۔ فصحاے لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہی ۔

اینچنا ۔ کھینچنا ۔ **میر حسن** پکڑ ہاتھ مسند پہ کھینچا اُسے ۔ محبت کے رشتے سے اینچا اُسے ۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہین ۔

اینچین چھوڑ گھسیٹن مین پڑے ۔ مَثَل ۔ (عو) یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی ۔

این خانہ تمام آفتاب است ۔ یعنی گھر کا ہر شخص لائق و فائق اور قابل تعریف ہی ۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجوِ ملیح کے طور پر کہتے ہین ۔

اِیندَھن ۔ ہ ۔ مذکر ۔ اِندھن इन्धन س ۔ لکڑی اُپلے وغیرہ جلانے کی چیزین ۔

اُینڈنا ۔ نمبر (۱) بل کرنا ۔ غرور کرنا ۔ اکڑنا ۔ **داغ** حشر مین اینڈتے ہوے یارب ۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہین ۔ **صبا** چارسو برپا ہی غُل فصل جنون کا جوش ہی ۔ اینڈتے پھرتے ہین دیوانے سر بازار خوش ۔

نمبر (۲) بدن کو تاننا ۔ بار بار انگڑائیان لینا ۔ (نیند یا نشے کے خُمار سے) **جرأت** بستر گل پہ جو وہ غیر کے گھر اینڈے ہی ۔ مجھسے کیون کہتے ہو آتش پہ لٹانے کے لیے ۔ **قلق** پیارا پیارا وہ بیخبر سونا ۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۔

اِینڈے بینڈے ۔ (اصل بینڈا ہی اور اینڈا اُسکا تابع مہمل) ٹیڑھے سیدھے ۔ بے قرینے ۔ **مسرور** سیدھے گھر جاتے ہو تو مجکو مٹاتے جاؤ ۔ اینڈے بینڈے کوئی نہ ہاتھ لگاتے جاؤ ۔ **فقرہ** ۔ سیدھے لیٹو یہ کیا اینڈے بینڈے پڑے ہو ۔

اینڈی بینڈی ۔ (بات کا لفظ یہان مقدّر ہی) ناشایستہ ۔ سخت سُست ۔ **فقرہ** ۔ دو چار اینڈی بینڈی سُنا دین سیدھے ہو گئے ۔

اینڈی بینڈی پڑ جانا ۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا ۔ کوئی نقصان والی بات پیش آنا ۔ **فقرہ** ۔ ہر ایک سے اُلجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی پڑ گئی تو ایک نہ بنائے بنے گی ۔

این کار از تو آید و مردان چنین کنند ۔ کیا کہنا ہی ۔ یہ کام تمہین سے ہو سکتا ہی اور مرد ایسا ہی کرتے ہین ۔ بیشتر طنز کی جگہ بولتے ہین ۔

این گل دیگر شگفت ۔ کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہین ۔ **وزیر** ہنسکے بولا وہ گلِ تر این گلِ دیگر شگفت ۔ دانۂ گوہر کفِ رنگین مین جب گلگون ہوا ۔

این و آن ۔ ف ۔ مذکر ۔ یہ وہ ۔ کنایۃً ۔ حُجّت ۔ دلیل ۔ چون و چرا ۔ **صبا** ایک ایک سے بگاڑ ہو بات بات پر ۔ قصّہ تمام ہی جو ہو یہ این و آن تمام ۔ **آتش** کس آئینے مین نہین جلوہ گر تری تمثال ۔ تجھے سمجھتے ہین ہم این و آن نہین معلوم ۔

این و آن کرنا ۔ دلیلین نکالنا ۔ حجت اور بحث کرنا ۔ **قلق** خطر جسمِ ناتوان نہ کرو ۔ ہے دمِ نزع این و آن نہ کرو ۔

اینہم اندر عاشقی بالاے غمہاے دگر ۔ مقولہ ۔ مصیبت پر

مصیبت یا صَرف مین صَرفِ پیش آنیکی جگہ کہتے ہین کہ جہان بہت کچھ بُھگت
چکے وہان یہ بھی سہی -

اینہم بچۂ شُتر است - یہ بھی اُسی گروہ کا ہے - یہ بھی اُسی قبیل سے ہے -

اَیوان ظ ش - ف - مذکر - محل - مکان - **ظفرؔ** - یہانہ آکے وہ ایوان چشم مین
نہ بیٹھے - مژہ سے مینے جسکا سائبان بنایا تھا - **کیفؔ** - حبابِ بحرِ ہستی
تھے ہوے نابود ہستی سے - کہان اب طاقِ کسرےٰ ہے کہان ایوان فریدون کا -

اے واہ - (عو) کیون نہو - کیا خوب - طنز کی جگہ کہتی ہین -

ہای وائے - ف - ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے -
جراتؔ - مضطرب ہون مین وہ دیوانہ کہ جسکا ای وائے - نہ گلستا تمین
لگے جی نہ بیابانون مین - **میرؔ** - نکلا گیا نہ دام سے پُر پیچ زلف کے -
ای وائے یہ بلا زدہ دل مبتلا ہوا -

اَیُّوبؑ - ایک پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام ہے - جو مصیبتون اور بلاؤن پر
نہایت صابر اور شاکر تھے - **ناسخؔ** - جب نہ تب کہتے ہو صاحب صبر کر -
بندہ عاشق ہے و یا ایُّوب ہے - **اسیرؔ** - روزِ خلقت صبر کے خالق نے دو
حصّے کیے - ایک مجکو ایک بخشا حضرتِ ایُّوبؑ کو -

اے وقت توخوش کہ وقت ماخوش کردی - جب کوئی شخص
کسیکو اچھی خبر سناتا یا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اُسے دعا دینے کے طور پر کہتے ہین -

ایہام - ع - مذکر - لغوی معنے وہم مین ڈالنا - اصطلاح شاعری مین اُس صنعت
کو کہتے ہین کہ شاعر شعر مین ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنی ہون ایک معنی
اُس مقام سے قریب ہون دوسرے بعید - مگر شاعر کی مراد معنی بعید ہون - اور
معنی قریب صرف حُسن کلام اور رعایت شاعرانہ کا فائدہ دیتے ہون یعنی قریب
اسی اعتبار سے کہا جاتا ہے کہ اُس لفظ کو شعر کے بعض اور لفظ سے مناسبت ہوتی
ہے جیسا اس شعر مین - **آبادؔ** - ہے رنگ کب گلو مین جو ہے روے یار مین -
اک عندلیب کیا ہے مین کہدون ہزار مین - ہزار کے دو معنی ہین ایک تو بلبل کو کہتے
ہین اور دوسرے شمار کا عدد ہے - ہرچند اسجگہ معنی اول کو بسبب رعایتِ گل
و عندلیب کے قربت ہے مگر شاعر کو مقصود معنی ثانی ہین جسکو رعایت معنوی کے
اعتبار سے کوئی لگاؤ کسی لفظ سے نہین ہے -

اے ہان - عورتونکی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے کبھی کسی بات سے نفرت
اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقامات
پر بولتی ہین - **فقرے** - ای ہان ہوگا بھی کہان کا جھگڑا نکالا ہے - ای ہان ایک بات تو
تمسے کہنے کو رہی گئی -

اے ہے - افسوس کا کلمہ جسمین کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو **فقرے** - پھر حجن آپہی
آپ بولی اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل رکھی رہگئی - (مرآۃ العروس) ای ہے کسینے
ساری دوات گرادی - اے ہے چار بجگئے اور مین ابھی یہین کا یہین بیٹھا ہون -
اصل مین یہ عورتونکی زبان ہے -

اے یہی تو ہے - (عو) ای یہان زائد ہے - قریب ہے - سامنے ہے - بہت نزدیک ہے
فقرہ - ای یہی تو ہے خانسامان کا گھر کہین دور ہے؟ اور اسیطرح اکثر جملے عورتونکی زبان پر
آتے ہین جنمین ای زائد ہوتا ہے - ای ہٹو بھی - ای سنو تو - ای مین صدقے - ای یہان تو آؤ -

---

نمہ شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے گلستان مین ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے - ایک لومڑی
گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی کسی نے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا مینے سنا ہے
کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہین مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ اینہم بچۂ شتر است -